بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار
Daily IMROZ Quetta — A.B.C Certified
روزنامہ امروز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حکیم اکمل
جلد نمبر 13 | بروز پیر 25 اکتوبر 2021ء 18 ربیع الاول 1443ھ | شمارہ 107 | قیمت 10
www.imroz.com.pk

T-20 ورلڈ کپ: پاکستان نے تاریخ بدل دی، بھارت کو 10 وکٹوں سے عبرتناک شکست

بھارتی ٹیم نے مقررہ اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 151 رنز بنائے، شاہین شاہ آفریدی کی تباہ کن باؤلنگ، بابر اور رضوان کی بیٹنگ، پاکستان نے 17.5 اوورز میں ہدف پورا کرلیا

محمد رضوان 79 اور بابراعظم 68 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے، پاکستان کی جانب سے شاہین 3 وکٹوں کے ساتھ سب سے کامیاب باؤلر رہے جنہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا

دبئی (این این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر 12 راؤنڈ کے میچ میں شاہین شاہ آفریدی کی عمدہ باؤلنگ اور اوپنرز محمد رضوان اور بابراعظم کی شاندار بیٹنگ کی بدولت یکطرفہ مقابلے کے بعد پاکستان نے ورلڈ کپ میں پہلی مرتبہ بھارت کو 10 وکٹوں سے شکست دیکر تاریخ بدل دی، بھارتی ٹیم نے مقررہ اوورز میں 7
بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کالعدم تنظیم اور حکومت کے مابین مذاکرات کامیاب ہوگئے ہیں، وزیر داخلہ

احتجاجی شرکاء اسلام آباد داخل نہیں ہونگے، ٹی پی ایل کے زیر حراست افراد کو چھوڑ دیا جائیگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیم تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) اور حکومت کے مابین مذاکرات کامیاب ہوگئے ہیں، احتجاجی شرکا اسلام آباد کی طرف مارچ نہیں کریں گے، ٹی ایل پی کے زیر حراست افراد کو چھوڑ دیا جائے گا اور ماضی میں کیے
بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایم کیو ایم کا حکومت سے علیحدگی اور قبل از وقت انتخابات کا اشارہ

حکومت اور فوج کو ہی نہیں پوری قوم کو ایک پیج پر ہونا چاہیے، خالد مقبول صدیقی

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان نے حکومت سے علیحدگی اور قبل از وقت انتخابات کا اشارہ دیدیا۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم پاکستان کی رابطہ کمیٹی نے مہنگائی، سیاسی صورت حال اور عوامی مسائل کے حوالے سے اہم اجلاس طلب کیا، جس میں اراکین اسمبلی، سابق
بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دبئی: قومی ٹیم کے فاسٹ باؤلر شاہین آفریدی کی جانب سے بھارت کے خلاف میچ میں وکٹ لینے پر کھلاڑی خوشی کا اظہار کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے استعفیٰ دے دیا

جام کمال نے گورنر بلوچستان سید ظہور آغا کو اپنا استعفیٰ پیش کیا جسے گورنر نے منظور کرلیا، گورنر ہاؤس کوئٹہ اور وزیراعلیٰ ہاؤس کے ترجمانوں نے تصدیق کر دی

وزیراعلیٰ کے استعفے کے بعد صوبائی کابینہ بھی تحلیل ہوگئی جبکہ وزیراعلیٰ کیخلاف بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں (آج) تحریک عدم اعتماد کی قرارداد پر رائے شماری بھی نہیں ہوگی

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مکہ، وزیراعظم عمران خان عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے موقع پر دعا کررہے ہیں

خراب حکمرانی کا حصہ بننے کی بجائے عزت سے اقتدار کو چھوڑ جا رہا ہوں، جام کمال

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان عوامی پارٹی کی سینئر قیادت کا اجلاس

تحریک عدم اعتماد اور مستقبل کی حکمت عملی پر مشاورت کی گئی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جام کمال اختر مینگل کی ملاقات، دونوں رہنماؤں کی سوشل میڈیا پر تند و تیز جملوں کا تبادلہ

سردار صاحب آپ سے اکیلے تو کچھ نہیں ہوتا جو بھی آپکا ٹوئٹر اکاؤنٹ چلاتا ہے انہیں ہدایت کریں کہ وہ آپ سے پہلے پوچھ لیا کریں، جام کمال

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہم جماعتی بی این پی اپوزیشن کے ساتھ ہے، سردار اختر مینگل

25 سال تک پارٹیاں تبدیل کرنیوالے بتائیں انہیں اصولوں کی بھوک تھی یا اقتدار کی بھوک تھی، سربراہ بی این پی

پی پی پی سے مسلم لیگ (ن) سے مشرف سے مسلم لیگ (ق) سے باپ یہ صدیوں کی بھوک اصولوں کی بھوک تھی یا اقتدار کی بھوک ہے؟

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بی اے پی بلوچستان کو ترقی یافتہ اور پاکستان کو مستحکم بنائیگی، ظہور بلیدی

ہمارا سیاسی مقصد بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی ہے، بلوچستان کی بہتر ترقی کر کے پاکستان کو مضبوط کرینگے، قائم مقام صدر بلوچستان عوامی پارٹی

بلوچستان عوامی پارٹی صوبے کے آئینی، جائز مالی حقوق کے حصول کے لئے موثر سیاسی جماعت کے طور پر بنائی گئی تھی لیکن پارٹی کے سابق صدر کی وجہ سے پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ تین سال میں ہی تنزلی کا شکار ہوا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے قائم مقام صدر رکن صوبائی اسمبلی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی صوبے میں گڈ گورننس، ترقی، جمہوری، اقدار کو فروغ دیکر بلوچستان کو ترقی یافتہ اور پاکستان کو مستحکم بنائیگی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو ٹوئٹر پر اپنے بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سب سے بڑی پارلیمانی جماعت کے صدر ہونے کے ناطے بلوچستان کے عوام، سیاسی جماعتوں، دانشوروں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس بات کی یقین دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ ہم ابتر حکمرانی، کرپشن، صوبے کے وسائل کی بدانتظامی اور
بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

میر عبدالقدوس بزنجو سے میر چنگیز خان جمالی کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے
بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر تعلیم سردار یار محمد رند بیرون ملک کا مختصر دورہ کر کے وطن پہنچ گئے

کوئٹہ (این این آئی) پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر تعلیم سردار یار محمد رند بیرون ملک کا مختصر دورہ کر کے وطن پہنچ گئے، تفصیلات کے
بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت بہت جلد غریب اور متوسط طبقے کو بڑا ریلیف پیکج دیگی، اسد قیصر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انسانیت کی فلاح صرف در رسول کی جانب پلٹنے میں ہے، پیر نورالحق قادری

ہمیں مل کر اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور پیر نورالحق قادری نے کہا ہے کہ انسانیت کی فلاح صرف در رسول کی جانب پلٹنے میں ہے، ان خطہ
بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سردار سربلند خان جوگیزئی کی نواب ثناء اللہ زہری سے ملاقات

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

یورپی یونین بلوچستان کو ترجیح دے رہی ہے، سردار بابر موسیٰ خیل

حکومت یورپی یونین سمیت دیگر اداروں کو سہولیات اور معاونت مہیا کریگی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی

وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلوچستان میں پسماندگی اور غربت کے خاتمے صوبے کی ترقی پر بھرپور توجہ دے رہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلوچستان میں پسماندگی اور غربت کے خاتمے صوبے کی ترقی پر بھرپور توجہ دے رہی ہیں بلوچستان وسائل سے مالا مال لیکن غربت کا شکار ہے عالمی ادارے صوبے کی پسماندگی کے خاتمے پر ترجیحی بنیادوں پر توجہ دیں برلیس (BRACE) پروگرام کا دائرہ کار صوبے کے تمام اضلاع تک پھیلایا جائے، حکومت یورپی یونین سمیت دیگر اداروں کو سہولیات اور معاونت مہیا کریگی، یہ بات انہوں نے اتوار کو بی آر ایس پی کے دفتر میں خصوصی
بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

موجودہ حکمرانوں نے قوم کو غلامی میں دھکیل دیا ہے، مولانا فضل الرحمٰن

پی ڈی ایم ایک اتحاد ہے جو حالات کا تقاضا اور وقت کی ضرورت ہے

چارسدہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے امیر اور پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم ایک
بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آج مہنگائی پاکستان کا نمبر ون مسئلہ ہے، شہباز شریف

اپوزیشن نے کمر کس لی ہے، حکومت کے جانے کا وقت آ گیا ہے

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف نے کہا ہے کہ فیصل آباد میں جس نے نعرے لگائے اس کا مسلم لیگ (ن) سے کوئی تعلق نہیں، عوامی جلسوں میں اداروں کے سربراہان کے خلاف نعرے لگانا قومی مفاد کے خلاف ہے،
بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہوں، طور اتمان خیل

صوبائی حکومت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانے کیلئے وسائل فراہم کررہی ہے

یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ ہم مخصوص اضلاع میں ترقیاتی کام کررہے ہیں، صوبائی وزیر صنعت و حرفت

لورالائی (این این ائی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے اپنے بیان میں کہا ہے صوبائی حکومت پورے صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانے کیلئے وسائل فراہم کررہی ہے یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ ہم مخصوص اضلاع میں ترقیاتی کام کررہے ہیں حکومت کی نظر میں کوئی اپوزیشن یا حکومتی بینچ نہیں ہوتی ہم تمام علاقوں کو اہمیت اور برابری کی نظر سے دیکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے حلقوں میں بھی کام ہورہا ہے انکا واویلا بلاجواز ہے حکومت پورے صوبے میں ڈیمز سڑکوں
بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مشکے میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک محنت کش جاں بحق، دوسرا زخمی

خضدار (این این آئی) مشکے میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک محنت کش جاں بحق، دوسرا زخمی ہوگیا۔
بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مچھ میں پیر غائب کراس کے مقام پر ٹریفک حادثہ، تین افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) مچھ میں پیر غائب کراس کے مقام پر ٹریفک حادثہ تین افراد زخمی ہوگئے۔ لیویز کے مطابق اتوار کو مچھ مچھ میں پیر غائب کراس کے
بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کو مشورہ دونگا کہ وہ اپنے اردگرد لوگوں پر نظر ڈالیں، جام کمال

اقتدار اور لالچ کے بھوکے اپنا یہ شوق بھی پورا کرلیں، دو ماہ میں بہت سے چہرے اور سیاست کے نام نہاد اصول کھل کر سامنے آئے ہیں

اقتدار اور لالچ کے بھوکے اپنا یہ شوق بھی پورا کرلیں، صوبے کو نقصانات کے ذمہ دار بی اے پی ناراض گروپ، پی ڈی ایم اور چند مافیا ہوں گے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال نے نامور مفکر، شاعر اور فلسفی ابن العربی کا مشہور قول شیئر کیا اور ساتھ ہی وزیراعظم عمران خان کو بھی مشورہ دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ سیاسی تحریک بلوچستان اور پاکستان کی سیاست میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دو ماہ میں بہت سی چیزیں کھل کر سامنے آگئی ہیں، چہرے اور سیاست کے نام نہاد اصول سامنے آئے ہیں، لالچ اور اقتدار کی حرص، سازشیوں اور بہت سے ہیروز کو بھی دیکھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی ٹوئٹ میں نامور
بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر موسیٰ خیل اور یورپی یونین کی پاکستان میں سفیر اندرولا کامینابی آر ایس پی آفس میں برلیس پروگرام کے تحت معذور افراد میں ٹرائی موٹر سائیکل تقسیم کررہی ہیں

پاکستان ریلوے ہمارا قومی اثاثہ ہے، مطہر نیاز رانا

ریل گاڑی کی سفر محفوظ اور کم خرچ ہونے کی وجہ سے روزانہ ہزاروں افراد اس میں سفر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

ضروری یہ ہے کہ مسافروں کو تمام بنیادی سفری سہولیات فراہم ہونی چاہئیں، کوئٹہ سمیت دیگر تمام ریلوے اسٹیشنوں کی صفائی اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا نے اتوار کے روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا۔ ریلوے اسٹیشن پہنچے پر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

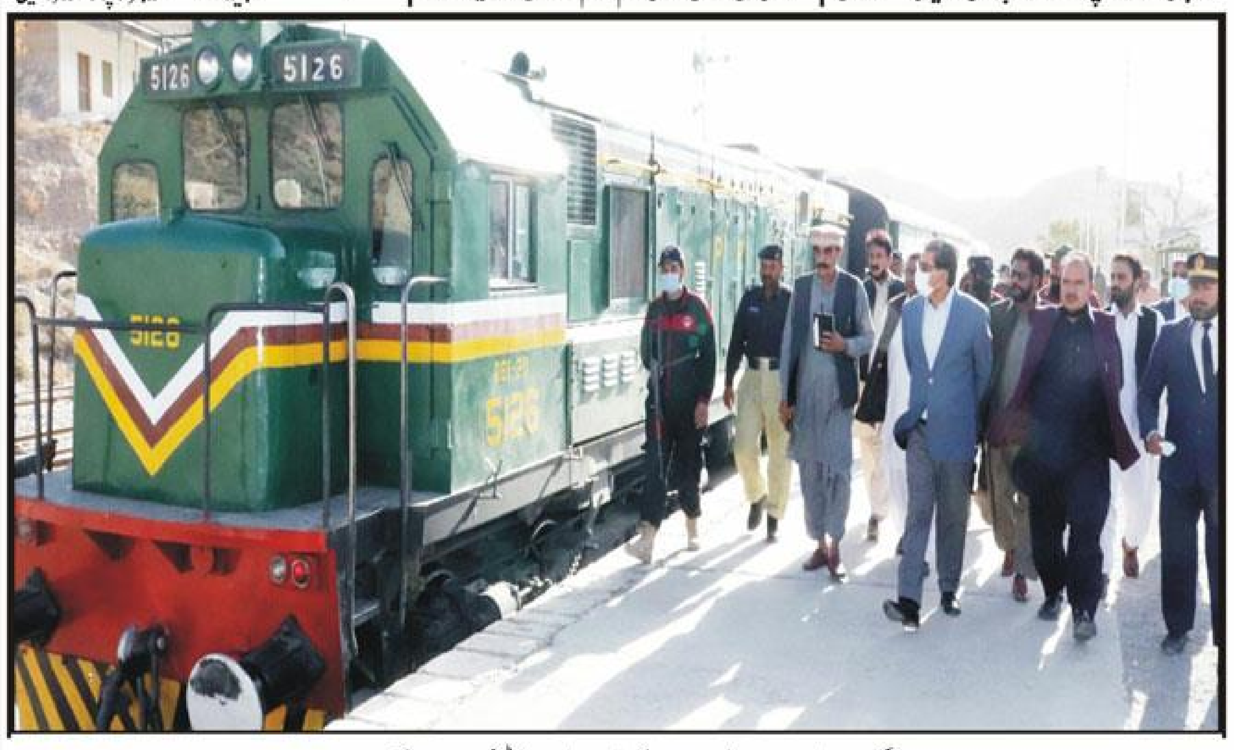

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کررہے ہیں

پاکستان میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی کا سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن

سمندر میں پھنسے 14 ماہی گیر بھائیوں کی قیمتی زندگیاں بچالی گئیں

کراچی (این این آئی) پاکستان میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی کی بوٹ معمول کے گشت پر سمندر میں موجود تھی۔ پی ایم ایس اے کی بوٹ کو ایمرجنسی کال
بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

محمد رضوان نے نصف سنچری پر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کی

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے اوپنر بلے باز محمد رضوان نے چوکا لگا کر بھارت کے خلاف
بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوامی نیشنل پارٹی صوبائی و ضلعی وسائل پر مقامی عوام کے حق کی جنگ لڑ رہی ہے، میاں افتخار حسین

2021ء میں بھی دیر بالا کے کئی علاقوں میں سکولز اور کالج موجود ہی نہیں، سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کررہی ہیں

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے سیکرٹری
بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی ویمن کرکٹرز نے بھارتی وکٹیں گرنے کا جشن منایا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ویمن کرکٹرز نے
بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) کے کارکن پی ڈی ایم تحریک میں چھائے ہوئے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

پی ڈی ایم کی تمام سرگرمیوں میں مسلم لیگ (ن) کے کارکن پیش پیش رہے ہیں، سابق اسپیکر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے کارکن پی ڈی ایم تحریک میں چھائے ہوئے ہیں سبی، جھل مگسی، صحبت پور، قلات سمیت دیگر علاقوں میں مہنگائی مخالف پی ڈی
بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کی حکومت وینٹی لیٹر پر ہے، انجینئر امیر مقام

ظالم اور نااہل حکمرانوں کو گھر بھیجنے میں مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا بنیادی کردار ادا کرے گی

پشاور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ ن خیبر پختونخوا کے صدر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ عمران خان کی حکومت وینٹی لیٹر پر ہے، ان ظالم اور
بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک بھارت میچ کے دوران محمد رضوان کی نماز ادائیگی کی تصویر وائرل

دبئی (این این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان اور بھارت میچ کے دوران محمد رضوان کی نماز ادائیگی
بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا ویکسین کی 66 لاکھ خوراکیں پاکستان پہنچ گئیں

66 لاکھ ڈوز چین اور امریکہ سے پاکستان منتقل کی گئی ہیں

لاہور (این این آئی) کورونا ویکسین کی بھاری کھیپ
بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک بھارت میچ: محمد رضوان نے ٹی ٹوئنٹی میں کیچز کی سنچری مکمل کرلی

دبئی (این این آئی) پاکستان کے وکٹ کیپر محمد
بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

تعلیمی اداروں میں بہت یادگار لمحات ہوتے ہیں، علی زیدی

طالب علم زمانہ طالب علمی کو ہمیشہ یاد رکھیں، وفاقی وزیر

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور سید علی حیدر زیدی نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں بہت یادگار لمحات ہوتے ہیں، طالب علم زمانہ طالب علمی کو
بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عدلیہ آئین پاکستان کی پاسداری کرتی رہے گی، چیف جسٹس

پاکستان میں سب کو پوری مذہبی آزادی ہے جو آئین میں قائداعظم نے دی، تمام اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور حقوق کی مکمل حفاظت کی جائیگی

مندروں کے بارے میں بہت سے معاملات میرے سامنے آئے ہیں، ہندو برادری کی تمام زیر قبضہ املاک پر قبضے ختم کرائے جائیں گے، تقریب سے خطاب

حیدرآباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس گلزار احمد نے کہا ہے کہ عدلیہ آئین پاکستان کی پاسداری کرتی رہے گی، پاکستان میں سب کو پوری مذہبی آزادی ہے جو آئین نے قائداعظم محمد علی جناح نے دی ہے، ہندوؤں عیسائیوں سمیت تمام اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور حقوق کی مکمل حفاظت کی جائے گی۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس گلزار احمد حیدرآباد سرکٹ ہاؤس کے احاطے
بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے ہاتھوں بھارت کو عبرتناک شکست پر آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں جشن

ہدف حاصل ہوتے ہی شائقین کرکٹ نعرہ تکبیر اللہ اکبر، پاکستان زندہ اور قومی ٹیم کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے

جیت کی خوشی میں بھنگڑے، ہوائی فائرنگ کی بھی اطلاعات، خواتین جیت کی خوشی میں جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں، خوشی کے آنسو نکل آئے

کوئٹہ / اسلام آباد / لاہور / کراچی / پشاور / آزاد کشمیر / گلگت بلتستان (سٹاف رپورٹر + این این آئی) T-20 ورلڈ کپ میں روایتی حریف بھارت کیخلاف پاکستانی شاہینوں کی جیت کی خوشی میں آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پورے ملک میں بھرپور جشن منایا گیا، بھارتی ٹیم کی جانب سے دیا گیا ہدف حاصل ہوتے ہی شائقین کرکٹ نعرہ تکبیر اللہ اکبر، پاکستان زندہ اور قومی ٹیم کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے اور جیت کی خوشی میں بھنگڑے ڈالتے رہے، کئی مقامات پر ہوائی فائرنگ کی بھی اطلاعات ہیں، شائقین کرکٹ نے
بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

نے کہا کہ پولیو ورکرز تمام تر حالات اور مشکلات کے باوجود خدمات بہتر انداز میں انجام دیتے ہوئے کامیابی سے پولیو ویکسین سے متعلق منفی پروپیگنڈہ کرنے کے باعث خواتین پولیو ورکرز کو مختلف طریقوں سے پریشان اور تنگ کرتے ہیں جبکہ [illegible] سامنے آئے ہیں ان کو بلوچستان [illegible] صوبے کی شایان شان نہیں ہے انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ میڈیا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو [illegible] فریضہ ادا کرنا ہوگا، پولیو ویکسین سے متعلق [illegible] پروپیگنڈے کو پورے معاشرے [illegible] بلوچستان سے دنیا میں صرف افغانستان اور پاکستان [illegible] کا کہا کہ بلوچستان کے 4 اضلاع میں پولیو وائرس [illegible] پوری دنیا میں صرف پاکستان اور افغانستان میں پولیو وائرس موجود ہے جس کا واحد حل بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا ہے اگر پاکستان اور افغانستان میں ایک [illegible] انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

بقیہ 2

پوری طرح سے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم پولیو کی مناسبت سے جاری اپنے ایک پیغام میں کیا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو کا موذی مرض بچوں میں عمر بھر کی معذوری کا باعث بنتا ہے جس کے باعث بچوں کی جسمانی نشوونما متاثر ہوتی ہے اور ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو صحت مند اور محفوظ بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام میں پولیو کے حوالے سے بھرپور شعور اور آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، اس حوالے سے علماء کرام، والدین، اساتذہ اور سول سوسائٹی اور میڈیا کا بھی کلیدی کردار ہے جنہیں آگے بڑھ کر اپنا یہ مثبت کردار سماجی ذمہ داری کے طور پر ادا کرنا چاہئے، انہوں نے کہا کہ حال ہی میں رپورٹ ہونے والے پولیو کیسز باعث تشویش ہیں اور اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پولیو کے تدارک کے لئے مقرر کردہ ہدف کے حصول کے لئے مزید محنت اور جذبہ کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ صحت عامہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے خاص طور سے بچوں کو پولیو سمیت دیگر امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے جاری عمودی پروگراموں کے لئے خاطر خواہ فنڈ مختص کئے گئے ہیں اور معمول کے حفاظتی ٹیکہ جاتی نظام کو بھی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیو وائرس کے موثر تدارک سے ہی ہم اپنی آئندہ نسلوں کو ایک بہتر اور محفوظ مستقبل دے سکتے ہیں۔

بقیہ 3

،افغانستان میں امن کے قیام سے سینٹرل ایشیاء میں اقتصادی تبدیلی رونما ہوگی، پاک چین اقتصادی راہداری اور خاص طور پر گودار سے سینٹرل ایشیاء میں کاروبار اور روزگار کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں کرونا وباء کے بعد معاشی سرگرمیوں کی بحالی سے عارضی بحران پیدا ہوا، غریب اور متوسط طبقے کیلئے جلد ریلیف پیکج دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے ملک کو آزاد خارجی پالیسی دی، خطے میں بدلتی صورت حال کے پیش نظر پاکستان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ اسد قیصر نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری منصوبہ گیم چینجر ثابت ہوگا، رشکئی اسپیشل اکنامک زون کی تکمیل سے صوابی، نوشہرہ، مردان اور چارسدہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ اسد قیصر نے کہا کہ عالم آباد ویلفیئر ٹاؤن صوابی میں یتیموں اور بیواؤں کو مفت تعلیم صحت اور رہائش کے مواقع دے گا، صوابی کے عوام تمام تحریکوں میں پیش پیش رہیں۔ اسد قیصر نے کہا کہ ماضی میں چھوٹے صوبوں کی حق تلفی ہوتی تھی، موجودہ دور میں خیبر پختونخوا، بلوچستان سمیت سابق فاٹا کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوابی کو پہلی بار ملکی سیاست میں نمائندگی ملی ہے، صوابی میں صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

بقیہ 4

ٹوئٹر پیغام میں کہا کہ میچ کو انجوائے کیا جائے اپنی ٹیم کی جیت پر جشن منائیں نہ کہ اپنے حریف کی شکست پر۔ بھارتی ٹیم کے سابق کھلاڑی محمد کیف نے کہا کہ کھیل کو کھیل سمجھا جائے جنگ نہیں۔

بقیہ 5

ہیں۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ عمران خان کو بھگانے کیلئے ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانا ہوگی۔ ان باتوں کا اظہار آج انہوں نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری سے ملک میں درمیانہ طبقہ غربت کی لکیر سے نیچے آچکا ہے اور نااہل حکومت کو عوام کی کوئی فکر ہی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد حزب اختلاف جلد از جلد عمران خان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائیں، پنجاب میں بزدار کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کیلئے فضا سازگار ہے اور پنجاب میں بزدار کو نکالنے کے بعد عمران خان کو نکالنا آسان ہوگا۔ شازیہ مری نے کہا کہ عمران خان نیازی کو مزید اقتدار میں رہنے دینا عوام سے منافقت ہوگی۔

بقیہ 6

اسی طرح جاری رکھنے کے عزم کا اظہار تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) بشیر احمد کی قیادت میں لیویز فورس کی سمگلرز اور انسداد منشیات کے خلاف کارروائیاں وسیع پیمانے پر جاری ہیں خضدار انتظامیہ نے سمگلرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ہزاروں کلو منشیات برآمد کرکے بڑی تعداد میں گاڑیاں موٹر سائیکلز قبضے میں لیکر کثیر تعداد میں ملزمان کی گرفتاری بھی عمل میں لائی۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق سال 2021 اور اس سے پہلے کے دورانیہ میں لیویز فورس نے 6170.6 (چھ ہزار ایک سو ستر عشاریہ چھ) کلوگرام حشیش، 186.4 (ایک سو چھیاسی عشاریہ چار) کلوگرام فیون کے 69 کلوگرام کرسٹال کے 46 کلوگرام ہیروئن برآمد کر لیئے۔ اسی طرح لیویز فورس نے ان تمام کارروائیوں کے دوران 98 عدد گاڑیاں 9 عدد موٹر سائیکلز 2 عدد رکشے برآمد کرکے لیویز فورس نے 140 سمگلرز اور متعلقہ جرائم میں ملوث ملزمان کی گرفتاریاں عمل میں لائی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) بشیر احمد کا کا کہنا تھا کہ لیویز فورس کی کارکردگی میں کافی نکھار آئی ہے اور شب وروز لیویز فورس شہری دیہی علاقوں اور قومی شاہراہوں پر اپنے فرائض احسن انداز میں نبھا رہی ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں لیویز فورس کی کارروائیاں اس کی کارکردگی کا بین ثبوت ہے، گزشتہ مہینوں کے دوران لیویز فورس نے چھ ہزار سے زائد کلو منشیات کے مختلف اقسام کی برآمدگی ایک سو چالیس ملزمان کی گرفتاری سے سمگلرز کی حوصلہ شکنی ہوگی ہے لیویز فورس اس طرح کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

بقیہ 7

غلام تھا، ہے اور رہے گا۔ اس ملک میں اپنے فیصلے نہ ہوئے ہیں، نہ ہوسکتے ہیں اور اپنے فیصلے تب ہوں

گے جب تک حقیقی سیاسی نمائندوں کو اختیارات نہیں دیا جائیگا۔ [illegible] کی نااہلی کی وجہ سے ملک معاشی بدحالی کا شکار [illegible]۔ فنڈز اور قرضوں پر چلنے والے ملک کو [illegible] ملک کو بدترین معاشی اور سیاسی بحران [illegible] نیازی صاحب وزراء اور مشیروں [illegible] اپوزیشن [illegible] بلوچستان حکومت گرانے کی تیاری کر رہے ہیں [illegible] کے معاملات پر بات چیت [illegible] آئینی جدوجہد جاری رکھیں گے [illegible]۔

بقیہ 8

[illegible] کو مجموعی طور پر 35 ہزار روپے جرمانہ [illegible] سیکرٹری تحفظ ماحولیات [illegible] کی ہدایت پر [illegible] حافظ آباد کے مختلف علاقوں میں [illegible] اسموگ کی روک تھام [illegible] بھٹوں [illegible] مالکان کے خلاف مقدمات درج جبکہ 2 بھٹوں کو قانون کی خلاف ورزی پر سیل کیا علاوہ ازیں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 47 گاڑیوں کے چالان کیے گئے اور انہیں مجموعی طور پر 35 ہزار روپے جرمانہ بھی کیا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نوید احمد کا کہنا ہے کہ آلودگی اور اسموگ کی روک تھام کے خلاف ضلع بھر میں کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا انہوں نے تمام بھٹہ مالکان کو ہدایت کی جدید ٹیکنالوجی زگ زیگ پر ہر لحاظ سے عمل کیا جائے انہوں نے تمام ٹرانسپورٹرز اور گاڑیوں کے مالکان کو بھی ہدایت کی کہ دھواں چھوڑنے والے والی گاڑیوں کو کسی صورعت سڑک پر آنے کی اجازت نہیں ہوگی مالکان اپنی گاڑیوں کے انجن وغیرہ کا ضروری کام اور مرمت کروالیں بصورت دیگر ایسی گاڑیوں کو تھانوں میں بند کرکے مقدمات درج کروائے جائینگے۔

بقیہ 9

شناخت معین الدین قریشی، انعام گل، یعقوب، خیال مالک اور اسد کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق ایک ملزم کا تعلق افغانستان جب کہ دیگر مردان، چارسدہ، نوشہرہ اور پشاور کے رہائشی ہیں، ملزمان شہر کے مختلف علاقوں میں پراپرٹی ڈیلرز اور تاجروں کو نشانہ بناتے تھے اور بینکوں سے رقم نکالنے والوں کو لوٹا کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے دوران تفتیش متعدد وارداتوں میں ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے، پولیس نے شہریوں سے چھینے گئے 30 عدد قیمتی موبائل فونز سمیت لوٹے گئے 20 لاکھ روپے بھی نقد برآمد کیے ہیں، اس کے علاوہ ملزمان سے اسلحہ اور 3 عدد موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی ہیں۔

بقیہ 10

کی گئی ہے، چین سے سائنوویک ویکسین کی 30 لاکھ ڈوز لائی گئی ہیں، 30 لاکھ سائنوویک ڈوز چینی حکومت کا پاکستان کو تحفہ ہے، چین سے 30 لاکھ ویکسین ڈوز پی آئی اے کے ذریعے لائی گئی۔ کوویکس سے 36 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز کی کھیپ موصول ہوئی، کوویکس کی جانب سے پاکستان کو فائزر ویکسین فراہم کی گئی ہے، کوویکس کی ویکسین کھیپ غیرملکی ایئرلائن سے اسلام آباد پہنچی ہے اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ 66 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز این آئی ایچ کے مرکزی ویئرہاؤس منتقل کردی گئیں، فائزر اور کورونا ویک ویکسین صوبوں کو حسب ضرورت فراہم ہوگی، وفاقی حکومت صوبوں سے ویکسین کی ڈیمانڈ لسٹ طلب کریگی، 14 کروڑ سے زائد کورونا ویکسین ڈوز پاکستان لائی جاچکی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان لائی گئی 10 کروڑ سے زائد کورونا ویکسین ڈوز خریدی گئی ہیں، پاکستان کو 3 کروڑ 80 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز عطیہ اور تحفہ ملی ہیں۔ کوویکس سے پاکستان کو 3 کروڑ کورونا ویکسین ڈوز عطیہ ملی ہیں، چین پاکستان کو 80 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز تحفہ دے چکا ہے، کوویکس سے پاکستان کو فائزر، آسٹرازنیکا، موڈرنا اور سائنوفام ویکسین ملی ہے۔

بقیہ 11

اعجاز احمد چوہدری اور جمشید اقبال چیمہ نے ملاقات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک انصاف این اے 133 میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھے گی، کرپٹ ٹولے کو شکست فاش ہوگی، تحریک انصاف کے کارکنان پوری تیاری کے ساتھ سیاسی میدان میں اترے ہیں، (ن) لیگ سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں کو این اے 133 کے ضمنی الیکشن میں عوام بری طرح مسترد کریں گے، اقلیتی عوام تحریک انصاف کے ساتھ ہیں، پی ٹی آئی نے ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کی آواز بلند کی ہے، پی ٹی آئی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے پارٹی پلیٹ فارم پر اقلیتوں کو بھرپور نمائندگی دی ہے۔

بقیہ 12

چیلنج، اپوزیشن عناصر نے قومی مفادات کو ہمیشہ فراموش کیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے ہر موقع پر ترقی کے سفر کو روکنے کی کوشش کی۔ پاکستانی قوم اپوزیشن عناصر کے غیر ذمہ دارانہ منفی رویے کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اس مفاد پرست ٹولے کو عوام کی کوئی پرواہ نہیں۔ اپوزیشن کے پاس کوئی ایجنڈا نہیں، صرف نان ایشوز پر سیاست کر رہی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا ایجنڈا صرف اور صرف ذاتی مفادات کا تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں تحریک انصاف کی حکومت کو 5 برس کا مینڈیٹ ملا ہے۔ حکومت مدت پوری کرے گی، سازشی عناصر پہلے کی طرح ناکام رہیں گے۔ منفی سیاست کا جواب ہمیشہ عوامی خدمت سے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں، افراتفری نہیں۔ انتشار پھیلانے والوں کی سیاست ہمیشہ کے لئے ختم ہوچکی ہے۔

بقیہ 13

بے دریغ استعمال کیا اور عوام کی فلاح وبہبود اور خوشحالی کے لئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے اور جب وزیراعظم عمران خان نے ملک لوٹنے والوں کے خلاف گھیرا تنگ کردیا تو سب کرپٹ لوگ اکٹھے ہوکر عوام کو مہنگائی کے بہانے بھٹکانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم عمران خان اپنے پانچ سالہ دور حکومت پورا کرینگے اور ملک ترقی اور خوشحالی کے راہ پر گامزن ہو گا، ان کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ اپوزیشن جماعتوں کے قائدین اپنی کرپشن چھپانے کے لیے حکومت کو بلیک میل کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں۔

بقیہ 14

کہ صوبائی حلقہ 151 میں ترقیاتی سکیموں کا جال بچھا دیا ہے، عوام خود گواہی دیں گے کہ ان کے نمائندے نے حق ادا کردیا ہے، صوبائی وزیر میاں اسلم اقبال نے کہا کہ حلقے کے عوام میرا فخر ہیں اور ان کی بہتری کیلئے مل کر کام کریں گے۔ پارٹی وابستگیوں

سے بالاتر ہوکر سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی حکومت صرف سڑکیں نہیں، تعلیم، صحت اور سماجی خدمات کے ادارے بھی بنا رہی ہے۔ میاں اسلم اقبال نے کہا کہ عارضی معاشی مشکلات جلد ختم ہونگی، تیز رفتار صنعتی ترقی سے معیشت مضبوط اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اقتدار کی ہوس میں عام لوگوں کی مشکلات بڑھا رہی ہے، مہنگائی کی آڑ میں اپوزیشن انتشار کی سیاست سے باز رہے، بہتر معاشی منصوبہ بندی سے مہنگائی پر کنٹرول کریں گے۔ صوبائی وزیر میاں اسلم اقبال نے چوک عمر پارک تا بسطامی روڈ نیو سیوریج لائن کا افتتاح کیا۔

بقیہ 15

اس طرح ملک کو 26 سال عوام کی متفقہ آئین سے محروم رکھا گیا۔ ملک کو اُس وقت آئین ملا جب ملک دولخت ہو چکا تھا آج ایک مرتبہ پھر ملکی آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہوری حکمرانی سے انکار کی تباہ کن پالیسی جاری ہے۔ ہمارے اکابرین نے شروع دن سے پاکستان کو قوموں کی برابری کا فیڈریشن، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی اور ون مین ون ووٹ کی بنیاد پر منتخب پارلیمنٹ اور ملک کے تمام آئینی ادارے پارلیمنٹ کے ماتحت کرنے کے مطالبات پر انہیں غدار، ملک دشمن قرار دیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری داخلہ پالیسی جس میں آئین کی بالادستی میں رکاوٹیں، ملک کی پارلیمنٹ کو ربڑ سٹیمپ بنانے، جمہوری حکمرانی سے انکار، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی پر قدغنوں کی وجہ سے ملک بحرانوں میں مبتلا ہو چکا ہے۔ جب تک داخلہ پالیسی کو درست نہیں کیا جاتا اور پارلیمنٹ سے اس کی تشکیل نہیں ہوتی اس وقت تک خارجہ پالیسی غلط اور نقصان دہ ہوگی۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ملک کی معیشت تباہی کے دہانے پر ہیں اور عالمی طور پر ملک تنہائی سے دوچار ہے اور ملک کی موجودہ نااہل ناکام سلیکٹڈ اور سلیکٹر ملک کو بحرانوں سے نکالنے کی صلاحیت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک فیڈریشن ہے اور دنیا میں دو درجن سے زیادہ فیڈریشن موجود ہیں دنیا کے ہر فیڈریشن میں مسائل سر اٹھاتے رہے ہیں اور ان کا حل جمہوریت اور ملک کے اندر آئینی طریقہ کار سے حل کیا جاتا ہے۔ پاکستان کی فیڈریشن میں ہر وقت مسائل ہونگے اور ان مسائل کا حل ملک کے آئین اور جمہوری طریقے سے حل کے راستے موجود ہیں۔ اٹھارویں ترمیم کے بعد ملکی آئین کو کافی حد تک جمہوری خطوط پر استوار کیا گیا اگرچہ ہمیں بحیثیت قوم اس آئین میں بھی قومی وحدت، قومی اختیار اور قومی تشخص نہیں ہے۔ ہم سٹیک ہولڈر کی حیثیت سے پاکستان میں قوموں کی برابری کا فیڈریشن اور پشتون قومی وحدت چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کو بدترین بحرانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کا علاج حقیقی رضا کارانہ فیڈریشن ان میں قوموں کی برابری، ان کے حقوق واختیارات کو تسلیم کرنے ان کے وسائل پر اختیار ماننے، آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، داخلہ وخارجہ پالیسیوں کی تشکیل عوام کے منتخب پارلیمنٹ سے ہو، ملکی آئین میں ملکی اداروں کے اختیارات کا تعین کیا گیا ہے ہر ادارے کو اپنی آئینی حدود کے دائرہ اختیار میں رہنے کا پابند بنانا ہوگا اور ملک میں کسی بھی ادارے کا آئینی اختیار پامال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں آج بھی پاکستان، ایران اور ہمسایوں کی مداخلت جاری ہے جب تک افغانستان سے بیرونی مداخلت کا خاتمہ نہیں کیا جائیگا افغانستان میں بدامنی جاری رہیگی۔ انہوں نے کہا کہ صحافتی تنظیموں کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے واضح کرتے ہیں کہ پشتونخوامیپ نے ہمیشہ جمہوریت کی بالادستی کیلئے قربانیوں سے لبریز جدوجہد کی ہے اور اب بھی اس جدوجہد میں ساتھ دینگے۔ انگریزی دور حکومت میں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے ہی پہلے صحافت کی بنیاد رکھی اور اس دن سے آج تک ہم میڈیا کی آزادی کیلئے قربانیاں دیتے چلے آئے ہیں اور آئندہ بھی ملک میں میڈیا کی آزادی کیلئے ہر طرح کی جدوجہد میں ملک کی سیاسی جمہوری تنظیموں اور میڈیا کے نمائندوں کے شانہ بشانہ ہونگے۔ میڈیا کی آزادی جمہوریت کے فروغ میں معاون اور مددگار ثابت ہوسکتی ہے اور ہم سیاسی جمہوری پارٹی کی حیثیت سے اپنا یہ فریضہ انجام دیتے رہینگے۔

بقیہ 16

گرفتاری کو یقینی بنائے۔ انہوں نے لواحقین سے اظہار یکجہتی اور آج بروز پیر مکمل ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قتل کے واقعہ کے خلاف وکلاء احتجاجاً عدالتوں میں پیش نہیں ہوں گے۔

بقیہ 17

ہے۔ انہوں نے بتایا کہ افغانستان کے لیے پاکستان سے مال سے لدے ٹرکس سرحد کے قریب رکے ہوئے ہیں، ان گاڑیوں کا عملہ بے یارومددگار پڑا ہوا ہے جن کے پاس کھانے اور دیگر ضروریات کے لیے رقم بھی ختم ہوگئی ہے، درآمد وبرآمدی سرگرمیوں کی معطلی سے ٹریڈ کے روزگار سے منسلک لاکھوں افراد بھی بے روزگار ہوگئے ہیں اور چمن کی مصروف ترین شاہراہ ویران ہوگئی۔ چمن چیمبر کے ایک اور سابق صدر حاجی جلات خان نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ چمن پر پاک افغان سرحد کو فوری کھولنے کا اعلان کرے تاکہ امن وامان کی ممکنہ طور پر خراب ہونے والے حالات رونما نہ ہوسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ چمن میں 1000 ایکڑ اراضی سال 2020ء میں اسپیشل اکنامک زون کے لیے مختص کی گئی تھی ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعظم عمران خان بلوچستان میں معاشی لانے کے لیے مجوزہ اکنامک زون کا باقاعدہ سنگ بنیاد رکھنے کا اعلان کریں اور ساتھ چمن چیمبر کی مشاورت سے بارڈر مارکیٹ قائم کرنے کی حکمت عملی وضع کریں۔ چمن چیمبر آف کامرس کے صدر محمد ہاشم نائب صدر نذر جان اچکزئی نے کہا کہ چمن کے باسی گیس بجلی کے علاوہ تعلیم وصحت کے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، وزیراعظم عمران خان کو چاہیئے کہ وہ چمن کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج کا اعلان کریں کیونکہ چمن افغانستان اور وسط ایشیاء کے ممالک کے لیے گیٹ وے ہے، پاک افغان بارڈر بند ہونے کی وجہ سے پھنسے ہوئے 1400 کینٹینرز پر ڈیٹنشن ودیگر سرچارجز کی مد میں یومیہ 100 سے 150 ڈالر ادا کرنا پڑ رہا ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ پاک افغان تعلقات میں سیاست اور تجارت کو الگ رکھا جائے۔ چمن چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی محمد ہاشم نے کہا ہے کہ چمن ایک اہم تجارتی علاقہ ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ چمن کے لوگوں کے روزگار کا واحد ذریعہ سرحد پر تجارتی نقل وحمل ہے، چمن شہر پر وفاق اگر خصوصی توجہ مرکوز کرے تو اربوں روپے کا اضافی ریونیو حاصل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت کے آنے کے بعد خطے کی صورتحال تبدیل ہوئی ہے جس سے تجارت کے وسعت کے تناظر میں پاکستان کو موثر حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے بھرپور استفادے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 18

اظہار انہوں نے اتوار کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اشیائے خوردونوش مہنگی ہونے سے غریبوں کا گزر بسر مشکل

ہوگیا ادوایات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ مریض علاج سے بھی محروم ہیں سرکاری اسپتالوں میں علاج ومعالجہ پر عدم توجہ اور ادوایات ناپید ہیں غریب مریض کا جان بچانا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ پانی کا 4 کے کے منصوبے میں تعطل سمجھ سے بالاتر ہے ٹینکر مافیا کا راج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے استحکام ومہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے آئی ایم ایف کے چنگل سے نکلنے کیلئے موثر اقدامات وخود انحصاری کو اپنانا اشد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو گرے لسٹ سے نہیں نکالا جارہا ہے ڈالر افغانستان یومیہ بنیادوں پر جارہا ہے جس کو روکنا اشد ضروری ہے۔ طارق حسن نے کہا کہ کراچی کو ہر سطح پر لاوارث سمجھ لیا گیا ہے، سندھ کے حکمران عوامی ٹیکس سے عیش کی زندگی گزار رہے ہیں نوجوانوں پر سرکاری نوکریوں کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں کراچی کی سڑکیں گڑھے بن گئی ہر جگہ کچرے کے ڈھیر وگٹر ابل رہے ہیں ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کررہے عجیب تماشہ لگا ہوا ہے۔ ایس بی سی اے کے افسران سندھ حکومت کی ملی بھگت سے شہر کراچی کو بے ہنگم غیر قانونی بلڈنگ بنواکر مزید بنیادی مسائل پیدا کررہا ہے اور اپنی تجوریوں کو بھر رہے ہیں کے الیکٹرک کا سلیب سسٹم اوور بلنگ کے ذریعے کراچی کے مکینوں سے لوٹ مار بھتے کے مترادف اور اب بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ظلم ہے کراچی کیلئے اربوں کے فنڈز کے اعلانات ڈھونگ ثابت ہورہے ہیں جبکہ کراچی سندھ کو 95 فیصد اور وفاق کو 70 فیصد ریونیو دینے کے باوجود عوام حقوق سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کو دعوؤں اور وعدوں کی سیاست ترک کرکے عوام کے بنیادی مسائل کا حل نکالنا ہوگا ورنہ ہر سطح پر محاسبہ کرینگے واضح اعلان کرتے ہیں کہ کراچی دشمن فیصلے ناقابل برداشت ہیں پاکستان مسلم لیگ ملک بنانے والی جماعت ہے اور اب مسلم لیگ (ق) کراچی کو دوبارہ روشنیوں کا شہر اور عوامی حقوق کیلئے میدان عمل میں آگئی ہے عوام کے دکھوں کا مداوا عوام کے ساتھ ملکر کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ق) کراچی کی کمیٹی تحلیل کردی گئی ہے، مسلم لیگ (ق) کراچی کے صدر محمد جمیل احمد خان ہونگے جو تین ماہ میں ڈسٹرکٹ و یوسی کی تنظیم سازی مکمل کرینگے الحمد اللہ پاکستان مسلم لیگ (ق) سندھ سیکرٹریٹ میں کچھ تعمیری کام باقی ہے جو جلد مکمل ہوگا اور مسلم لیگ کے مرکزی قائدین اسکا باقاعدہ افتتاح کرینگے۔ طارق حسن نے کہا کہ مسلم لیگ (ق) کراچی لیاقت آباد میں بہت جلد جلسہ کرے گی۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ق) سندھ کے جنرل سیکرٹری کنور ارشد علی خان، صوبائی سیکرٹری انفارمیشن محمد صادق شیخ، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری معیز الحسن، عبدالقیوم خان، عبدالرحمان خانزادہ، سید مشرف علی، سلطان بھٹی، کراچی کے صدر محمد جمیل احمد خان، سینئر نائب صدر ضمیر عثمانی، مہین ملک، ارقم رضا اور دیگر بھی موجود تھے

بقیہ 19

داروں نے ملک کے 99 فیصد محنت کشوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ ملک میں حقیقی تبدیلی اسی وقت ممکن ہوگی، جب عوام طبقاتی بنیادوں پر منظم ہوکر سیاست میں حصہ لیں گے۔ برطانیہ میں بھی محنت کشوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے لیبر پارٹی موجود ہے لیکن پاکستان میں 99 فیصد عوام کی بات کرنے والا کوئی نہیں۔ جواد احمد نے مذید کہا کہ برابری پارٹی نوجوانوں کو الیکشن میں آگے لائے گی اور محنت کش نوجوانوں کو منتخب کرا کر ایوانوں میں بھیجے گی۔

بقیہ 20

فرائض سرانجام دینے والی سٹاف نرس آصفہ وارڈ میں ڈیوٹی دے رہی تھی کہ گزشتہ شب 8 بجے کے قریب اسکو اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ وارڈ میں گرپڑی وہاں پر موجود عملے نے فوری طور پر ایمرجنسی وارڈ لایا گیا جہاں پر ڈاکٹرز نے اس کی جان بچانے کی سرتوڑ کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہوسکی بعدازاں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

بقیہ 21

کیلئے نصب اسکرین کا معائنہ کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ضلع شرقی کو صاف ستھرا اور صحت مندانہ ماحول فراہم کرنا ترجیح ہے پارکوں کو بہتر بنانے کے ساتھ کوشاں ہیں کہ زیادہ سے زیادہ شجر کاری مہم سرانجام دیکر شہریوں کو آلودہ ماحول سے بچایا جائے، سفاری پارک سمیت ضلع شرقی کے مختلف مقامات پر پاک، بھارت ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میچ دکھانے کا انتظام کیا ہے تاکہ شہری جذبہ حب الوطنی کے ساتھ میچ دیکھ سکیں اور بڑی اسکرین کے سامنے بھرپور طریقے سے میچ سے لطف اندوز ہوسکیں جسے شہری پسند کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ بڑی اسکرین پر میچ دکھانے کا اہتمام ایڈمنسٹریٹر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کی ہدایات پر کیا گیا اس موقع پر انہوں نے یونیورسٹی روڈ سمیت اطراف کی سڑکوں کا بھی معائنہ کیا اور موقع پر افسران کو ان کے محکمہ جات سے متعلق ہدایات جاری کرتے رہے دورے کے دوران ان کے ہمراہ ایگزیکٹیو انجینئر ایم اینڈ ای امتیاز بھٹو، ڈائریکٹر پارکس عبدالغنی شیخ، ایڈیشنل ڈائریکٹر توقیر عباس، آغا سمیر اور ظفر اقبال مغل ودیگر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 22

سندھ نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 16546 نمونوں کی جانچ کی گئی جس کے نتیجے میں 379 نئے کیسز سامنے آئے ہیں جو کہ تشخیص کی شرح کا 2.3 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 3 مریض انتقال کرگئے جس سے اموات کی مجموعی تعداد 7551 ہوگئی ہے جو کہ اموات کی شرح کا 1.6 فیصد ہے۔ وزیراعلی سندھ نے کہا کہ اب تک 6317049 نمونوں کی جانچ کی جاچکی ہے اور 466861 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 183 مریض صحتیاب ہو چکے ہیں جس سے صحتیاب افراد کی مجموعی تعداد 447615 ہوچکی ہے جو کہ بحالی کی شرح کا 95.9 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت 11695 مریض زیر علاج ہیں جن میں سے 11436 گھروں میں، 29 آئسولیشن سینٹرز میں اور 230 مریض مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 228 مریضوں کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے جن میں سے 16 مریض وینٹی لیٹرز پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے 379 نئے کیسز میں سے 51 کا تعلق کراچی سے ہے، جن میں ضلع شرقی 23، کورنگی اور ملیر 8-8، ضلع جنوبی 6، ضلع غربی 4 اور ضلع وسطی میں سے 2 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں اسی طرح حیدرآباد 56، ٹھٹھہ 43، میرپورخاص 20، دادو اور سجاول 19-19، سانگھڑ 18، شہید بے نظیر آباد 16، نوشہروفیروز 15، جامشورو 14، لاڑکانہ 13، عمرکوٹ 12، سکھر 10، کشمور 9، گھوٹکی 7، شکارپور 5، جیکب آباد 4، بدین 2، خیرپور میں سے 1 نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ وزیراعلی سندھ نے صوبے کے عوام کو ایس او پیز پر عمل کرنے کی تاکید کی۔

بقیہ 23

کر کے فرار ہوگئے، پولیس نے نعش تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل کرکے تفتیش شروع کر

دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق بیرون جھنگ بازار ڈجکوٹ روڈ پر مبینہ طور پر روزی خان پٹھان ہوائی فائرنگ کررہا تھا کہ فائرنگ کی آواز سن کر 40 سالہ سلیمان ولد حمید کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا تو گولی اسکی چہرے پر لگی، مضروب کو تشویشناک حالت میں سول ہسپتال لایا جارہا تھا کہ وہ راستے میں ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، پولیس مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ 24

کیا گیا ہے۔ جامعہ داود انجینئرنگ کے ڈاکٹر ایڈمیشن پروفیسر ڈاکٹر غلام اللہ میتلو کے مطابق وہ تمام طلبا جو انٹری ٹیسٹ 20 فیصد یا اس سے زائد نمبر لے کر پاس ہوچکے ہوں، داخلے کے اہل ہوں گے۔ میرٹ لسٹ کا اجرا 30 فیصد میٹرک اور 70 فیصد انٹری ٹیسٹ کے نمبرز کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ طلبا کا داخلہ عارضی بنیادوں پر ہوگا جس کیلئے انجینئرنگ اور آرکیٹکچر میں کم سے کم 60 فیصد نمبرز حاصل کرنا لازمی ہے، بی ایس پروگرام کے لیے کم از کم 50 فیصد نمبرز حاصل کرنا لازمی ہے۔ علاوہ ازیں داود یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں تعلیمی سال برائے 22-2021 میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کیلئے دوبارہ پری ایڈمیشن ٹیسٹ اتوار 14 اکتوبر 2021 کو جامعہ این ای ڈی میں منعقد کیا گیا 1954 امیدواروں میں سے 775 نئے طلبا تھے جبکہ 1179 طلبا کا تعلق پہلے ٹیسٹ میں فیل یا بہتر مارکس کیلئے حصہ لینے والوں میں سے تھا۔ این ای ڈی یونیورسٹی کے ذریعے لئے جانے والے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ میں کورونا وائرس کی عالمی وبا کی وجہ سے حفاظتی انتظامات کا خاص خیال رکھا گیا۔

بقیہ 25

پر قابو پایا۔ بتایا گیا ہے کہ گاڑی میں آگ وائرنگ سے شارٹ سرکٹ کے باعث لگی، حادثے میں خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ 26

شامل ہیں۔ نیو کراچی اللہ والی پر چلنے والا اڈاہ سعادت علی عرف ساجد کالا افراز عرف فراز اور ریاض کی پارٹنرشپ میں چلا رہا تھا۔ انڈیا پاکستان کرکٹ میچ پر سٹے لے لئے نیو کراچی اللہ والی اسٹاپ پر قائم اڈے میں خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ پولیس کے چھاپے کے دوران افراز عرف فراز اور اسکا ساتھی ریاض فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ گرفتار ملزم سعادت عرف ساجد کالا اور فراز عرف افراز حیدرآباد سمیت کراچی کے علاقوں میں سٹہ جوا چلانے کے ماہر ہیں۔ اجد کالا اور افراز عرف فراز کے کراچی کے علاقے کلری سڑی مچھر کالونی لیاری میں اڈے موجود ہیں۔ ملزمان کا نیٹ ورک حیدرآباد ٹھٹھہ سجاول جامشورو اور گھارو میں موجود ہے۔ جوئے سٹے کا یہ وسیع نیٹ ورک ریاض، افراز عرف فراز، سعادت علی عرف ساجد کالا ملیر والا اور اسلم جگنو چلاتے ہیں۔ فرار ہونے والے ملزمان اور نیٹ ورک کے دیگر مفرور ملزمان کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ آفراز عرف فراز اور سعادت علی عرف ساجد کالا ملیر کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔

بقیہ 27

کہ ہم منگل تک انتظار کریں گے اگر مطالبات پورے نہ ہوئے تو بدھ کے روز دوبارہ سفر کا آغاز کر دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق کالعدم تنظیم کے مظاہرین ہفتہ کے روز مرید کے پہنچے تھے اور انہوں نے رات یہیں قیام کرنے کا اعلان کیا تھا۔ حکومت اور تنظیم کی قیادت کے درمیان مذاکرات کے بعد کارکنان نے معاہدے کے مطابق مرید کے جی ٹی روڈ پر پڑاؤ ڈال دیا ہے۔ دھرنے کی جگہ پر تمام مساجد کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور شرکاء کی اکثریت وہاں قیام کررہی ہے۔ دھرنے کے شرکاء کیلئے تنظیم کی مقامی قیادت کے علاوہ ہم خیال مذہبی جماعتوں کی جانب سے کھانے پینے کا انتظام کیا جارہا ہے جبکہ شرکاء کیلئے بستروں کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہفتہ کے روز ہونے والی بارش کے بعد موسم کی شدت میں اضافہ ہوا ہے اور کئی شرکاء بیمار ہوگئے ہیں تاہم وہ گھر جانے کی بجائے دھرنے میں موجود ہیں۔ دوسری جانب پولیس کی طرف سے اسلام آباد کی طرف جانے والے راستوں پر بدستور رکاوٹیں کھڑی ہیں، دھرنے اور رکاوٹوں کی وجہ سے جی ٹی روڈ پر مال بردار ٹرکوں اور مسافر گاڑیوں کی میلوں لمبی قطاریں لگی رہی جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات درپیش ہیں۔ راستوں کی بندش کے باعث مرید کے، گوجرانوالا اور دیگر ملحقہ علاقوں میں پیٹرول اور ڈیزل کی قلت ہوگئی ہے۔ کالعدم تنظیم کی شوریٰ نے اعلان کیا ہے کہ ہم منگل کے روز تک انتظار کریں گے اور اگر ہمارے ساتھ کئے گئے وعدے پورے نہ ہوئے تو بدھ کے روز اسلام آباد کی طرف سفر کا آغاز کردیا جائے گا۔ کالعدم تنظیم کی جانب سے دھرنے میں شریک کارکنان کے لئے جاری کئے گئے پیغام میں کہا گیا ہے کہ حکومت وقت لے رہی ہے، موسم شدید خراب ہونے کی وجہ سے منگل تک کارکنان کی تعداد کم ہوسکتی ہے اس لئے حکومت کوئی حیلہ بہانہ کرکے کریک ڈاؤن کرے گی اس لئے ان پر کوئی اعتبار نہیں۔ کالعدم تنظیم کی شوریٰ کی جانب سے کارکنوں کے نام جاری کئے گئے پیغام میں کہا گیا ہے کہ کوئی کارکن واپس نا جائیں، مرید کے، گجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ اور اس کے گردونواح کے کارکنان کے امتحان کا وقت آن پہنچا ہے، اپنے بھائیوں کیلئے سردی سے بچنے کیلئے لباس، چادریں، راشن، پلاسٹک شیٹس، جلانے کے لئے کوئلہ، لکڑی اور ٹینٹ لے کر پہنچیں، ان علاقوں کے بھائی سکیورٹی کے فرائض بھی انجام دیں اور راتیں یہاں پر ہی گزاریں تاکہ لاہور سے پیدل چل کر قربانیاں دے کر پہنچنے والے آپ کے بھائی آرام کر سکیں۔ کالعدم تنظیم کی قیادت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ کسی صورت کسی خبر پر یقین نہ کریں جب تک مرکزی اسٹیج کی طرف سے اعلان نہ ہو، اپنے اردگرد شرپسند عناصر پر نظر رکھیں اور کسی بھی نجی یا سرکاری پراپرٹی کو نقصان پہنچانے والے کو فی الفور پکڑ کر مارچ انتظامیہ کے حوالے کریں۔

بقیہ 28

اسلام امن وسلامتی اور احترام انسانیت کا درس دیتا ہے، کشمیر، فلسطین اور بھارت میں مسلمانوں کی نسل کشی کو نہیں روکا گیا تو دنیا کا امن تباہ ہوسکتا ہے، پاکستان امن وسلامتی کی پہچان ہے دہشتگردی کرنیوالے اسلام وملک دشمن ہیں، پاکستان کے عوام ملنساز اور ایکدوسرے کے دکھ سکھ میں کام آنے والے ہیں، انتہاپسندی کے خلاف ہیں مگر کسی کو ناموس رسالت کے قانون میں ڈاکہ ڈالنے نہیں دینگے، اسلام ہمیں امن وسلامتی اور بھائی چارگی محبتوں کو عام کرنے کا درس دیتا ہے، دین میں بگاڑ پیدا کرنیوالے یہود ونصاریٰ کے ایجنٹ ہیں، پاکستان کا مطلب لا الہ الا اللہ اور مقصد محمد رسول اللہ ہے، سامراجی قوتیں پاکستان میں اسلام مخالف سرگرمیوں اور منفی پروپیگنڈے پر کام کررہی ہیں، امن کو قائم ودائم رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ سامراج کی اسلام دشمن پالیسیوں پر نظر رکھی جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکز اہلسنت سے جاری ایک بیان میں کیا، ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ ملک کو مسائل کی دلدل سے نکالنے کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، تبدیلی بلند بانگ دعوؤں سے نہیں

عملی جدوجہد سے آتی ہے، حکمرانوں نے عوام کو جدید تعلیم، بنیادی مسائل اور سستا انصاف دینے سے محروم رکھا ہے، عوام کو اپنے حقوق لینے کیلئے پر امن جدوجہد کرنا ہوگی۔

بقیہ 29

بلوچستان میں 12 پولیو ورکرز اور 21 سیکورٹی اہلکار پولیو مہمات کے دوران جانوں کے نذرانے پیش کرچکے ہیں جنہیں ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، پولیو ویکسین سے متعلق غلط افواہوں کے تدارک کے لیے علمائے نے موثر کردار ادا کیا اسی لئے اب لوگوں کے دلوں میں خدشات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سیکرٹری پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر بلوچستان صحت عزیز احمد جمالی، پولیو ایمرجنسی سیل کے کوآرڈینیٹر حمید اللہ ناصر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عرفان میمن، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر احمد زمان جمالی، معروف عالم دین مولانا انوار الحق، یونیسیف بلوچستان پولیو ٹیم کے ڈاکٹر ذوالفقار، ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر انور بگٹی ودیگر نے انسداد پولیو کے عالمی دن کے موقع پر پولیو کے خاتمے کے لئے بہترین خدمات انجام دینے والوں میں ایوارڈز کی تقسیم کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقسیم ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر بلوچستان صحت عزیز احمد جمالی نے کہا کہ پولیو وائرس کے خاتمے کے لئے پولیو ورکرز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، اس مرض کا خاتمہ رضاروں کی محنت سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا مرض قومی دکھ ہے اس کاز میں جان دینے والوں کی قربانیوں نے اس جذبے کو زندہ رکھا ہے۔ پولیو ورکرز تمام تر مشکلات، موسم کی سختیوں کے باوجود خدمات کی انجام دہی میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ پولیو کا خاتمہ صحت مند معاشرے کیلئے ضروری ہے، اچھی صحت بہتر تعلیم کے حصول کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال پولیو کا صرف ایک ہی کیس رپورٹ ہوا ہے اور انشاء اللہ بہت جلد ملک اور بالخصوص بلوچستان پولیو فری ہوگا جس کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ملک کر کردار ادا کرنا ہوگی۔ پولیو کے تدارک سے قوم کے مستقل کو مستقل معذوری سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر پولیو ایمرجنسی سیل کے کوآرڈینیٹر حمید اللہ ناصر کا کہنا تھا کہ اب تک ہمارے 12 پولیو ورکرز اور 21 سیکورٹی انسداد پولیو مہم کے دوران شہید ہوچکے ہیں، آج کا دن پولیو ورکرز، علمائے کرام، ضلعی انتظامیہ کے اہلکاروں کو بہترین خدمات انجام دینے پر ایوارڈ دیئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عرفان میمن نے کہا کہ پولیو رضاکاروں کو سلام پیش کرتا ہوں عرفان میمن کوئٹہ انکاری والدین اور تمام بچوں تک رسائی ترجیح ہے، ہائی رسک علاقوں میں رضاکاروں کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو رضاکاروں کی حوصلہ افزائی کا عمل جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر میں انسداد پولیو مہم کے لئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے جن علاقوں میں پولیو وائرس کے پھیلا کا خدشہ ہے ان علاقوں کو زیادہ فوکس کیا جائے گا۔ تقریب سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر احمد زمان جمالی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو پولیو سے پاک کرنے میں رضاکاروں کا بنیادی کردار ہے، پولیو رضاکاروں نے قتل اور تشدد کے واقعات کے باوجود فرائض کو جاری رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ 8 ماہ کے عرصے میں ہمارے ایریا میں کوئی پولیو کا کیس رپورٹ نہیں ہوا اگر اسی طرح پولیو کے خاتمے کے لئے محنت جاری رکھا تو بہت جلد پاکستان پولیو فری ممالک میں شامل ہوجائے گا۔

بقیہ 30

اسمارٹ کلاس رومز اور لینگویج لیب کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، خورشید شاہ نے کہا کہ جو بچے اینٹوں پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کررہے ہوں وہ سائنسدان یا تحقیق کرنے والے نہیں صرف مزدور کلرک اور چپڑاسی ہی بن سکتے ہیں اس ملک کا لٹریسی ریٹ 30 فیصد ہے اور ہم 1.76 بجٹ میں اسے 60 فیصد پر لے جانے کے دعوے کرکے قوم کو ہاتھ سے پکڑ کر دریا میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم صرف اخبارات کی سرخیاں پڑھ لینا یا دستخط کرلینا نہیں تعلیم ویژن، احساس، دوسروں کے کام آنے اور سوچنے سمجھنے کا نام ہے بدقسمتی سے ہمارے یہاں مدر پرائمری پر کبھی توجہ نہیں دی گئی ہم یہ نہیں سمجھ پار ہے ہیں کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک پڑھا لکھا اور ملک وقوم کی ترقی میں کردار ادا کرنے والا بچہ پیدا کرسکتی ہے کیونکہ تعلیم کا اثر ہمارے معاشرے اور ماحول پر بھی پڑتا ہے اگر ملک کی تعلیم ٹھیک کردی جائے تو تمام ادارے خود بخود ٹھیک ہوجائیں گے ہمیں سمجھ نہیں ہے کہ ملک کے لیے کیا بہتر ہے ہم صرف وعدوں پر وعدے کیے جاتے ہیں عملی طور پر کچھ نہیں کرتے ہمارے پاس ویژن اور سوچ نہیں ہے تعلیم کو ٹھیک نہ کرنا ریاست کی نہیں حکمرانوں کی کمزوری ہے ہم مقروض ہوچکے ہیں ہمارے پاس اب سانس لینے کی بھی گنجائش باقی نہیں بچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں سندھ کا وزیر تعلیم تھا تو سکھر کے لیے آئی بی اے یونیورسٹی کا نام لینے کے لیے چالیس کروڑ روپے گرانٹ دی اور سکھر میں آئی بی اے یونیورسٹی بنائی۔ انہوں نے کہا کہ کافی عرصے بعد اسٹیج پر آیا ہوں وقت گذر جاتا ہے۔ مگر تاریخ لکھی جاتی ہے قبل ازیں تقریب سے یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر ثمرین حسین نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 31

کی ٹیموں کا آپس میں ٹکراؤ میچ میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی فتح کیلئے سکھر کی اقلیتی برادری نے مقامی مندر میں پوجا کی اور دیئے جلائے، اس سلسلے میں پوجا میں شامل ایم کیو ایم کے سابق رکن قومی اسمبلی دیوان چند چاؤلہ و دیگر کا کہنا تھا کہ پوری دنیا کی نظریں پاک بھارت میچ پر ہیں اور ہم پاکستانی ہیں اور اپنی ٹیم کی فتح کیلئے دعاگو ہیں، واضح رہے کہ عالمی سطح پر شائقین کرکٹ بھارت اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ کے منتظر ہیں ٹی ٹوئنٹی، ورلڈکپ ہو، ایشیا کپ ہو یا چیمپئنز ٹرافی جہاں پاک بھارت کرکٹ ٹیمیں آمنے سامنے آجائیں تو وہ میچ دنیائے کرکٹ کا سب سے بڑا میچ بن جاتا ہے۔

بقیہ 32

دوسرے کو زیادہ نہیں جانتے۔ بھارتی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی روی چندر ایشون نے پاکستان ٹیم کو جوشیلہ قرار دیدیا۔ روی چندر ایشون نے کہا کہ دنیا بھر کی نظریں پاکستان اور بھارت کے میچ پر ہوتی ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ آپس میں کم کھیلنے کی وجہ سے ایک دوسرے کو زیادہ نہیں جانتے۔

بقیہ 33

ورلڈکپ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بن گئے ہیں، انہوں نے شاہد آفریدی کا 39 وکٹوں کا ریکارڈ توڑا۔ شکیب نے 2 اوورز میں 6 رنز کے عوض 2 سری لنکن بیٹسمینوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ یوں وہ 41 وکٹوں کے ساتھ ورلڈکپ میں سب سے زیادہ کھلاڑیوں کو میدان بدر کرنے والے بولر بن گئے ہیں۔ ٹی 20 ورلڈکپ میں پاکستان کے شاہد آفریدی 39 وکٹ کے ساتھ دوسرے جبکہ سری لنکا کے لاستھ ملنگا 38 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

بقیہ 34

عوام الناس میں آگاہی بیدار کرنا تھا، طیاروں سے پرندے ٹکرانے کی وجہ سے طیاروں اور مسافروں کو سنگین خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ اس مہم کے دوران ائیر پورٹس کے گردونواح میں کوڑا کرکٹ کی صفائی کے لیے عوام میں شعور بیدار کرنے کے لیے دورے کئے گئے تاکہ طیاروں سے پرندوں کے ٹکرا کے ممکنہ خطرات کا سد باب کیا جاسکے۔ سیفٹی مہم کے دوران سول ایوی ایشن کے ساتھ ماحولیات اور حفاظتی امور سے متعلق اجلاس جبکہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں سیمینارز کا انعقاد بھی کیا گیا۔ طیاروں سے پرندے ٹکرانا ایوی ایشن انڈسٹری میں ایک سنگین خطرہ گردانا جانا جاتا ہے جس سے نہ صرف طیاروں بلکہ مسافروں اور ائیر پورٹس کے گردو نواح میں رہائش پذیر آبادی کو بھی خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ پاکستانی ائیر پورٹس پر طیاروں سے پرندے ٹکرانے کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے اور اس سال اب تک پی آئی اے کے 66 طیاروں سے پرندے ٹکرانے کے واقعات ہوچکے ہیں۔

بقیہ 35

سے طیاروں اور مسافروں کو سنگین خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ اس مہم کے دوران ائیرپورٹس کے گردو نواح میں کوڑا کرکٹ کی صفائی کے لئے عوام میں شعور بیدار کرنے کے لئے دورے کئے گئے تاکہ طیاروں سے پرندوں کے ٹکراؤ کے ممکنہ خطرات کا سد باب کیا جاسکے۔ سیفٹی مہم کے دوران سول ایوی ایشن کے ساتھ ماحولیات اور حفاظتی امور سے متعلق اجلاس جبکہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں سیمینارز کا انعقاد بھی کیا گیا۔ طیاروں سے پرندے ٹکرانا ایوی ایشن انڈسٹری میں ایک سنگین خطرہ گردانا جانا جاتا ہے۔ جس سے نہ صرف طیاروں بلکہ مسافروں اور ائرپورٹس کے گردونواح میں رہائش پذیر آبادی کو بھی خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ طیاروں سے پرندے ٹکرانے کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر بھی ہوتی ہے جو کہ ائرلائن کے لئے بھاری نقصان کا باعث بھی ہوتی ہے۔ پاکستانی ایئر پورٹس پر طیاروں سے پرندے ٹکرانے کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے اور اس سال اب تک پی آئی اے کے 66 طیاروں سے پرندے ٹکرانے کے واقعات ہو چکے ہیں۔ پی آئی اے کے کارپوریٹ سیفٹی ڈائریکٹوریٹ کے چیف کیپٹن محسن اوصاف نے اس مہم میں شرکت پر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 36

حاجی سعید اللہ نے صوبہ پنجاب میں پہلی پوزیشن حاصل کرکے باجوڑ کا نام روشن کیا۔ معروف تاجر حاجی بخت رواں کا تعلق ضلع باجوڑ کے علاقہ چارمنگ گاؤں رائی سے ہے۔ یہ صدارتی ایوارڈ ضلع باجوڑ کیلئے فخر کی بات ہے۔ کسٹم ڈیوٹی سے مراد وہ سامان ہے جو بین الاقوامی سرحدوں کے پار منتقل کیا جاتا ہے۔ آسان الفاظ میں، یہ وہ ٹیکس ہے جو سامان کی درآمدات اور برآمدات پر لگایا جاتا ہے۔ حکومت اس ڈیوٹی کو اپنی آمدنی بڑھانے، گھریلو صنعتوں کی حفاظت اور سامان کی نقل وحرکت کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بقیہ 37

شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے گھروں کے چولہے بجھا دیئے، اور ضروری اشیا خریداروں کی پہنچ سے باہر ہوچکی ہیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مہنگائی کی وجہ سے ملک کا متوسط طبقہ بدترین مسائل کا شکار ہے اور عمران خان کے پاس کوئی حل نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی سے پشاور تک پاکستان پیپلز پارٹی مہنگائی کے خلاف سڑکوں پر ہے۔

بقیہ 38

حوالے سے ٹھوس اقدامات اٹھانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں عمران خان کی طرف سے آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے حوالے سے دلچسپی اور پانچ سوارب کے ترقیاتی پیکیج کے اعلان پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 39

ہیں، اس غیر قانونی اقدام کی وجہ سے نہ صرف علاقے میں نقص امن کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے بلکہ بہت سے لوگ نقل مکانی پر بھی مجبور ہوگئے ہیں، دوسری جانب مسلسل ریتی بجری نکالے جانے سے پانی کے ذخائر بھی متاثر ہورہے ہیں۔ مقامی زمیندار ارشد بیکاک نے اس ضمن میں بتایا کہ دریائے کھنڈ جھنگ کے دہانے پر واقع 125 ایکڑ زمین کے ٹکڑے سے روزانہ 100 سے زائد ڈمپر ٹرک بجری نکالی جارہی ہے، ہم نے مزاحمت کی تو قبائلی سردار کے گارڈز نے فائرنگ کرکے مجھے زخمی کردیا۔ ارشد بیکاک کی شکایت پر گڈاپ پولیس نے بلوچستان کے سابق وزیر صالح محمد بھوتانی کے بیٹے فرحان بھوتانی کے خلاف مقدمہ بھی درج کیا تھا تاہم ارشد کے مطابق اس واقعے کے باوجود ریتی بجری نکالنے کا سلسلہ اسی طرح جاری ہے، مقامی لوگوں کے مطابق مسلسل بجری نکالنے کی وجہ سے کھار اور گوٹھ مودان کا مضافاتی علاقہ مکمل طور پر بنجر ہوچکا ہے۔ اس ضمن میں ایس ایچ او گڈاپ نوتک بلوچ نے بتایا کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو بجری سے بھرے ہوئے ڈمپر ٹرکوں کے ساتھ گرفتار کرکے 2 ایف آئی آر درج کی تھیں، دوران تفتیش ڈرائیوروں اور مزدوروں نے اعتراف کیا کہ وہ بھوتانی فیملی کے لیے کام کرتے ہیں، نوتک بلوچ کے مطابق انھوں نے کوئی دباؤ قبول نہ کرتے ہوئے بھوتانی فیملی کے کارندوں کو جیل بھیج دیا تھا۔ دوسری جانب صالح بھوتانی کے بیٹے فرحان بھوتانی نے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ریتی بجری کے کاروبار سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

بقیہ 40

میں تشویش بھی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ افغانستان کئی برسوں کی جنگ کے بعد اب ایک نئی راہ پر گامزن ہے پاکستان کو مشکل حالات میں افغانستان کا ساتھ دینا چاہیے یہ وہی لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دنیا کو ناراض کیا ہے اگر ہم انہی بھی ناراض کریں گے تو ہماری مشکلات میں اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ افغانستان حالیہ تاریخ کے مشکل ترین دور سے گزر رہا ہے دنیا اور بلخصوص پاکستان کو چاہیے کہ ہم افغان عوام کا احساس کریں ایسا کرنا پاکستان کے حق میں بھی بہتر ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاک افغان سرحد کی بندش کے مسئلے کا فوری اور پائیدار حل تلاش کیا جائے تاکہ دونوں ممالک کی عوام کو پریشانی سے نجات دلوائی جاسکے۔

بقیہ 41

وقت سمندر سے آنے والی اور شکار کے لیے روانہ ہونے والی کشتیوں کے سبب پیدا ہوا، 83 کے لگ بھگ برف اور راشن سے لدی 83 کشتیوں کو شکار پر روانگی کا راستہ فراہم کیا گیا۔ ٹریفک جام کی صورتحال پر قابو پانے کے لیے فشرمینز کوآپریٹیو سوسائٹی نے 8 اہلکار تعینات کردیئے ہیں۔

بقیہ 42

اعظم عمران خان کی نالائقیاں پاکستان کو کمزور کررہی ہیں عوام کو ملک بچانے کے لیے پی ڈی ایم کی تحریک کا ساتھ دینا ہوگا۔ اس امر کا اظہار انہوں نے مرکزی دفتر میں ذیلی تنظیمات کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان

عوام کا منتخب کیا ہوا نہیں، عوام کا لایا ہوا نہیں ہے یہ عوام سے ہمدردی کیسے کرے؟ یہ عوام کو گھبرانے کی اجازت بھی نہیں دیتا، ان حالات سے نجات حاصل کرنے کے لیے سلیکٹڈ نہیں الیکٹڈ محب وطن قیادت کی ضرورت ہے۔ پی ڈی ایم کا ساتھ دینا پاکستان کا ساتھ دینا ہے۔ آج پی ڈی ایم کا ساتھ دینا پاکستان کے عوام کے مفاد کے ساتھ چلنا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پی ڈی ایم کو مضبوط بنائیں، اس کے پروگراموں میں اسی جذبے کے ساتھ شرکت کریں اور بہت جلد اللہ کے فضل وکرم سے وہ دن آئے گا جب ملک میں عوام ہی کے منتخب نمائندوں کی حکومت ہوگی۔ موجودہ حکومت میں نہ صلاحیت ہے، نہ ارادہ ہے اور نہ جذبہ ہے۔ یہ مشکلات کو مزید اندھیروں کی طرف تو لے جاسکتے ہیں لیکن اسے حل نہیں کرسکتے۔

بقیہ 43

وضاحت پر وقت صرف کریں تو عوام کو زیادہ فائدہ ہوسکتا ہے، اگر 25 ارب کا حساب نہیں دے سکتے تو کم از کم 5 ذاتی رہائش گاہوں کو کیمپ آفس بنانے کا ہی حساب دیدیں۔ اپنے بیان میں حسان خاور نے کہا کہ پاکستان کے آئی ایم ایف سے طویل مذاکرات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پی ٹی آئی کو عوام کا وسیع تر مفاد سب سے عزیز ہے۔ عوام کے مفاد کا سودا کرنا ہوتا تو آئی ایم ایف سے مذاکرات ایک دن میں مکمل ہوجاتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر پاکستان مسلم لیگ ن زرمبادلہ کے ذخائر بیدردی سے نہ لٹاتی تو آج آئی ایم ایف پروگرام کی ضرورت نہ ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہت جلد مہنگائی پر قابو پا کر قوم کو ریلیف دیگی۔ ترجمان حکومت پنجاب نے یہ بھی کہا کہ بجلی کے مہنگے ٹھیکوں اور گردشی قرضوں کا بوجھ سابقہ حکومت عوام کے سر پر ڈال گئی ہے۔ ان مہنگے معاہدوں کی قیمت عوام کو ایک عرصہ تک چکانی پڑے گی۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے عالمی منڈی کی بدلتی صورتحال کے باعث ہیں۔ حسان خاور نے کہا کہ عوام کا اتنا ہی درد ہوتا تو پی ایم ایل این کسی ہائیڈل ڈیم کا تحفہ عوام کو دے جاتی۔ دنیا بھر میں بڑھتی مہنگائی کے اثرات پاکستان پر بھی آرہے ہیں۔ اپوزیشن تعصب کی موٹی عینک اتارے تو مثبت چیزیں بھی نظر آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ احساس کیش ایمرجنسی پروگرام کو ورلڈ بنک کی جانب سے دنیا کے چار بہترین سماجی تحفظ کے پروگراموں میں شمار کیا گیا ہے۔ ہمارے ایکسپورٹ بل میں معاشی سرگرمیوں میں تیزی اور لارج سکیل مینوفیکچرنگ کے باعث اضافہ ہورہا ہے۔

بقیہ 44

کمپنی میں کام کرنے والے مقامی ملازمین کو مرحلہ وار بلایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر اپر کوہستان عارف خان یوسفزئی نے بتایا کہ سانحہ داسو میں مرنے والے چینی انجینئر کے لواحقین کو 1.2 ملین اور زخمیوں کو 1.4 ملین ڈالر معاوضہ دیا گیا، کمپنی کو بھی ہلڈنگ کے عوض لاکھوں ڈالر ادا کئے گئے ہیں، جس کے بعد اب سخت سکیورٹی انتظامات میں ڈیم کا کام دوبارہ شروع ہوگا۔ واضح رہے کہ رواں برس 14 جولائی کو اپر کوہستان میں داسو ڈیم کے ملازمین کو لانے لے جانے والی بس حادثے کا شکار ہوگئی تھی جس کے نتیجے میں 13 افراد جاں بحق اور 39 افراد زخمی ہوگئے تھے، مرنے والوں میں 9 چائینیز اور 2 مقامی مزدور بھی شامل تھے، حادثہ 14 جولائی کو ہوا تھا جس کے بعد سے ڈیم پر کام بند تھا۔ داسو ڈیم کا کام تین ماہ گیارہ دن بند رہا۔

بقیہ 45

کے مطابق قبائل کے درمیان فائر بندی کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔ گزشتہ روز جنگل سے لکڑی کی کٹائی کے دوران دونوں قبائل کے درمیان مسلح تصادم شروع ہوا تھا۔ فریقین میں فائر بندی کی کوشش کے دوران جرگہ ممبر بھی فائرنگ سے زخمی ہوگئے تھے۔

بقیہ 46

ریسکیو 1122 ایمبولینس سٹاف نے دونوں نعشوں کو ڈیڈ باڈی شیٹ کے ساتھ کور کرکے لواحقین کے انتہائی اصرار پر جاں بحق افراد کو ان کے گھر منتقل کر دیا کیونکہ وہ پولیس کارروائی نہیں کرنا چاہتے تھے، جاں بحق میاں بیوی کی شناخت قادر بخش عمر 40 سال اور بچو مائی زوجہ قادر بخش عمر 35 سال کے ناموں سے ہوئی ہے، دونوں کا تعلق کالا کالونی موضع شادن لونڈ ضلع ڈیرہ غازیخان سے بتایا گیا۔

بقیہ 47

حکومت اور مہنگائی کے خلاف نعرے بازی کی اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا، شرکا نے بینرز اٹھا رکھے تھے جس میں مہنگائی کے خلاف نعرے درج تھے۔ احتجاجی مظاہرے میں نائب امرا عبدالقیوم شیخ، ڈاکٹر سیف الرحمٰن، قاری محمد افضل شاکر، جنرل سیکریٹری ظہیر الدین شیخ، ڈپٹی جنرل سیکریٹری عبدالباسط خان سمیت جماعت اسلامی کے کارکنوں اور شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ڈپٹی جنرل سیکریٹری جماعت سندھ حافظ طاہر مجید نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تبدیلی سرکار ناکام ہوچکی ملک تباہی کی جانب گامزن ہے، عمران خان نے قوم سے کوئی ایک وعدہ پورا نہیں کیا، مہنگائی سے شہری خودکشی کررہے ہیں جبکہ حکومت آئی ایم ایف کی غلامی میں مگن ہے۔ آٹا، گھی، چینی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، جماعت اسلامی حکومت کی کارکردگی کو مسترد کرتی ہے، سلیکٹڈ حکومت عوام پر کسی عذاب سے کم نہیں۔ آئی ایم ایف کے حکم پر نالائق حکومت پاکستانی عوام کا خون نچوڑ رہی ہے۔ عمران خان کی حکومت نے قوم اور ملک کو تباہ کردیا ہے، پٹرول، بجلی، چینی، گھی، آٹا کی قیمتوں میں اضافہ واپس کیا جائے۔ ظالمانہ اقدامات واپس نہ لئے گئے تو یہ احتجاج بڑھے گا۔ امیر جماعت اسلامی ضلع حیدرآباد عقیل احمد خان نے کہا کہ حکومت آئی ایم ایف کے سامنے مکمل طور پر سرنگوں ہوچکی اور اس کے ایما پر عوام کو مہنگائی کے عذاب میں مبتلا کررہی ہے۔ موجودہ حکومت کا گھر جانا ہی ملک وقوم کے مفادات میں ہے۔ بجلی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ واپس لیا جائے، چینی، گھی، آٹا کی قیمتوں میں اضافہ واپس کیا جائے، پوری قوم عمران خان کے اقدامات سے تنگ آگئی ہے۔

بقیہ 48

ہے، سعودی عرب کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں اور وزیراعظم کے دورے سے دوطرفہ تعلقات پر مزید دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج اپوزیشن مہنگائی کی آڑ میں احتجاج کرکے انارکی پھیلا رہی ہے حالانکہ مہنگائی کے اصل ذمہ دار یہی ماضی کے حکمران ہیں جنہوں نے ملک کو لوٹ لوٹ کر اس مقام تک پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے پاس وہ کون سی گیدڑ سنگھی ہے کہ ان کے اٹھارہ اٹھارہ سال کے بچے لندن اور دیگر ممالک میں اربوں کے اثاثوں، اربوں کی جائیدادوں اور اربوں کے کاروباروں کے مالک ہیں جبکہ پاکستانی قوم کے اٹھارہ اٹھارہ سال کے بچے تعلیم اور روزگار کیلئے دھکے کھاتے پھر رہے ہیں حالانکہ ان کی عقلیں وشکلیں بھی سابق حکمرانوں کے بچوں سے بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکمران بیرون ملک بنگلے بنا رہے تھے تاہم عمران خان ماضی کے حکمرانوں کے برعکس غریبوں کیلئے گھر بنا کردے رہے ہیں۔

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز پیر 25 اکتوبر 2021ء

ایرانی صوبہ آذربائیجان کے نئے گورنر کو حلف برداری کی تقریب میں تھپڑ پڑ گیا

عابدین خرم کو شام میں صدر بشارالاسد کے خلاف مسلح عوامی تحریک کے ابتدائی برسوں میں شامی حزب اختلاف کی فورسز نے اغوا کرلیا تھا

حملہ آور کو نہیں جانتے اور انہوں نے اس کو معاف کردیا ہے (گورنر) مشرقی آذربائیجان کے صوبائی دارالحکومت تبریز کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا

اس نے انھیں منہ پر تھپڑ جڑ دیا۔ عابدین خرم نے بعد ... دارالحکومت تبریز کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے واقعے

بقیہ 3 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چوتھی چائنا انٹرنیشنل امپورٹ ایکسپو کے حوالے سے مصنوعات کی پہلی کھیپ ایکسپو سینٹر پہنچ گئی

بقیہ 1 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

سعودی اور امریکی بحریہ کے درمیان بلیو ڈیفنڈر 21 مشقیں جاری

شریک اہل کاروں نے مکمل پیشہ ورانہ طور پر تیاری کے اعلی معیار کا مظاہرہ کیا، رپورٹ

ان میں عمارتوں والے علاقوں میں لڑائی، عمارتوں پر دھاوا، ساحلوں کی صورت حال جاننے کی تربیت اور بارودی سرنگوں کی صفائی شامل ہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب اور امریکا کی بحری افواج کے درمیان عسکری مشقیں بلیو ڈیفنڈر 21 جاری ہیں۔ یہ مشقیں مغربی بیڑے میں ہورہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گذشتہ عرصے میں ان مشقوں کے ضمن میں متعدد مشترکہ تربیت کے ادوار منعقد ہوئے۔ ان میں عمارتوں والے علاقوں میں لڑائی، عمارتوں پر دھاوا، ساحلوں کی صورت حال جاننے کی تربیت اور بارودی سرنگوں کی صفائی شامل ہے۔ علاوہ ازیں مشقوں میں شریک فورسز نے سمندر کے بیچ اتارے جانے کی تربیت بھی انجام دی۔ اس دوران میں شریک اہل کاروں نے

بقیہ 4 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا کا ریلوے حکام کے ہمراہ گروپ فوٹو

اقوام متحدہ کی چین اور اقوام متحدہ کے درمیان 50 سالہ تعاون کی تحسین

چین نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی بنیادی روح اور اصولوں کی پاسداری کی ہے

چین نئی صورتحال کے تحت اقوام متحدہ کے ساتھ کثیرالجہتی تعاون پر زور دیتا ہے، رابطہ کار اقوام متحدہ

بیجنگ (این این آئی) اقوام متحدہ میں چین کی قانونی نشست کی بحالی کی 50 ویں سالگرہ اور یوم اقوام متحدہ کے حوالے سے ایک یادگاری تقریب اقوام متحدہ کے تحت منعقد ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین میں اقوام متحدہ کے رابطہ کار سدھارتھ چٹرجی نے اس موقع پر چین کی ترقیاتی کامیابیوں اور چین اور اقوام متحدہ کے درمیان 50 سالہ تعاون کو بے حد سراہا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اقوام متحدہ اور چین عالمی امن و سلامتی کو برقرار رکھنے، دوستانہ عالمی تعلقات کو فروغ دینے اور اقتصادی، سماجی اور ثقافتی شعبے میں بین الاقوامی

بقیہ 2 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

پشین، پروفیسر فیض محمد شہزاد گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پشین میں ایک روزہ کتب میلہ کا افتتاح کررہے ہیں

اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام چین کے ساتھ مزید تعاون کا خواہاں

غربت کا خاتمہ گزشتہ 30 سے 40 سالوں میں چین کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے، اس وقت چین ہائیڈروجن توانائی کی صنعت کو بھرپور طریقے سے ترقی دے رہا ہے

ایک جانب یہ تنظیم چین کی ترقی کے لیے حکمت عملی فراہم کرتی ہے تو دوسری جانب یو این ڈی پی نے حالیہ برسوں میں چین کے کچھ کامیاب تجربات سے سیکھا بھی ہے، ڈائریکٹر یو این ڈی پی

بیجنگ (این این آئی) اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ڈائریکٹر اکیم سٹینر نے یو این ڈی پی اور چین کے درمیان تعاون کو بے حد سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یو این ڈی پی چین کے ساتھ تعاون کرنے والی اقوام متحدہ کی اولین تنظیموں میں شامل ہے، چینی میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ یو این ڈی پی چین کے ساتھ تعاون کرنے والی اقوام متحدہ کی اولین تنظیموں میں شامل ہے۔ ہم کئی دہائیوں سے ترقیاتی حکمت عملیوں اور پالیسیوں میں چین کے شراکت دار ہیں۔ ایک جانب یہ تنظیم چین کی ترقی کے لیے حکمت عملی فراہم کرتی ہے تو دوسری جانب یو این ڈی پی نے حالیہ برسوں میں چین کے کچھ کامیاب تجربات سے سیکھا بھی ہے۔ مثلاً غربت کا خاتمہ گزشتہ 30 سے 40 سالوں میں چین کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے، اس وقت چین ہائیڈروجن توانائی کی صنعت کو بھرپور طریقے سے ترقی دے رہا ہے۔ سٹینر کے نزدیک چین تحقیق اور ترقی کو آگے بڑھانے اور نئی ٹیکنالوجیز کے اطلاق کو فروغ دینے کے لیے اقوام

بقیہ 5 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

عرب اتحاد کا حوثیوں کی بارود سے لدی چار کشتیاں تباہ کرنے کا دعوی

کشتیاں بحرہ احمر سے گزرنے والے بین الاقوامی جہازوں پر حملے کے لیے تیار تھیں، بیان

صنعاء (این این آئی) یمن کی آئینی حکومت کی رٹ بحالی کے لیے سعودی عرب کی قیادت میں عسکری معاونت فراہم کرنے والے عرب اتحاد نے یمن کی مغربی گورنری الحدیدہ میں حوثیوں کے ایک فوجی ٹھکانے کو نشانہ بنایا ہے، جہاں بارود سے لدی چار کشتیاں ممکنہ حملے سے پہلے تباہ کر دی گئیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق بیان

بقیہ 11 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

افغان صوبہ تخار میں کھڑا روسی ٹینک کئی سال گزرنے کے بعد بھی اپنی جگہ پر موجود

قندوز (این این آئی) افغان صوبہ قندوز سے بدخشان جاتے ہوئے تخار صوبے میں ایک جگہ تنگی فرقار کہلاتی ہے اس راستہ میں جو ٹینک نظر آرہا ہے اس کی خاص بات یہ کہ یہ روسی افواج کا ٹینک ہے جس وقت روس سے یہاں جہاد ہورہا

بقیہ 7 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

عالمی برادری کی جانب سے اقوام متحدہ میں چین کے تعمیری کردار کی پذیرائی

چین عالمی امن کا ایک اہم معمار اور عالمی ترقی میں اہم شراکت دار ہے، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) رواں سال اقوام متحدہ میں عوامی جمہوریہ چین کی قانونی نشست کی بحالی کی 50 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ گزشتہ 50 سالوں کے دوران چین نے اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر تیزی سے اہم کردار ادا کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین عالمی امن کا ایک اہم معمار، عالمی ترقی میں اہم شراکت دار، اور

بقیہ 12 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

بچوں پر ہوم ورک کا دباؤ کم کرنے کیلئے چین میں نیا قانون منظور

بیجنگ (این این آئی) چین نے ملک میں انتہائی مسابقتی تعلیمی نظام میں اصلاحات کے تحت بچوں پر ہوم ورک اور اسکول کے بعد ٹیوشن کا دباؤ محدود کرنے کے لیے نیا قانون منظور کرلیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت نے حالیہ مہینوں میں کئی قوانین نافذ

بقیہ 8 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چین نے تائیوان کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ کا بیان رد کردیا

امریکا کا بیان چین کے اصول کی خلاف ورزی اور چین مخالف سنگین سیاسی اشتعال انگیزی ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ میں چینی سفارتخانے کے ترجمان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد 2758 کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ کے اہلکار کے غلط بیان کو رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیان ایک چین کے اصول کی خلاف ورزی اور چین مخالف سنگین سیاسی اشتعال انگیزی ہے۔ امریکی اہلکار نے چین پر الزام عائد کیا تھا کہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

ہنگری میں ملکی وزیراعظم اور اپوزیشن رہنما کے ایک دوسرے پر سیاسی حملے

بڈاپسٹ (این این آئی) ہنگری میں اگلے پارلیمانی الیکشن سے تقریباً چھ ماہ قبل وزیراعظم وکٹور اوربان اور ملکی اپوزیشن کے نئے رہنما پیٹر مارکی زے نے بوڈاپیسٹ میں اپنے اپنے حامیوں کے بڑے سیاسی جلسوں سے خطاب کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں

بقیہ 9 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چین کی امور ہانگ کانگ کے حوالے سے امریکی بیانیے کی شدید مخالفت

دنیا امریکہ کے منافقانہ ''انسانی حقوق کے اسکرپٹ'' کو سمجھ چکی ہے، چینی میڈیا کی رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے ہانگ کانگ کے قومی سلامتی قانون کے حوالے سے توہین آمیز بیان جاری کرتے ہوئے چین سے غیر معقول مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہانگ کانگ میں گرفتار شدہ چین مخالف فسادیوں کو رہا کرے۔ چینی میڈیا نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ اس بیان سے امریکہ کا دوہرا معیار اور ہانگ کانگ کو نقصان پہنچانے کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

نائجیریا میں حملہ آوروں نے ایک جیل سے 800 قیدی رہا کرالیے

ابوجہ (این این آئی) نائجیریا میں بڑی تعداد میں مسلح حملہ آوروں نے ایک جیل میں بند آٹھ سو سے زائد

بقیہ 10 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

بغداد میں انتخابی نتائج کیخلاف الحشد الشعبی کے حامیوں کا دھرنا جاری

احتجاجیوں کی گرین زون کے حساس حصے کی جانب پیش قدمی، سیکورٹی فورسز نے کوشش ناکام بنادی

دھرنا دینے والوں نے انتخابی جعل سازی کی مذمت کرتے ہوئے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا مطالبہ کیا

بغداد (این این آئی) عراق میں الحشد الشعبی ملیشیا اور دیگر گروپوں کے حامیوں کی جانب سے دارالحکومت بغداد کے وسطی علاقے گرین زون میں گذشتہ ہفتے شروع ہونے والا دھرنا ابھی تک جاری ہے۔ حالیہ انتخابات میں الحشد اور ان گروپوں کو غیر معمولی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھرنا دینے والے احتجاجیوں نے گرین زون کے حساس حصے کی جانب پیش قدمی کی کوشش کی تاہم سیکورٹی فورسز نے اسے ناکام بنا دیا۔ اس سے قبل عراقی گروپ عصائب اہل الحق نے انتہائی پہرے والے علاقے پر دھاوا بولنے کی دھمکی دی

بقیہ 6 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سردار سربلند جوگیزئی صدر بلال مندوخیل نواب ثناء اللہ زہری سے ملاقات کررہے ہیں

لاہور، مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف ہنہ میں ٹرسٹ کی تقریب میں شریک ہیں

روس میں کورونا پھر سر اٹھانے لگا، ایک ہفتے کے لاک ڈاون کا فیصلہ

ماسکو (این این آئی) روس میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے 1 ہزار 75 اموات ہوئیں جس کے باعث ملک بھر میں ایک ہفتے کے لاک ڈاون کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق روس میں کورونا کی صورت حال بے قابو

بقیہ 16 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

سنگاپور کی پاکستان سے آنے والوں پر عائد سفری پابندی ختم

سنگاپور سٹی (این این آئی) مشرقی ایشیائی ملک سنگاپور نے پاکستان سمیت دیگر ایشیائی ممالک سے آنے والوں کو اپنے ملک میں داخلے کی اجازت دے دی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سنگاپور نے پاکستان، بھارت، نیپال، میانمار اور سری لنکا سے آنے والوں پر عائد سفری پابندیاں اٹھالیں۔ دوسری جانب یہ بتایا جارہا ہے کہ ان ممالک سے

بقیہ 17 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چینی صدر شی جن پھنگ ماحول دوست ترقی کے داعی

چینی صدر شی جن کے ہر ملکی دورے میں ماحولیاتی تہذیب کی تعمیر ایک اہم ایجنڈا رہا، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) چین کے صدر شی جن پھنگ نے حال ہی میں صوبہ شان دونگ کا دورہ کیا اور دریائے زرد کے طاس میں ماحولیاتی تحفظ اور اعلی معیار کی ترقی کو فروغ دینے کے حوالے سے ایک سمپوزیم کی صدارت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس سے دنیا کو پتہ چلتا ہے کہ چین ماحولیاتی ترجیح اور سبز ترقی کے تحت جدت کی راہ پر گامزن ہونے

بقیہ 15 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

اسمارٹ فون استعمال کرنے پر طالبان عناصر نے بچوں کو تھپڑ جڑ دیئے

واقعے کے بعد افغان صارفین کی بڑی تعداد نے سوشل میڈیا پر چند ویڈیو کلپوں کو پھیلایا

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان تحریک کے عناصر کی حرکتیں انسانی حقوق کے حوالے سے مسلسل شکوک و شبہات کو جنم دے رہی ہیں۔ طالبان نے رواں سال اگست کے وسط میں پورے افغانستان پر کنٹرول حاصل کرلیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گذشتہ گھنٹوں کے دوران میں افغان صارفین نے سوشل میڈیا پر چند ویڈیو کلپوں کو پھیلایا۔

بقیہ 19 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

نیوم قابل تجدید توانائی کے لیے بہترین مقام ثابت ہوگا، پروجیکٹ سی ای او

سال 2025 تک وہ اس پروجیکٹ سے گرین ہائیڈروجن گیس پیدا کرنے کے قابل ہوں گے، انٹرویو

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے نیوم پروجیکٹ کے سی ای او انجینیر نظمی النصر نے کہا ہے کہ نیوم دنیا کا پہلا خطہ ہے جو صرف قابل تجدید توانائی کا استعمال کرتا ہے۔ یہ شمسی اور ہوا کی توانائی کے لیے دنیا کا بہترین مقام ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق النصر نے ان خیالات کا اظہار الریاض میں گرین سعودی انیشی ایٹو کے سالانہ فورم کے پہلے

بقیہ 18 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

عالمی ضمیر کو ہلا دینے والے معذور شامی باپ بیٹے کی تصویر نے عالمی مقابلہ جیت لیا

تصویر ترک فوٹوگرافر محمد اصلان نے شامی سرحد پر ریحانیہ میں لی تھی، باپ کی عالمی تنظیموں سے مدد کی اپیل

دمشق (این این آئی) ایک ٹانگ والے شامی باپ اور اس کے معذور لخت جگر کی دل کو چھو لینے والی تصویر نے سیانا انٹرنیشنل فوٹو مقابلے میں 2021 پکچر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیت لیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس تصویر کا عنوان ''زندگی کی مشکلات'' تھا۔ یہ تصویر ترک فوٹوگرافر محمد اصلان نے شامی سرحد پر ریحانیہ میں لی تھی، جس

بقیہ 20 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

شام میں حزب اللہ کے لیے کام کرنے والی اہم شخصیت کی لاش برآمد

مقتول کو مغربی قلمون میں لبنانی حزب اللہ کے لیے کام کرنے والے نمایاں لوگوں میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے، رپورٹ

دمشق (این این آئی) سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا ہے کہ شام میں ایک اہم شخصیت جسے ''ر۔ا'' کے مختصر نام کے ساتھ شناخت کیا گیا ہے کی

بقیہ 21 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

جے ٹی آئی ضلع پشین کے زیرانتظام عزم نو کانفرنس سے مہمان خاص مفتی فضل غفور، مرکزی صدر ہدایت اللہ، مرکزی جنرل سیکرٹری آصف مروت، حافظ حسن شہاب، مولوی عزیز اللہ حنفی، سید مطیع اللہ آغا، حافظ حبیب اللہ ودیگر خطاب کررہے ہیں

حزب اللہ نے دہشتگردی سرگرمیوں کے لیے بیروت بندرگاہ کا استحصال کیا، کانگریس

لبنانی عوام اور حکومت سے اظہار یکجہتی کے لیے امریکی ایوان نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی نے قرارداد کی منظوری دیدی

ہم لبنان میں حزب اللہ، داعش اور القاعدہ جیسی دہشت گرد تنظیموں کا مقابلہ کرنے کے لیے لبنانی فوج کے ساتھ امریکی شراکت داری کو سپورٹ کرتے ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان میں خارجہ امور کی کمیٹی نے ایک قرارداد کی منظوری دی ہے۔ جس میں گذشتہ برس چار اگست کو بیروت کی بندرگاہ پر دھماکے کے بعد لبنانی عوام کے ساتھ امریکا کی یک جہتی اور لبنان میں ایک محفوظ، خود مختار اور جمہوری ریاست کے قیام کی جاری مساعی کی تائید کا اظہار کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق قرارداد کا منصوبہ ڈیموکریٹک اور ریپبلکن پارٹی کے 20 ارکان کانگریس کی جانب سے پیش کیا گیا۔ قرارداد میں باور کرایا گیا کہ لبنان کا استحکام اور خود مختاری امریکا اور خطے میں اس کے حلیفوں

بقیہ 27 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

گرین سعودیہ پروگرام دوران السودہ میں 10 لاکھ پودوں کی شجرکاری کا اعلان

پروگرام کا مقصد شجرکاری کو مزید وسعت دیتے ہوئے کاربن کے اخراج کم سے کم کرنے کا ہدف مکمل کرنا ہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کمپنیوں میں سے ایک السودہ ڈویلپمنٹ نے ایک اہم اقدام کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ السودہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ اور رجال المع کے کچھ حصوں میں دس لاکھ سے زیادہ درخت لگانے کی تیاری کررہی ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شجرکاری کا یہ منصوبہ

بقیہ 22 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

ترک صدر کا امریکا، جرمنی سمیت 10 ممالک کے سفراء کو بے دخل کرنیکا حکم

مذکورہ دس ممالک سفرانے ترکی میں جیل میں قید سول سوسائٹی کے ایک رہ نما کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا

انقرہ (این این آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے اپنے وزیرخارجہ کو امریکا اور جرمنی سمیت 10 ممالک کے سفیروں کو ملک سے بے دخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان سفرانے ترکی میں جیل میں قید سول سوسائٹی کے ایک رہ نما کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے اپنے وزیرخارجہ کو حکم

بقیہ 23 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

فرانس نے جدید ترین فوجی مواصلاتی سیٹلائٹ لانچ کردیا

سیٹلائٹ اپنے قریبی ماحول کا جائزہ لے سکتا اور حملے سے بچنے کے لیے خود اپنا مقام تبدیل کرسکتا ہے، رپورٹ

سائراکوز 4 اے سیٹلائٹ سے لیس اریان 5 راکٹ ہفتے کے آخر میں فرانس کے علاقے گیانا سے روانہ ہوا

پیرس (این این آئی) فرانس نے کامیابی کے ساتھ ایک جدید ترین سیٹلائٹ کو مدار میں لانچ کردیا ہے جو دنیا بھر میں فرانس کی تمام مسلح افواج کو تیزی سے اور محفوظ طریقے سے بات چیت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پیرس نے حریف ممالک کے خلائی ٹیکنالوجی میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرنے کے خدشات کے درمیان جولائی 2019 میں ایک خلائی فورس کمانڈ تشکیل دی تھی۔ فرانسیسی فضائی اور خلائی فورس کے ترجمان کرنل اسٹیفن سپیٹ نے بتایا کہ یہ سیٹلائٹ زمین اور خلا میں فوجی جارحیت کے علاوہ مداخلت

بقیہ 30 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چمن مشتعل افغان شہریوں کا پاک افغان شاہراہ پر پتھر رکھ کر شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کردی

اقوام متحدہ کے نظام میں چینی لوگوں کے چہرے اور چین کا اقوام متحدہ میں نمایاں کردار

عالمی موسمیاتی تنظیم اقوام متحدہ کے نظام میں قدیم ترین بین الاقوامی اداروں میں سے ایک ہے

بیجنگ (این این آئی) اقوام متحدہ کے معاون سیکرٹری جنرل چانگ وین جیان نے کہا ہے کہ 1971 میں اقوام متحدہ میں عوامی جمہوریہ چین کی قانونی نشست دوبارہ بحال ہوئی۔ 50 سالوں سے چین نے اقوام متحدہ کی عالمی گورننس میں فعال طور پر حصہ لیا ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے 15 خصوصی اداروں میں سے 4 کی قیادت چینی شہری کررہے ہیں۔ عالمی موسمیاتی تنظیم اقوام متحدہ کے نظام میں قدیم ترین بین الاقوامی اداروں میں سے ایک ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تنظیم کے معاون سیکرٹری جنرل چانگ وین جیان نے ایک انٹرویو

بقیہ 26 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

مسجد اقصی کی صورت حال مذہبی جنگ کا نقطہ آغاز ہے، فلسطینی محکمہ اوقاف

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) القدس کے ڈائریکٹر جنرل اوقاف اور مسجد اقصی کے امور کے سربراہ الشیخ ناجح بکیرات نے کہا ہے کہ مسجد اقصی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ مذہبی جنگ کا نقطہ آغاز ہے مگر اس کا انجام کیسا اور کب ہوگا اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یہ جنگ اسرائیلی دشمن کے

بقیہ 25 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

چین کی اقوام متحدہ کے کثیرالجہتی امور میں ہمہ جہت شرکت

چین نے اقوام متحدہ کے اسٹیج پر عالمی صورتحال کے حوالے سے اپنے خیالات اور پالیسی تجاویز کو فعال طور پر پیش کیا، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) رواں برس کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے قیام کی 100 ویں سالگرہ اور عوامی جمہوریہ چین کی اقوام متحدہ میں قانونی نشست کی بحالی کی 50 ویں سالگرہ منائی جارہی ہے۔ گزشتہ پچاس برسوں کے دوران چین نے اقوام متحدہ کے اسٹیج پر عالمی صورتحال کے حوالے سے اپنے اہم خیالات اور پالیسی تجاویز کو فعال طور پر پیش کیا ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے کثیرالجہتی امور میں ہمہ جہت طور پر شرکت کی ہے، اور عالمی امن کی بحالی اور مشترکہ ترقی کو فروغ دینے میں اپنی ... تاکہ ابھرتی ہوئی قومی ریاستوں بالخصوص ہمسایہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

اقوام متحدہ کا میانمار میں سنگین جرائم کے ارتکاب کے خدشات کا اظہار

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ میانمار میں فوج کے سنگین جرائم میں ملوث ہونے کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنرل اسمبلی کے لیے میانمار کی انسانی حقوق کی سالانہ رپورٹ پیش کرنے والے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے ٹوم اینڈریوز نے کہا کہ انہیں معلومات ملی ہیں کہ ہزاروں فوجی اور اسلحہ ملک کے شمالی اور شمال مغربی

بقیہ 28 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

سبزہ بحالی کے لیے کھڑکی خطرناک حد تک تنگ ہوچکی ہے، شہزادہ چارلس

مشرق اوسط میں موجودہ آب وہوا قبل از صنعتی دور کے مقابلے میں قریبا 1 سے 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ گرم ہے

لندن (این این آئی) برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ چارلس نے کہا ہے کہ سبزے کی بحالی (گرین ریکوری) کے لیے کھڑکی خطرناک حد تک تنگ ہوچکی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک بیان میں شہزادہ چارلس نے کہا کہ گلاسگو میں اکتوبر کے آخر میں ہونے والی اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس میں قومی سطح پر واضح بیس لائنز کے تعین اور خالص صفر اخراج کے اہداف کے حصول میں رہ نمائی ملے گی۔ شہزادہ چارلس نے کہا کہ بالآخر بہت طویل عرصے کے بعد ماحولیاتی تبدیلی اور حیاتیاتی تنوع کا نقصان دنیا کے لیے سب سے زیادہ اہمیت کے حامل واضح عالمی چیلنج ٹھہرے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کرونا وائرس کی جاری وبا نے اس بات کو بھی اجاگر کیا ہے کہ انسانی صحت، کرارض کی صحت اور معاشی صحت بنیادی طور پر ایک دوسرے سے جڑے

بقیہ 29 صفحہ نمبر5 پرملاحظہ فرمائیں

سبی، ملک میں مہنگائی اور بیروزگاری کے خلاف پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ میں شامل سیاسی پارٹیوں کے کارکن پی ڈی ایم کے ضلعی صدر مولانا عطاء اللہ بنگلزئی کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کررہے ہیں

روزنامہ امروز کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون:2835212 فیکس:2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

ہرنائی میں زلزلہ متاثرین کی حالت زار

ہرنائی میں زلزلہ متاثرین کے ریسکیو اور ابتدائی امداد کے لئے صوبائی حکومت نے جو اقدامات اٹھائے، اس سے متاثرہ افراد کی فوری ضروریات پوری کرنے میں مدد ملی۔ فوج نے زخمیوں کو ہیلی کاپٹرز میں کوئٹہ ہسپتال منتقل اور، خمے وراشن بھی فراہم کیا۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی ہدایت پر فوجی جوانوں نے دن رات امدادی سرگرمیوں کے ذریعے کئی افراد کی جاں بچائی، اگر بروقت اقدامات نہ اٹھائے جاتے تو نقصانات کہیں زیادہ ہوتے، پاک فضائیہ نے بھی متاثرہ لوگوں تک راشن پہنچایا۔

ہرنائی وزیارت کے حلقہ انتخاب سے منتخب ہونے والے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ حکومتی اعداد شمار سے اڑھائی گنا زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔ متاثرہ لوگوں کو بحالی کے لئے کم سے کم چالیس لاکھ روپے فی گھر درکار ہیں۔ ہرنائی کے لوگ غریب ضرور ہیں، لیکن بھکاری نہیں، ان کے ساتھ سیلاب زدگان جیسا رویہ نہ اپنایا جائے بلکہ سنجیدہ اقدامات اٹھانے چائیں۔ زلزلہ قدرتی آفت ہے ہم سب کو ایک قوم بن کر متاثرین کی مدد کرنی چاہیے۔

سماجی تنظیموں کے سروے کے مطابق ہرنائی کے سینکڑوں مکانات میں دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ گھر اور سرکاری عمارتیں رہائش اور استعمال کے قابل نہیں رہیں، اگر فوری تعمیر و مرمت پر توجہ نہ دی گئی تو عمارتیں گرنے سے مزید جانی نقصانات ہو سکتے ہیں۔ اس سے قبل کہ شدید سردی کا موسم آن پہنچے۔ بے گھر افراد کو مکانات کی تعمیر و مرمت کے لئے رقوم مہیا کرنی ہوں گی، سب سے پہلے شفاف انداز میں سروے کرایا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سیاست سے ہٹ کر امداد و بحالی کا کام ہونا چاہیے۔ ماضی میں یہ ہوتا رہا ہے کہ منتخب نمائندے، آفات کے موقع پر پسند اور ناپسند اور اپنے ووٹوں کے لئے ان حلقوں کو ترجیح دیتے رہے۔ جہاں ان کا سیسی مفاد وابستہ رہا۔ تمام مصیبت زدہ لوگ یکساں طور پر حکومت اور مخیرّ حضرات کی ہمدردی و امداد کے مستحق ہیں۔ اس سلسلے میں ضلعی طور پر جو کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ وہ فوج کی مدد سے کام کریں تو زیادہ بہتر نتائج نکل سکتے ہیں۔ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ دور دراز علاقون میں بھی کوئی متاثرہ خاندان، فہرست میں درج ہونے سے رہ نہ جائے، جو نقصانات ہوئے ہیں۔ ان کی تفصیلات مکمل طور پر لسٹوں میں درج کی جائے، اس سلسلے میں حلقہ انتخاب کے صوبائی وزیر کے اس دعوئی کو مدنظر رکھا جائے کہ میڈیا میں آنے والے نقصان سے اصل نقصانات دوگنا ہیں۔ میڈیا بائیس تیئس افراد کو جاں بحق اور 300 لوگوں کو زخمی قرار دے رہا ہے۔ جبکہ صوبائی وزیر کا کہنا ہے کہ 40 افراد جان بحق اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ اس سلسلے میں سروے کا کام انتہائی منتظم اور صاف انداز میں آگے بڑھانا ہوگا۔ مصیبت زدہ لوگوں کی مشکلات پر وفاق اور دیگر صوبون کے عوام کو بھی بھرپور مدد دینی ہوگی، تا کہ قومی یکجہتی کو فروغ حاصل ہو سکے۔

کھیل پھر شروع ہوا چاہتا ہے

انجم کاظمی

کھیل پھر شروع ہوا چاہتا ہے، یہ کھیل ہر سیاسی حکومت کے ساتھ تین سال بعد کھیلا جاتا ہے، یہ ماضی کی روایت ہے، بس آپ نے گھبرانا نہیں ہے، کالعدم تحریک لبیک پاکستان کے کارکن لاہور میں مار دھاڑ کے بعد اسلام آباد کی طرف چل پڑے ہیں، اسی کھیل کے تحت نیم مردہ پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے جسم میں نئی جان آ گئی ہے اور وہ بھی سڑکوں پر آ گئی ہے، پیپلز پارٹی بھی اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے تا کہ انگلی کٹوا کر شہیدوں میں نام لکھوا لے ورنہ موجودہ صورتحال میں پیپلز پارٹی کا باہر نکلنا یا نہ نکلنا ایک ہی بات ہے

ضیاء الحق کی آمریت کے بعد محلاتی سازشوں کے ذریعے منتخب حکومتوں کو گھر بھیجنے کا سلسلہ شروع ہوا تھا اور یہ سلسلہ دو بار عوام کی منتخب کردہ وزیراعظم بے نظیر بھٹو شہید اور دو بار منتخب کردہ وزیراعظم نواز شریف کو گھر بھیج کر کھیلا گیا، دوسری بار نواز شریف کو گھر بھیجنے کے لئے فوج نے خود اقدام اٹھایا جس کا موقع نواز شریف نے خود فوج کو دیا

دنیا کے کسی ملک میں کبھی ایسا ہوا ہے کہ وزیراعظم اپنے ہی ملک کے آرمی چیف کے جہاز کو ملک میں اترنے کی اجازت نہ دے، آرمی چیف کو ہٹانے کے لئے نواز شریف نے مناسب طریقہ اپنایا ہوتا تو شاید عوام نواز شریف کے حق میں باہر نکل آتے مگر بھونڈے انداز میں نواز شریف نے آرمی چیف کو ہٹانے کا کام کیا اس پر فوج کا ردعمل یہی بنتا تھا جو فوج نے کیا اور مشرف کو کہا،

sir1noareyou

نواز شریف نے فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو کر عوام کے ساتھ رہنے کے بجائے سعودی عرب کے محل کو ترجیح دی، نواز شریف کے غلط اقدام کے باعث قوم کو ایک بار پھر طویل فوجی آمریت کا عذاب سہنا پڑا، قوم بے نظیر بھٹو شہید کو دعائیں دے کہ ان کی سیاسی فہم وفراست کی وجہ سے مشرف کو 2008ء میں الیکشن کرانا پڑے ورنہ شاید آمریت کا دور طویل ہو جاتا کیونکہ نواز شریف تو اس وقت سعودی محل سے نکل کر لندن کی ٹھنڈی ہواؤں کے مزے لے رہے تھے جو آج کل بھی لے رہے ہیں، لیڈر ایسے ہوتے کہ جو عوام کو چھوڑ کر خود اپنی زندگی کو انجوائے کریں اور صرف حکومت کرنے کے لئے پاکستان آئیں

سوال یہ ہے کہ یہ کھیل شروع کیوں ہوتا ہے؟، عوامی حکومتوں کا کام عوام کی فلاح و بہبود ہوتا ہے، عوام کو خوشحال بنانا ہوتا ہے 1988ء سے لے کر آج 2021ء کی عمران حکومت تک، تمام سیاسی جماعتوں کو حکومت ملی، بتا دیں کہ کسی سیاسی جماعت نے بھی عوام کا بھلا سوچا ہو یا عوام کو خوشحال بنانے کے لئے کوئی طویل مدتی منصوبہ بنایا ہو، جب سے سیاسی شعور آیا ہے، سیاسی رہنماؤں کا رونا ہی سنتا رہا ہوں کہ عوامی حکومت کو کام نہیں کرنے دیا جاتا، میں اسٹیبلشمنٹ کی حکومت میں مداخلت کا انتہائی سخت مخالف ہوں مگر کیا عوامی حکومت اور عوامی نمائندوں نے اپنی ذمہ داریاں پوری کی ہیں

بے نظیر کی 1988ء سے لے کر عمران حکومت تک ہر عوامی حکومت نے عوام کا ہی خون نچوڑا ہے، سیاستدانوں کی تمام باتوں سے متفق ہوں کہ اسٹیبلشمنٹ بہت زیادہ مداخلت کرتی ہے جو کہ نہیں ہونی چاہیے، مگر کیا عوام کو خوشحال بنانے کے لئے کسی بھی عوامی حکومت کے کام میں اسٹیبلشمنٹ نے مداخلت کی ہے، کیا اسٹیبلشمنٹ نے عمران حکومت اور ماضی کی بے نظیر اور نواز شریف کی حکومتوں کو روکا ہے کہ عوام کی خوشحالی کا بالکل نہ سوچو

کیا عوامی نمائندوں کو اسٹیبلشمنٹ نے روکا ہے کہ تعلیمی اداروں کو ٹھیک نہ کرو، ہسپتالوں کو ٹھیک نہ کرو، پینے کا صاف پانی شہریوں کو نہ دو، سرکاری دفاتر سے کرپشن ختم نہ کرو، عوام کو سستا اور فوری انصاف نہ دو، مہنگائی کو قابو نہ کرو، دکانداروں کو ملاوٹ سے نہ روکو، ذخیرہ اندوزوں کو کچھ نہ کہو، لینڈ مافیا کو موجیں کرنے دو، عوام کے تو یہی مسائل ہیں، جو سیاستدان 74 برسوں میں ٹھیک نہ کر سکے، سیاستدان اپنی نا اہلی، نالائقی اور لوٹ مار کو چھپانے اور عوام کے سامنے مظلوم بننے کے لئے اسٹیبلشمنٹ سے جان بوجھ کر سینگ پھنسا لیتے ہیں

غیر جانبدار ہو کر تھوڑے تحمل سے سوچیں، اگر عوامی حکومتیں عوام کو خوشحال کر دیتیں، عوام کو ہر سہولت ملتی تو عوام کسی سیاستدان کے کہے بغیر ہی اسٹیبلشمنٹ کے سامنے کھڑے ہو جاتے، جیسے چند برس قبل ترکی میں ہوا، یہاں مجھے کیوں نکالا کا رونا رونے والا جب جی ٹی روڈ سے چلا تھا تو بتا دیں کتنے عوام ان کے ساتھ نکلے تھے، قافلے میں وہی تھے جن کی دیہاڑیاں مرگئی تھیں، کسی کی گاڑی 20 لاکھ سے کم نہ تھی، یہ عوام تھے؟ انہوں نے ووٹ کے بجائے عوام کو عزت دی ہوتی تو عوام پیدل جی ٹی روڈ کے ذریعے اسلام آباد سے لاہور آتے اور اسٹیبلشمنٹ کا جنازہ نکال کر اسے ہمیشہ کے لئے دفن کر دیتے مگر مجھے کیوں نکالا نے عوام پر مزید قرضوں کا بوجھ ڈالنے کے علاوہ عوام کے لئے کیا کیا؟

مجھے کیوں نکالا کا رونا ہی اس لئے رویا گیا کہ عوام کے سامنے مظلوم بنا جائے کہ دیکھیں میرے ساتھ ظلم ہو گیا، بندہ پوچھے جناب پہلے تین سال کا حساب تو دیں، تین سال عوام کے ٹیکسوں سے حکومت کے مزے لوٹے، عوام کو لارے لگائے، تسلیاں دیں اور ان کے لئے کیا کچھ بھی نہیں، جو حالت ہماری پیدائش کے وقت تھی آج بھی اسی حالت میں جی رہے ہیں، پھر آپ کے لئے کون پاگل باہر نکلے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرے

اب یہی حال تاریخ کی نا اہل، نالائق اور جاہل ترین موجودہ حکومت کا ہے، سوا تین سال کسی حکومت کے لئے کم نہیں ہوتے، سوا سال میں آج عوام دو وقت کی روٹی کو ترس گئے ہیں، یہ محاورہ نہیں رہ گیا اب یہ حقیقت بن چکی ہے، کوئی خوف خدا ہے ان کو پٹرول 138.23 روپے لٹر، ڈالر 175 تک ہو گیا، سردیاں شروع ہونے سے قبل گیس مہنگی کرنے کی نوید سنا دی، اب عوام تبدیلی کے بھرپور مزے لے رہی ہے، اب اگر اسٹیبلشمنٹ ان کے ساتھ کچھ کرتی ہے تو عوام ان کے باہر نکلیں گے؟، ہرگز نہیں، عوام کی اب یہ حالت ہے کہ کسی نے بھوکے سے پوچھا، دو اور دو کتنے ہوتے ہیں تو بھوکے نے جواب دیا، جناب چار روٹیاں

سوا تین بعد ان کی نا اہلی، جہالت اور نالائقی سر چڑھ کر بول رہی ہے، اب ان کو کچھ اور نہیں سمجھا آیا تو پھر اسٹیبلشمنٹ سے متھا لگا لیا، عوام کو کیا دلچسپی ہے کہ ڈی جی آئی ایس آئی کون ہے، کون آنا چاہیے، کسے جانا چاہیے، عوام اب آپ پر چار حرف سرعام بھیج اور جھولیاں اٹھا اٹھا کر ''دعائیں'' دے رہے ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ آپ میں جتنی قابلیت ہے وہ سوا تین سال میں آشکار ہو چکی ہے، علم نہیں کہاں کہاں سے نتھو، خیرے اٹھا کر لگا دیے، اگر آپ کو ڈی جی آئی ایس آئی لگانے کا ''اختیار'' عملی طور پر دیدیا جاتا تو آپ نے کوئی عثمان بزدار ہی لگانا تھا، پنجاب والے عثمان بزدار سے بہت خوش ہیں اور خان صاحب کی چوائس کو بھرپور داد دے رہے ہیں

حیرت میں مجھے اسٹیبلشمنٹ پر بھی ہے کہ وہ کیوں نا اہل اور جاہل سیاستدانوں کو منہ لگاتی ہے، موجودہ حکومت کی جیسی سوا تین سال کی کارکردگی ہے پانچ سال میں ان انہوں نے کون سا پہاڑ سر کرلینا ہے، اسٹیبلشمنٹ کو چاہیے کہ وہ عوامی مسخروں کو فری ہینڈ دیں تا کہ وہ پانچ سال میں پوری طرح بے نقاب ہو جائیں اور ان کو مظلوم بننے کا موقع نہ ملے

بہر حال کھیل دوبارہ شروع ہو چکا ہے، آخری اطلاعات تک مارچ گوجرانوالہ پہنچ چکا ہے، اسلام آباد پہنچنے تک کیا ہوگا یہ سب کو علم ہے، سوا تین سال تو اسٹیبلشمنٹ کے کندھوں پر اپنی قابلیت کی دھونس بٹھائے رکھی مگر اب تو کوئی مدد گار نہیں ہے، خان صاحب نے وہی غلطی کی جو ماضی کے سیاستدان کرتے رہے اور مظلوم بننے کی ناکام کوشش کرتے رہے، پھر اسٹیبلشمنٹ کے بوٹ صاف کر کے دوبارہ اقتدار حاصل کرتے رہے مگر موجودہ حکومت کا دوسرا کوئی چانس نظر نہیں آ رہا، نئے آنے والوں کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ مستقبل میں صرف کارکردگی چلے گی، بڑے گھر کی مہربانی نہیں۔

میں اور ڈینگی کے مزے

وسعت اللہ خان

پرسوں شام سے میں بھی ڈینگی بخار میں مبتلا ہوں۔ سرخ اور سفید جسیے ٹوٹنے کے مسلسل عمل کے سبب ٹمپریچر کم زیادہ تو ہو رہا ہے مگر جا نہیں رہا۔

پہلے میں نے سوچا کہ اس ڈینگی کا الزام سرکاری نا اہلی پر لگا دوں لیکن پھر سوچا کہ کیا فائدہ۔ ڈینگی بھی موجودہ حکومت کو دیگر تین لاکھ مسائل کی طرح پچھلی حکومتوں سے ورثے میں ملا ہے اور جو شے ورثے میں ملی اسے ختم نہیں کیا جاتا بلکہ سینت سینت کے رکھا جاتا ہے۔

'ایک سالا مچھر آدمی کو ہیجڑہ بنا دیتا ہے۔۔۔' یہ نانا پاٹیکر کا مشہور فلمی جملہ ہے۔ لہذا اسے لے کر سیاسی درتگی (پولیٹیکل کریکٹ نیس) کے بہانے میرے پیچھے نہ پڑا جائے تو آپ کی بہت مہربانی۔

حالانکہ ڈینگی کے دوران اینٹی بائیوٹک دوائیں نہیں دی جاسکتیں۔ صرف درد رفع کرنے والی گولیاں (پین کلرز) ہی استعمال ہو a سکتی ہیں مگر احباب نے اس کا بھی توڑ نکال رکھا ہے۔ ڈینگی کے ساتھ ہی ہمدردی کی پیکیجنگ میں بند پرخلوص مشورے بھی برسنا شروع ہو جاتے ہیں۔ میاں پپیتا کھاؤ اور پپیتے کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر پیو، فلاں جھاڑی گھر میں رکھو اس سے ڈینگی گھر سے دور رہے گا، اس اس اسم کا ورد کرو، دو دن ورد کر لیا تو پلیٹلیٹس برق رفتاری سے بڑھنے لگیں گے۔ جوشاندے کا ساشے لے کر اسے تین جوش دو اور پھر اس میں ذرا سی ہینگ چھڑک دو اور ململ سے چھان کر پی جاؤ، بس پھر اس کے کرشمے دیکھو۔

جب پوچھو کہ بھائی آپ نے بھی اس میں سے کوئی ٹوٹکا کبھی استعمال کیا ہے تو اکثر احباب خفا ہو کر کہتے ہیں 'یعنی آپ چاہتے ہیں کہ ہمیں بھی ڈینگی ہو جائے۔' اس کے بعد مریض مجرم اور عیادتی جج لگنے لگتا ہے۔

چونکہ ڈینگی کے سبب ہونے والی ٹوٹ پھوٹ جسم کو کمزور کر دیتی ہے۔ یہ کمزوری کچھ عرصے بعد مزیدار لگنے لگتی ہے۔ جسم ایک مستقل خواب ناکی کی کیفیت میں رہتا ہے۔ بار بار نیند آتی ہے اور بار بار آنکھ کھل جاتی ہے۔

نیند کے مختصر مختصر دورانیوں میں اچھے اچھے خواب بھی آتے ہیں۔ ایسے اچھے اچھے خواب جن کی میڈیا سے تصدیق نہ کی جائے تو اور اچھا ہے۔

مثلاً پچھلے ڈھائی دن میں میرے غنودہ خوابوں کے مطابق آئی ایس آئی کے نئے سربراہ کا نوٹیفکیشن ایوانِ وزیرِ اعظم سے جاری ہو چکا ہے۔ عمران خان نے پورا ایک دن بغیر کوئی رائے یا بیان دیے گزارا۔ شہباز گل نے قسم کھائی کہ آئندہ وہ اپنے کسی بیان میں گالی نہیں دیں گے۔ گورنر سندھ عمران اسماعیل نے عہد کیا ہے کہ وہ پاکستان کی تاریخ پر فی البدیہہ گفتگو سے گریز کریں گے۔

امید ہے کہ دو چار دن میں جب ڈینگی کا زور ٹوٹے گا تو میں بھی ہوش وحواس میں آ جاؤں گا۔

چار دن کی خدائی

آمنہ مفتی

لاہور میں سرما کی پہلی بارش پڑی اور چھتوں کے پنکھے بند ہوئے تو ایک عجیب سے سکوت نے آ گھیرا۔ اس سکوت میں بوندوں کی کن من اور پتوں سے پھسل کر حوض میں گرتے قطروں کی جلترنگ کے علاوہ کوئی آواز نہیں ہے۔

تحریک لبیک اسلام آباد کو فتح کرنے روانہ ہو چکی ہے۔ ایک خاتون کالم نگار کو کوسنے والے تھک کے چپ ہو چکے ہیں اور پیمرا کا بھیجا ایک نیا ہدایت نامہ سامنے کھلا ہے۔

اس یاد دہانی میں کہا گیا ہے کہ خواب گاہ کے منظر، لپٹنے چمٹنے کے مناظر، شادی شدہ لوگوں کی بے راہ روی، بے ہودہ لباس وغیرہ دکھانے کے بڑھتے ہوئے رجحان پہ عوام کے پرزور احتجاج کے باعث یہ ہدایت کی جا رہی ہے کہ وغیرہ وغیرہ۔

اسی نامے میں یہ بھی کہا گیا کہ کچھ 'حساس پلاٹس' پہ لکھی کہانیاں بھی معاشرے میں اتھل پتھل کا باعث بنیں۔ ابھی تک تو صرف ادارے 'حساس' تھے۔ اب 'پلاٹس' بھی حساس ہونے شروع ہو گئے ہیں، خدا خیر کرے۔

خیر نظر آتی تو نہیں۔ مہنگائی، کم ظرفی، بدزبانی، بد امنی، ڈینگی، کورونا اور سیاسی عدم استحکام کے اس دور میں جب بولنے اور اپنی رائے دینے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، نہ تو کسی کالم لکھنے والی کی عزت محفوظ ہے اور نہ ہی کسی 'حساس موضوع' پہ قلم اٹھانے کی اجازت ڈرامہ نگاروں کو ہے۔

ادیب اور دانشور، کسی بھی معاشرے کی آنکھ، کان اور زبان ہوتے ہیں۔ انھیں خاموش کرانے کے لیے ہر دور اور ہر زمانے میں لوگ موجود رہے۔ انسانی تاریخ کے صفحات کتنے ہی لوگوں کے خون سے رنگے ہیں جنھوں نے آواز اٹھائی اور اپنی جان گنوائی۔ ہمارے ہاں تو ایسے جری لوگ بہت ہی کم ہیں، لیکن اگر کبھی غلطی سے کسی کے منہ سے سچ پھسل جاتا ہے تو پہلی فرصت میں اسے خاموش کرایا جاتا ہے۔

ملک اس وقت عدم استحکام کی جس منزل پہ کھڑا ہے اس بوکھلاہٹ میں جو نہ ہو جائے کم ہے۔ ابھی خبر ملی کہ گجرات کے قریب جی ٹی روڈ پہ گیارہ فٹ گہری خندق کھود کے تحریک لبیک کا راستہ روکا جا رہا ہے۔

کچھ روز قبل بنگلہ دیش میں ہندو مسلم فساد کی خبر ملی اور آج سنا کہ گڑگاؤں میں جمعے کی نماز پڑھنے پہ فساد اٹھ کھڑا ہوا۔

بظاہر ان تمام خبروں میں کوئی ربط نہیں لیکن حقیقت یہ ہی ہے کہ جب لکھنے والوں اور سوچنے والوں کو گالیاں دینے، ان کے لکھے میں فحاشی تلاش کر کے انھیں عدالتوں میں گھسیٹنے، ان کے مذہبی رجحانات، ان کی ذاتی زندگی اور صنف کو موضوع بحث بنانا کسی خطے کی روایت بن جائے تو پھر ایسے معاشرے ہی وجود میں آتے ہیں۔

ٹی ایل پی

ImagesGetty

اگر ہم قلم کے آگے، فصیلیں کھڑی نہ کرتے تو شاید آج ہمیں سڑکوں پہ خندقیں نہ کھودنا پڑتیں۔ سنا یہ ہی تھا کہ قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ اسی خوش فہمی میں مبتلا آدھی گزر گئی، باقی بھی اسی خیال کے ساتھ گزرے گی کیونکہ یہ خیال نہیں، سچائی ہے۔

پیمرا کے یہ نامے بھی آتے رہیں گے، کچھ لوگ لکھنے والوں پہ ذاتی حملے بھی کرتے رہیں گے۔ ادب کی دنیا میں گھسے سر کٹے، حقیقی ادیبوں کی راہ بھی روکتے رہیں گے لیکن یہ راستہ چلنے والے سر پھرے، تب بھی اپنی بات کہتے ہی رہیں گے۔

یونہی ہمیشہ الجھتی رہی ہے ظلم سے خلق
نہ اُن کی رسم نئی ہے، نہ اپنی ریت نئی
یونہی ہمیشہ کھلائے ہیں ہم نے آگ میں پھول
نہ اُن کی ہار نئی ہے نہ اپنی جیت نئی
اسی سبب سے فلک کا گلہ نہیں کرتے
ترے فراق میں ہم دل بُرا نہیں کرتے
گر آج تجھ سے جدا ہیں تو کل بہم ہوں گے
یہ رات بھر کی جدائی تو کوئی بات نہیں
گر آج اَوج پہ ہے طالعِ رقیب تو کیا
یہ چار دن کی خدائی تو کوئی بات نہیں
جو تجھ سے عہدِ وفا استوار رکھتے ہیں
علاجِ گردشِ لیل و نہار رکھتے ہیں

پروفیسر الیاس ایوب میرے دوست ہیں

عمار مسعود

زندگی میں جن چند بڑے لوگوں سے ملاقات کا موقع ملا ان میں میر پور آزاد کشمیر کے پروفیسر الیاس ایوب کا نام اول اول ہے۔ آپ اگر پروفیسر الیاس کو نہیں جانتے تو یہ آپ کی کوتاہی اور غفلت ہے۔ ایسے لوگ تو تلاش کرنے چاہیں، ان سے ملاقات کرنی چاہیے ان سے زندگی کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔

چلیں آپ کو پروفیسر الیاس ملواتے ہیں۔ یہ بچپن سے نابینا ہے۔ روشنی کے کسی عکس کی یاد ان کے ذہن میں محفوظ نہیں۔ کوئی تصویر کوئی شبیہ کوئی خاکہ کوئی ہیولہ بھی ان کی بینائی میں نہیں اترا۔ اس کے باوجود جب آپ ان سے ملتے ہیں ان کے کارنامے سنتے ہیں ان کی داستان حیات سے آگاہ ہوتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس ملک میں کیسے کیسے ہیروں نے جنم لیا ہے کیسے کیسے جواہر اس ملک میں پوشیدہ ہیں۔ کیسی کیسی باعلم شخصیات ہم میں موجود ہیں اور ہمیں اس کا ادراک تک نہیں۔ آپ کو شروع سے ان کی کہانی سناتے ہیں۔

پروفیسر الیاس کی پیدائش انیس سوستر کی ہے۔ نابینائی کی وجہ جنیٹک یعنی موروثی ہے۔ جن خاندانوں میں ایسی بیماری موجود ہو انہیں کزن میرج سے اجتناب کرنا چاہیے۔ بلکہ اس کی قانونی طور پر ممانعت ہونی چاہیے۔ پروفیسر صاحب نے ابتدائی تعلیم تو میر پور میں حاصل کر لی۔ بریل بکس کا رواج اتنا نہیں تھا اس زمانے میں۔ اس لیے ساتویں جماعت تک حافظے کی مدد سے امتحان دیتے رہے۔ ساتویں جماعت کے بعد سن رائز سکول لاہور چلے گئے اور وہاں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد میر پور واپس آئے۔ میٹرک ایف اے اور بی اے وہیں سے کیا۔

گورنمنٹ کالج لاہور آج بھی اپنے اعلیٰ معیار کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادب میں ایم اے کیا۔ لیکن یہاں پر تعلیم کا سلسلہ موقوف نہیں کر دیا اس کے بعد اسلامک سٹڈیز اور سپیشل ایجوکیشن میں بھی ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی اور پی سی ایس کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے میر پور کالج میں ہی انگریزی ادب کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ ابھی تک جو کہانی میں نے آپ کو سنائی ہے وہ اپنی ذات میں تو ایک کارنامہ ہے کہ کس طرح ایک شخص نے بغیر بصارت کے تعلیم کے سب مراحل طے کیے، کس طرح سہولیات کی کمی کے باوجود ماسٹرز کی تین ڈگریاں حاصل کیں، کس طرح نابینائی کے باوجود دوسرے شہروں کا سفر کیا، کس طرح بغیر کسی تعلیمی سہولت کے تعلیم کے سارے مدارج امتیازی حیثیت سے پاس کیے۔ لیکن پروفیسر الیاس کا اصل کارنامہ یہ نہیں ہے۔

ان کا اصل کارنامہ ''اکاب'' ہے۔ اکاب آزاد کشمیر ایسوسی ایشن آف بلائنڈ کا مخفف ہے۔ جس شخص نے تعلیم کے میدان میں بے پناہ مشکلات کا چیلنج قبول کیا ہو اس شخص کو دوسرے نابینا افراد کی مشکلات کا ادراک رہتا ہے۔ ''اکاب'' کی بنیاد بھی یہی جذبہ بنا۔ زندگی میں سب کچھ حاصل کر لینے کے بعد زندگی کو دوسروں کے لیے وقف کر دینا بڑی سعادت کی بات ہے اور یہ سعادت پروفیسر صاحب کے مقدر میں لکھی گئی۔ انہوں نے اپنی زندگی کو پاکستان کے نابینا افراد کے لیے وقف کر دیا۔ ان کے پاس یہی ہر لمحہ موضوع گفتگو ہے۔ یہی ان کی زندگی کا مشن ہے اور یہی ان کا نصب العین ہے۔

اب آپ کو سناتے ہیں پروفیسر الیاس کے ادارے اکاب کی کہانی۔ اکاب کی بنیاد سن دو ہزار میں نہایت کم وسائل سے رکھی گئی۔ اس وقت اس ادارے میں ایک طالبعلم، ایک میز کرسی اور ایک ٹیچر ہوتا تھا۔ سن دو ہزار چار میں آزاد کشمیر حکومت نے اس ادارے کی خدمات دیکھتے ہوئے اس کے لیے زمین مختص کرنے کا اعلان کیا۔ سن دو ہزار دس میں یہ سکول دنیا بھر کے مخیرّ حضرات کے تعاون سے مکمل ہوا۔ اب تک اس سکول سے ایک سو پچاس طالبعلم تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اس وقت بھی اس سکول ایک سو پچاس نابینا طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ جو طالبعلم تعلیم حاصل کر چکے ہیں ان کے روزگار کے لیے بھی اکاب کے پلیٹ فارم سے تگ و دو کی گئی۔ ان کو سکالرشپ کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔

اب اس ادارے کے نابینا بچوں کے لیے ان کا اپنا کرکٹ گراونڈ ہے۔ نابینا بچوں کی کرکٹ ٹیم میں ان کے تین سے چار کھلاڑی شامل ہیں۔ یہی نہیں اکاب دنیا بھر کے آئی سپیشلسٹ کو بلوا کر آئی کیمپ بھی لگواتا ہے۔ آنکھوں کی بیماری پر ریسرچ بھی ہوتی ہے۔ نابینا بچوں کی تعلیم، رہائش، یونیفارم نہ صرف مفت ہے بلکہ ان کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ ان کی تعلیم سے لے کر روزگار تک ان کے وظیفہ جاری رہتے ہیں۔ ان بچوں کو جنہیں معاشرہ قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھتا ان بچوں کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔

نابینا افراد کے لیے خدمات کے اعتراف میں پروفیسر الیاس کو آزاد کشمیر حکومت نے سن دو ہزار نو میں یوتھ ایوارڈ سے نوازا۔ سن دو ہزار میں انہیں پرائڈ آف پرفارمنس عطا کیا گیا اور سن دو ہزار اکیس میں حکومت پاکستان نے ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں تمغہ امتیاز دیا۔ یہ تمغے بھی پروفیسر صاحب کا اصل کارنامہ نہیں ان کے اصل کارنامے کا ذکر ابھی کرتا ہوں۔

اس سماج میں نابینا افراد کے لیے کام کرنا ایک تھکا دینے والا کام ہے۔ بدقسمتی سے جس سلوک کا سامنا اس معاشرے میں نابینا افراد کو کرنا پڑتا ہے اس کے بعد ان میں زیادہ تر کی شخصیات مسخ ہو چکی ہوتی ہیں۔ نہ ان میں اعتماد ہوتا ہے نہ کہیں ان کی صلاحیتوں کا اعتراف ہوتا ہے نہ ان کی کوئی مدد کرتا ہے نہ ان کو کوئی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر الیاس نے ساری زندگی نابینا افراد کے لیے وقف کر دی۔ ان کی اپنی زندگی میں بھی بہت سی مشکلات گزری ہوں گی مگر اصل کارنامہ یہ کہ جب آپ ان سے ملیں تو ان سے زیادہ خوش اخلاق، خوش اطوار، خوش مزاج اور مہمان نواز شخص آپ نے زندگی بھر میں نہیں دیکھا ہوگا۔ ان کے لہجے میں نہ ان تکالیف کی تختی ہوگی جو انہوں نے اپنی زندگی میں جھیلیں نہ یہ کبھی زمانے سے شاکی ہوتے ہیں۔ نہ ان کے شخصیت میں تاسف کا کوئی پہلو ہے نہ اداسی ان کو چھو کر گزری ہے۔ شخصیت کا اثبات ہی ان کا اصل کارنامہ ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کو میری باتوں کا یقین نہ آئے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ گوگل میپ پر ایک دفعہ اکاب میر پور لکھیں ان کے سکول کا وزٹ کریں۔ آپ کو خود علم ہو جائے کا زندگی کسے کہتے ہیں اور مجھے کیوں اتنا فخر ہے کہ پروفیسر الیاس ایوب میرے دوست ہیں۔

پتھر تو بہر حال دھکیلنا پڑے گا (مکمل کالم)

یاسر پیرزادہ

بندہ صبح اٹھتا ہے، ناشتہ کرتا ہے اور کام پر نکل جاتا ہے۔ عمر یونہی تمام ہو جاتی ہے۔ کسی کی زندگی عیاشیوں میں گزرتی ہے اور کسی کی کوڑے کے ڈھیر سے گلا سڑا پھل تلاش کرنے میں نکل جاتی ہے۔ کولن پاول بھی مر جاتا ہے اور اسامہ بن لادن بھی۔ بڑے سے بڑا فرعون بھی بالاخر مقبرے میں ہی دفن ہوتا ہے چاہے وہ مقبرہ اہرام مصر جیسا عالیشان ہی کیوں نہ ہو۔ انسان گناہ گار ہو یا نیکو کار، ہر دو صورتوں میں اسے مٹی تلے ہی جانا ہے۔ ''مُتا ہے فوت فرصتِ ہستی کا غم کوئی، عمر عزیز صرف عبادت ہی کیوں نہ ہو۔'' (غالب)۔ پوری عمر بھی چاہے عبادت میں گزار دیں، زندگی کی مدت ضائع ہونے کا غم کبھی نہیں مٹتا۔ ایسی صورت میں کیا زندگی یونہی گزار دینی چاہیے، بے مقصد، بے معنی؟ یا اسے کسی مخصوص انداز میں گزارنا ضروری ہے؟ ایسے سوالوں کا کوئی دو ٹوک یا لگا بندھا جواب تو نہیں ہوتا مگر یہ بہر حال ممکن نہیں کہ بندہ اپنی پوری زندگی یہ سوچ کر گزار دے کہ بالاخر مرنا تو ہے، پھر کچھ بھی کرنے کا کیا فائدہ! نہ نہ کرتے ہوئے بھی سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن پھر بھی نہ جانے کیوں یونانی دیومالائی کہانیوں کی طرح مجھے یہی لگتا ہے کہ انسان کہیں بھی پہنچ جائے، ہر کوشش اور کامیابی بہر صورت موت پر ہی منتج ہوگی۔

سسیفس (Sisyphus) ایک یونانی دیو مالائی کردار ہے۔ وہ یونان کے ایک علاقے کا بادشاہ تھا، بے حد کائیاں اور چالاک۔ اُس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ دو مرتبہ موت کو خجل دینے میں کامیاب ہوا ہے۔ قصے کے مطابق جب پہلی مرتبہ سیسیفس کی موت ہوئی' تو اسے پاتال میں لے جایا گیا جہاں موت کے بعد روحوں کو قید کیا جاتا تھا مگر سیسیفس نے بڑی چالاکی سے وہاں موت کو ہی قابو میں کر لیا اور اسے زنجیروں سے باندھ دیا تا کہ ا ئندہ 'موت' کسی انسان کی جان نہ لے سکے۔ بالاخر حرب کے دیوتا کو اس معاملے میں مداخلت کرنی پڑی جس کے نتیجے میں موت کو زنجیروں سے چھٹکارا ملا اور اُس نے دوبارہ انسانوں کی جان لینے کا اپنا کام شروع کیا۔ دوسری مرتبہ جب سیسفس کو پھر پاتال لے جایا گیا تا کہ اُس کی موت کو یقینی بنایا جا سکے تو سیسیفس نے وہاں دیوتا کی منت سماجت کی کہ اُس کی 'موت' پر اُس کی بیوی نے روایت کے مطابق وہ چڑھاوے نہیں چڑھائے اور وہ قربانی نہیں دی جو ایسے موقع پر واجب ہوتی ہے لہذا اسے دوبارہ زمین پر بھیجا جائے تا کہ وہ اپنی بیوی کو یہ رسومات ادا کرنے پر قائل کر سکے۔ دیوتا کو رام کرنے کے لیے سیسیفس نے دیوتا کی بیوی، جو قدرے رحم دل تھی، سے بھی اپیل کی کہ دیوتا سے سفارش کرے، بالاخر اُس کی کوششیں بار آور ثابت ہوئیں اور یوں وہ دوسری مرتبہ بھی 'موت کو شکست' دینے میں کامیاب ہو گیا۔ لیکن جب اگلی مرتبہ دوبارہ جب اُس کی 'موت' واقع ہوئی تو دیوتاؤں کے بادشاہ زیس (Zeus) نے یقینی بنایا کہ سیسیفس کو عبرت ناک سزا ملے اور یہ عبرت ناک سزا ہومر نے اپنی شہرہ آفاق نظم اڈیسی ((Odyssey) میں بیان کی ہے۔ ہومر لکھتا ہے کہ سیسیفس ایک بہت بھاری پتھر کو پہاڑ کی چوٹی تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے، پتھر بے حد وزنی ہے اور سیسیفس بدقت تمام اسے دھکیلنے میں کامیاب ہوتا ہے، لیکن جونہی وہ پہاڑ کی چوٹی تک پہنچتا ہے، پتھر لڑھک کر زمین پر واپس آ جاتا ہے، سیسیفس نئے سرے سے پتھر کو پہاڑ کی چوٹی تک دھکیلنا شروع کرتا ہے، مگر پتھر پھر سے لڑھک کر زمین پہ آ جاتا ہے، اور یوں یہ کبھی نہ ختم ہونے والا کام ہے جو سیسیفس کے ذمے ہے۔

انسانی زندگی کا المیہ بھی یہی ہے۔ اپنی زندگی میں ہم جتنی بھی معنویت پیدا کرنے کی کوشش کیوں نہ کر لیں، ہماری موت کے ساتھ ہر مطلب دفن ہو جاتا ہے۔ ازل سے یہی کچھ ہو رہا ہے اور ابد تک ہوتا رہے گا۔ بعض اوقات ہمیں بخوبی علم ہوتا ہے کہ ہماری زندگی کے معمولات بے معنی اور مضحکہ خیز ہیں، اس کے باوجود ہم ان معمولات سے جان نہیں چھڑا پاتے اور روزانہ ایک ہی کام بار بار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ہم اپنی زندگیوں کے پتھر کو پہاڑ کی چوٹی تک دھکیل کر لے جاتے ہیں اور جونہی ہم چوٹی تک پہنچتے ہیں، پتھر لڑھک کر واپس زمین پہ آ جاتا ہے اور ہم دوبارہ سے اسے پہاڑ تک دھکیلنے میں جت جاتے ہیں۔ یہ ایک کار لاحاصل ہے جو سیسیفس کی طرح ہمیں ہر صورت کرنا ہے۔ زیادہ سے زیادہ، ہم اپنی زندگیوں کو خوشگوار بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں، مگر یہ کوشش بھی پتھر کو پہاڑ تک دھکیلنے سے مختلف نہیں ہوگی، فرق صرف اتنا ہوگا کہ پتھر دھکیلنے میں قدرے اسانی ہو جائے گی۔ یہ اسانی کیسے ہوگی؟ اس کا جواب اُن پانچ سوالوں میں پوشیدہ ہے جو ہم روزانہ اپنی بے معنی روٹین شروع کرنے سے پہلے خود سے پوچھ سکتے ہیں۔

پہلا سوال: اپ کے اختیار میں کیا ہے؟ یہ کلیدی سوال ہے۔ اگر کوئی کام اپ کو مجبوری کے عالم میں کرنا ہے تو کیا اُس کام کو چھوڑنے کا اختیار اپ کو حاصل ہے۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو اس پر عمل کریں اور اگر ناں میں ہے تو اُن طریقوں کے متعلق سوچیں جن پر عمل کرنے سے اپ کا اختیار بڑھ سکتا ہے۔ زندگی کی بہت سی خوشیاں اپ کے اختیار میں ہوتی ہیں اور بہت سے غم اپ کے اختیار سے باہر، دیکھنا صرف یہ ہوتا ہے کہ جن باتوں پر اپ کا اختیار ہے انہیں اپنے حق میں تبدیل کرنے کے لیے کیا اپ کچھ کر رہے ہیں یا اسی کا نام مجبوری رکھ چھوڑا ہے؟ دوسرا سوال: اپ کن لوگوں میں اٹھتے بیٹھتے ہیں؟ اس سوال کا جواب بھی اپ کی زندگی بدلنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اگر اپ کے حلقہ احباب میں مایوس اور حاسد قسم کے لوگ ہیں تو فوراً اُن سے جان چھڑا لینی چاہیے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ جو لوگ اپ کے اردگرد ہوتے ہیں وہ اپ کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں، اپ کی زندگی اُن کی خواہشات کے تابع ہو جاتی ہے اور یوں اپ وہی اوڑھنا بچھونا شروع کر دیتے ہیں جو وہ لوگ چاہتے ہیں، اس لیے اپنی زندگی کو اپنی خواہشات اور امنگوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے ضروری ہے کہ اپ کے حلقہ احباب میں مثبت سوچ کے حامل افراد ہوں۔ تیسرا سوال: کیا یہ کام کرنا بہت ضروری ہے؟ یہ سوال بہت اہم ہے۔ کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ سوال خود سے پوچھیں اور بہت سی قباحتوں سے خود کو بچا لیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم فضول چیزوں میں وقت برباد کر رہے ہوتے ہیں، اُس وقت صرف یہ ایک سوال بار بار خود سے پوچھیں اور دیانتداری سے اُس کا جواب دیں، زندگی اسان ہو جائے گی۔ چوتھا سوال: اپ کی زندگی کا سب سے اہم کام کیا ہے؟ اگر اپ کو اِس سوال کا جواب ہی معلوم نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ اپ یہ بھی نہیں جانتے کہ کیا اپ اس کام کو اپنے روز مرہ کے معمولات میں اہمیت بھی دے رہے ہیں یا نہیں؟ جب تک اپ کے دماغ میں اس سوال کا واضح جواب نہیں ہوگا اُس وقت تک اپ کو یہ اندازہ بھی نہیں ہو سکے گا کہ اپ نے زندگی میں اہم کام کو انجام دینے کے لیے کون سے اقدامات کرنے ہیں۔ پانچواں سوال: سعی لا حاصل ہی سہی، لیکن اگر میں یہ سب کچھ نہیں کروں گا تو کیا پھر بھی میں خوش اور اسودہ رہ پاؤں گا؟ یہ ہے وہ اصل سوال جس کا جواب دینا مشکل ہے۔ ہم زندگی کے تمام کام ائیڈیل انداز میں ہی کیوں نہ کر لیں، اخری تجزیے میں یہ احساس بہر حال کچو کے لگائے گا کہ پتھر نے تو بہر حال لڑھک کر واپس ہی جانا ہے۔ لہذا ایسے کسی شخص کو تلاش کرنا شاید ناممکن ہے جو یہ دعوی کرے کہ اگرچہ یہ زندگی بے معنی ہے اور میں یہ راز پا چکا ہوں اس لیے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اپنی موت کا انتظار کر رہا ہوں۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ پتھر تو بہر حال دھکیلنا پڑے گا۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsapp no:03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیئے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہوسکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

ہرات کی بات

عثمان قاضی

افغانستان کی عمومی زبوں حالی کا کچھ تذکرہ گزشتہ مراسلے میں ہوا تھا۔ ہمارے ادارے نے اقتصادی بحران کے خصوصاً غریب ترین طبقات پر اثرات کو کسی حد تک کم کرنے کی خاطر کچھ فوری اقدامات کا آغاز کیا ہے۔ ان میں سرفہرست لوگوں کو روزانہ مزدوری فراہم کرنا ہے تاکہ کچھ تو ان کی جیب میں آئے، منڈی میں موجود اشیائے صرف کی طلب میں کچھ اضافہ ہو اور معیشت کا پہیہ ذرا رواں ہو پائے۔ کوشش ہے کہ ان کاموں میں ایسے منصوبوں کو اولیت دی جائے جن سے پائیدار بحالی میں بھی کچھ اضافہ ہو اور خصوصاً قدرتی آفات کے خطرات کو کچھ کم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں اس خادم کو ادارے کی جانب سے تاریخی شہر ہرات جانے کا موقع ملا۔

airportherat

ہرات کا ہوائی اڈہ

تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب نے خطہ ''رے'' کا ذکر پڑھا ہوگا۔ قبلہ احمد جاوید صاحب کا کیا اچھا شعر ہے کہ

تا تکسین کوئی نہیں، ایسا کہیں کوئی نہیں
دیکھا ہے سارا روم و رے، چھانا ہے سب چین و چگل

سو ہرات کا شہر اسی رے نامی خطے میں واقع ہے جہاں کے رہنے والے ''رازی'' کے لقب سے ملقب ہوتے تھے۔ علامہ اقبال کی راتیں بھی رازی کے پیچ و تاب اور رومی کے سوز و ساز سے الجھتی گزرا کرتی تھیں۔ [illegible] الدین، شہزادی گوہر شاد کے مقبرے سے متصل اس کی رصدگاہ کے مینار اور جہاں تہاں بکھرے آثار قدیمہ اس شہر کے ماضی کی عظمت کے گواہ ہیں۔ شہر ''ہری رود'' نامی دریا کے کنارے پر آباد ہے۔ کچھ ماہرین بشریات و اسطوریات کے مطابق ہندو رزمیہ مہا بھارت درحقیقت قدیم آریائی حماسہ ہے اور اس لڑائی کا وقوع دہلی کے قریب اندر پرستھ میں نہیں بلکہ ہرات میں ہری رود کے کناروں پر ہوا تھا۔

وہ مردک مولوی نعمت اللہ ہروی بھی یہیں کا باشندہ تھا جس نے اکبر اعظم کے دربار میں افغانوں کے نسب پر ہونے والی طعنہ زنی کے جواب میں افغانوں کے بنی اسرائیل اور حضرت خالد بن ولید کی مخلوط نسل ہونے کا بے بنیاد افسانہ تراشا جسے اب تک پشتونوں کے وسیع حلقے میں قبول عام حاصل ہے۔

mosqueraziuddinfakhar

مسجد فخر الدین رازی

جدید شہر نہایت صاف ستھرا اور سلیقے سے، ترتیب وار بسا ہوا ہے۔ کچھ اہل علاقہ تمیز دار ہیں تو کچھ بین الاقوامی اداروں کا مالی تعاون بھی بلدیہ کے شامل حال ہے۔ اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ ہمارے محترم دوست اور استاد علی توقیر شیخ کے بقول، تمام ترقی پذیر ممالک کا قومی ''پھول'' یعنی پلاسٹک کا لفافہ بہت کم بکھرا نظر آیا۔ سب سے حوصلہ افزا بات یہ دکھائی دی کہ کابل کی نسبت زیادہ تعداد میں خواتین اکیلی، حجاب اوڑھے سڑکوں پر چلتی نظر آئیں۔ ایک اجلاس میں خواتین کے ایوان تجارت کی عہدہ دار خواتین سے سیر حاصل گفتگو ہوئی جس میں انہوں نے ملک اور علاقے کو درپیش اقتصادی اور سماجی مسائل پر کھل کر تبادلہ خیال کیا اور تجاویز دیں۔

ہرات ایران سے متصل ہے اور سرحدی قصبے ''اسلام قلعہ'' کے راستے تجارت ہوتی ہے جہاں قندھار اور طورخم جیسی ناجائز قدغنیں نہیں ہیں۔ لہٰذا ہرات کو ملک کے دیگر علاقوں کی نسبت ذرا مرفہ الحال سمجھا جاتا ہے، اگرچہ مجموعی مالیاتی بحران کے اثرات یہاں بھی نمایاں ہیں۔

anjilnehar

نہر انجیل

دو عدد اچھی خاصی چوڑی نہریں ہرات شہر کے بیچ سے گزرتی ہیں۔ ایک نہر ''انجیل'' کہلاتی ہے تو دوسری ''جوئے نو''۔ ان میں پانی کی اچھی خاصی مقدار گزارنے کی صلاحیت ہے لیکن ایک تو شہر پھیل جانے کے سبب ان کے کنارے آباد ہو گئے ہیں اور گھروں کا گندا پانی ان میں ڈالا جانے لگا ہے اور دوسرے کئی عشروں سے ان کی ''بھل صفائی'' نہیں ہو پائی چنانچہ اکثر جگہ یہ نہر کے بجائے گندے نالوں کا منظر پیش کرتی ہیں۔ ہمارے ادارے نے ایک منصوبے کا آغاز کیا ہے جس کے تحت ابتدا میں ''انجیل'' کی ساڑھے چھ کلومیٹر کی اس مسافت کو مقامی مزدوروں کے ذریعے صاف کرنا مقصود ہے جو گھنی آبادی کے درمیان سے گزرتی ہے۔ خدشہ تھا کہ یہ مسافت کیچڑ سے اس قدر بھر چکی ہے کہ سردیوں کے بعد برف پگھلی تو پانی نہر میں نہ سما پائے گا اور آس پاس کی بستیوں اور بازاروں کو ڈبو دے گا۔ واقعی، اس خادم نے مشاہدہ کیا کہ بعض جگہ بدبودار گاد کی تہہ پانچ فٹ کے قریب گہری ہو چکی ہے۔

لوگ اس قدر لاچار ہیں کہ اس عارضی روزگار کی خاطر بھی جوق در جوق امنڈ آئے۔ امیدواروں میں ایک صاحب تو یونیورسٹی کے نفسیات کے پروفیسر رہے تھے لیکن ہاتھ سے مزدوری پر مجبور تھے۔ سچ پوچھیے تو یہ حالت دیکھ کر دل بھر آیا۔

tombansariabdullahkhawaja

مقبرہ خواجہ عبداللہ انصاری

ہرات کے سرپرست ولی، یا ''پیر ہرات'' ابو اسماعیل خواجہ عبداللہ انصاری الہروی کوئی ہزار سال قبل گزرے ہیں جن کی چلہ گاہ اور مزار شہر کے ایک کنارے پر واقع ہیں۔ ہرات کا بین الاقوامی ہوائی اڈہ بھی انہی کے نام نامی سے موسوم ہے۔ خواجہ صاحب کی نسبتوں کو دیکھا جائے تو آج کی کٹر پنتھی فرقہ بندی کے تناظر میں عجیب لگتا ہے۔ مذہباً سنی حنبلی تھے لیکن قرآن مجید کی تصوف کے رنگ میں لکھی جانے والی وقیع ترین تفسیر ''کشف الاسرار و عدۃ الابرار'' اور اہل تصوف کی ہدایت کے لیے لکھے گئے مشہور رسالے ''زاد العارفین'' اور ''کنز السالکین'' انہی کے قلم سے نکلے۔

heratqalamhaftsange

سنگ ہفت قلم

مزار کا احاطہ وسیع ہے جس میں تیموری خاندان کے کئی شہزادے اور افغانستان کے ایک بادشاہ امیر دوست محمد خان بھی مدفون ہیں۔ زوایہ اور مسجد میں کیا گیا کاشی کاری کا کام اکثر جھڑ چکا ہے۔ ماضی قریب میں ترکی اور اقوام متحدہ کے ثقافتی ادارے کے تعاون سے کچھ بحالی کا کام شروع ہوا تھا لیکن وہ موجودہ حالات کے پیش نظر تعطل کا شکار ہے۔ مزار کے احاطے میں ایک تیموری شہزادے کی قبر کا تعویذ خاصے کی چیز ہے جو ''سنگ ہفت قلم'' کہلاتا ہے۔ اس پر سات مختلف فنون استعمال کرتے ہوئے کندہ کاری کی گئی ہے۔ کئی بار نوادرات کے چور اڑا لے گئے مگر ہر بار بازیاب ہوا۔

tombraziuddinfakharnizar

مزار فخر الدین رازی

خواجہ صاحب کے مرقد پر حاضری اور فاتحہ خوانی کے بعد ہمارے میزبان ہمیں مولانا فخر الدین رازی، کے مزار پر لے گئے جسے حال ہی میں بحال کیا گیا تھا۔ فخر الدین رازی کا شمار اپنے دور کے عبقریوں میں ہوتا ہے بلکہ کئی اعتبار سے اپنے ہم عصروں سے صدیاں آگے دکھائی دیتے ہیں۔ مجمع العلوم قسم کے عالم تھے اور بیک وقت دین، ادب، فقہ، فلکیات، ہندسہ، فلسفہ پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ بطلیموسی کائناتی ماڈل کے مقلد بیسویں صدی کے کچھ اماموں کے برعکس علامہ رازی سورج کو نظام شمسی کا مرکز اور سیاروں کو اس کے گرد گرداں سمجھتے تھے۔ اپنی تصنیف ''مباحث الشرقیہ فی علم الالہیات و الطبعیات'' میں اس امکان کی جانب بھی اشارہ کیا ہے خلائے بسیط میں ہم جیسے دیگر نظام ہائے شمسی پائے جاتے ہیں، جو آج سے ہزار برس پہلے ایک انتہائی حیرت ناک اور متنازعہ دعوی رہا ہوگا۔

platterfoodseniherat

ہراتی سینی

ہرات کے باسیوں کی بود و باش اور طرز خوراک پر ایرانی اثرات نمایاں ہیں۔ یہاں کا خاص پکوان کچھ ویسی چیز ہے جو ہمارے ہاں انگریزی نام ''باربی کیو مکس پلیٹر'' کے نام سے ملتی ہے، اور مقامی طور پر ''سینی'' کہلاتی ہے۔ زبان پر بھی دری کی نسبت ایرانی اسمائے معرفہ کا اثر ہے۔ مثلاً فرنیچر کے لیے یہاں فرانسیسی ثم ایرانی اصطلاح ''مبل'' استعمال ہوتی ہے۔ سپر مارکیٹ ''فروشگاہ بزرگ'' ہے اور یونیورسٹی ''دانشگاہ''۔

potteryglassherati

ہراتی شیشہ گری کے نمونے

یہاں کی مقامی دست کاری میں نیلی ٹائلوں والا کاشی کاری کا کام مشہور ہے۔ اس کے علاوہ پھونک مار کر پگھلے ہوئے شیشے سے ظروف بنانے کا فن بھی ہرات کی خاص پہچان ہے۔ اس نازک فن کا مظاہرہ یہ خادم دمشق میں بھی دیکھ چکا تھا لیکن اتفاقاً ہرات آ کر میر صاحب کے شعر کے ایک اضافی معنی کی جانب دھیان گیا۔

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

ابا کو سالگرہ مبارک

ڈاکٹر طاہرہ کاظمی

''لڑکیوں کا بھلا کیا کام کہ باپ کی جائیداد کے حصے بخرے کریں اور بھائیوں کے منہ کو آئیں۔ ارے وہی تو ان کا میکہ ہوتے ہیں۔ میکے کے چراغ سدا جلتے رہیں، دروازے سدا کھلیں رہیں۔ نہ بابا نہ، ہم تو غیرت والی بیٹیاں ہیں''

ہمارے ابا کمال شخص تھے!

چھ بچوں کے باپ بنے، تین بیٹیاں اور تین بیٹے، اور محبت کا ترازو کبھی اولاد نرینہ کی طرف نہ جھکا۔

ایک دن بیٹھے بیٹھے نہ جانے کیا دل میں آئی کہ کاغذ قلم لے کر بیٹھ گئے اور جوں جوں قلم کی سیاہی کاغذ پہ پھول بن کر بکھرتی گئی، ابا کی مسکراہٹ مزید روشن اور گہری ہوتی گئی۔

جب تفصیل سے لکھ چکے تو سب بچوں کو اکٹھا کر لیا اور کہنے لگے کہ بھئی تم سب کو کچھ سنانا چاہتا ہوں۔

اب اگر کم گو سے ابا ایسا کریں گے تو سب کا ماتھا ٹھنکے گا ہی، خیر انہوں نے بولنا شروع کیا

''میں شوکت علی کاظمی بقائمی ہوش و حواس اپنی وصیت درج کرتا ہوں......

''یہ کیا.... کیوں.... کس لئے؟''

ملی جلی آوازوں کے شور میں وہ مسکرا اٹھے،

''جی چاہتا تھا کہ وصیت لکھ دوں، نہ جانے کب دنیا سے دانہ پانی ختم ہو جائے۔ کوئی غلط فہمی نہ ہو بعد میں''

ہم سب کے نہ صرف منہ بنے بلکہ سب نے احتجاج کرنا شروع کر دیا۔

''دیکھو زندگی کی حفاظت تو موت کرتی ہے اور موت اٹل حقیقت ہے۔ جو رات قبر میں آنی ہے، اس سے کیا ڈرنا۔

وصیت لکھنا اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ میرے بعد بیٹیوں کی کسی طرح حق تلفی نہ ہو۔ مال و متاع چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ، تقسیم صحیح طریقے سے ہونا چاہیے۔ جس اولاد کو میں دنیا میں لے کر آیا ہوں، چاہے بیٹی ہو یا بیٹا، حقدار ہے۔

میں نے لکھ دیا ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے بچوں اور میری بیوی یعنی تمہاری ماں کو گھر اور زمین سے اصول وراثت کے مطابق حصہ ملے''

ہم سب کچھ اداس ہوئے اور کچھ خوش کہ ہمارے ابا کبھی بھی کچھ بھی نہیں بھولتے۔

اور ہمارے سامنے کی تو بات تھی کہ دادا کے گزر جانے کے بعد جب بھی زمینوں سے موسمی فصل کا حصہ آتا یا مزارعوں کی بھجوائی ہوئی رقم، ابا کو کبھی نہ بھولتا کہ ان کی اکلوتی بہن بھی اس میں برابر کی حصے دار ہے۔ ذاتی ضروریات اور بچوں کی خواہشات ان کا رستہ کبھی نہ روک سکیں اور انہوں نے آخری لمحے تک اپنی بہن کو باقاعدہ طور پہ حساب کتاب سے آگاہ کیا۔ پھوپھو جب کبھی لاہور سے آتیں، دونوں بہن بھائی حقے کے کش لگاتے ہوئے پہروں باتیں کرتے۔ ابا کی محبت بھری نظر پھوپھو کے چہرے کا طواف کرتی اور اس نظر کو ہم بخوبی پہچانتے تھے۔

ابا کی لکھی گئی تحریر پہ فخر محسوس ہونے کی شادمانی میں ہمیں یوں محسوس ہوا کہ اماں خاموش بیٹھی ابا کو گھور رہی ہیں اور پیشانی کے بل گہرے ہو چکے ہیں۔

آپس کی بات ہے کہ ہمیں علم تھا کہ اماں کیا سوچ رہی ہیں؟

ہماری اماں محبت کا ایسا سرچشمہ تھیں جس سے اپنے چھوڑ پرائے بھی ہمہ وقت سیراب ہوتے تھے۔

اماں کے نزدیک ابا اور بچوں کا کہا ہوا ہر لفظ، کیا گیا ہر عمل اور ہر خواہش ان کی زندگی کی علامت تھا۔ لیکن اس سب کے باوجود اماں انسان تھیں اور کچھ ایسا بھی تھا جو ان کے ساتھ پل کر بڑا ہوا تھا۔

نہ جانے کیسے لیکن اماں کے ذہن میں یہ خیال راسخ تھا کہ آبائی زمین جائیداد میں حصے بخرے نہیں ہونے چاہئیں۔ بیٹے باپ کی گدی پر بیٹھ کر سب کچھ سنبھالیں اور بیٹیاں بھائیوں کے حق میں دستبردار ہو جائیں۔ ان کے نزدیک ایسا چلن میکے سے محبت اور بے پناہ محبت کرنے کی علامت تھا۔

اب اماں چونکہ محبت کی مٹی سے گوندھی گئی تھیں سو اس سوچ کا داغ وہ اپنے ماتھے پہ کیسے لگا سکتی تھیں۔

وہ اکثر و بیشتر کہتی رہتیں کہ میکے سے کسی بھی چیز کا حصہ لینا اچھی بیٹیوں کا وطیرہ نہیں ہوا کرتا۔ ہم بہت چھوٹے تھے لیکن سوال فوراً ہی کوڑیالے سانپوں کی طرح کلبلانے لگتے،

''اماں، کیا پھوپھو اچھی بیٹی نہیں ہیں؟''

ابا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل جاتی اور اماں یہ سنتے ہی گڑبڑا جاتیں اور فوراً ہی گھرک دیتیں، چل ہٹ پرے تو پتہ نہیں کہاں کی باتیں سوچتی ہے۔

ہمارا اگلا سوال ہوتا کہ لڑکیوں کے لئے اپنا حق لینا کیوں بری بات ہوتا ہے، لڑکوں کے لئے کیوں نہیں؟

اماں فوراً کہتیں کہ لڑکیوں کا میکہ اس طرح انہیں عزت کی نظر سے دیکھتا ہے اور آؤ بھگت ہوتی ہے۔ بھائی مرتے دم تک سر آنکھوں پہ بٹھاتے ہیں۔ لڑکی کو میکے سے آیا ہوا کفن نصیب ہوتا ہے۔

''اس کا مطلب یہ ہوا کہ میکے والے آپ کا حصہ ہڑپ کرنے کے بعد آپ کی عزت کرتے ہیں اور آؤ بھگت بھی تو آپ کے دیے ہوئے مال سے ہی ہوئی نا.... اور مال کے بدلے کفن.... سستا سودا ہے بھئی'' ہم کہتے۔

اب کے اماں مزید ناراض ہو کر کہتیں، تم جو کچھ کرنا چاہتی ہو کر لینا۔ لیکن سب کان کھول کر سن لیں، مجھ سے کبھی کوئی نہ کہے کہ میں اپنے بھائیوں سے اپنا حصہ طلب کروں۔

''اماں پیاری اماں، میں تو صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ آپ کا حق نانا کا چھوڑا ہوا تحفہ ہے آپ کے لئے، آپ وہ کیوں نہ لیں؟ بھلا بھائی کون ہوتے ہیں نہ دینے کا فیصلہ کرنے والے'' ہم اماں کے گلے میں بازو ڈال دیتے۔

اماں غیض و غضب سے ہمیں گھورتی رہتیں، انہیں کبھی سمجھ نہیں آئی کہ ہم اتنے ''لالچ'' کی باتیں کیوں کرتے تھے؟

وہ یہ بات کبھی سمجھ نہ سکیں کہ ان کا شوہر عورت کو جس مرتبے پر دیکھتا ہے، وہ سبق ان کی بیٹیوں کے خون میں دوڑتا ہے۔

ہمارے نانا کے انتقال کے بعد ابا نے یہ بات اماں پہ واضح کر دی کہ وہ ان کے خیالات اور فیصلے سے متفق تو نہیں لیکن وہ ان کی رائے کا بھرپور احترام کرتے ہوئے کسی بھی طرح کی دخل اندازی نہیں کریں گے۔ ابا کی طرف سے یہ بات غیر متوقع نہیں تھی۔

نانا کی جائیداد بٹنے لگی تو اماں نے فخر سے سربلند کر کے کہا کہ وہ اپنا حصہ نہیں لینا چاہتیں۔ یہ سن کر ان کے بھائیوں کے منہ سے تکلفاً بھی نہ نکلا کہ کیوں؟

یہ تو باپ کی چھوڑی ہوئی جائیداد ہے، وہی باپ جو تمہارا بھی ہے اور ہمارا بھی۔

دستخط کرنے کے لئے اماں کو کچہری لے جایا گیا۔ اماں کی نیت پہ تو ان کے بھائیوں کو شک نہیں تھا لیکن اماں کے بچوں کا کیا اعتبار کہ کل کو عدالت پہنچ جائیں یہ کہتے ہوئے کہ ہماری ماں نے ہم سے پوچھے بنا یہ فیصلہ کیا تھا سو تقسیم پھر سے کی جائے۔ اس خطرے کے پیش نظر ایک ماموں دور کی کوڑی لائے اور سٹامپ پیپر پہ لکھوایا گیا کہ اماں پیسے لے کر اپنی زمین و گھر بھائی کو فروخت کر رہی ہیں۔ ہماری بھولی اماں نے نہ یہ کاغذ پڑھا اور نہ ہی مرتے دم تک وہ یہ راز جان سکیں۔ اچھا ہی ہوا، اماں کا محبت سے بنایا ہوا تاج محل قائم رہا۔

ابا کے گزر جانے کے بعد کبھی کبھا جب ہم سب اکٹھے ہوتے تو باتوں باتوں میں ہم کہنا نہ بھولتے کہ ابا کی وصیت کے مطابق ہمارا ہر چیز میں حق ہے۔ اماں فوراً تاؤ کھا کر کہتیں توبہ ہے اللہ نے اتنا نوازا ہے پھر بھی لالچ ختم نہیں ہوتا۔

ہم مسکرا دیتے لیکن ایک دن ہم نے کہہ ہی دیا،

''سنیے اماں، بات روپے پیسے کی نہیں ہے، حق کی ہے۔ وہ حق جو مجھے شوکت علی کاظمی نے دیا ہے، بلکہ اللہ نے دیا ہے۔ اب چاہے وہ حق ایک چونی ہو یا ایک دونی، میں لوں گی ضرور۔ لے کر چاہے میں اسے تحفے کی صورت میں کسی کو دوں، یا پاس رکھوں، یہ میری مرضی اور میرا حق ہے''

ہمیں اپنی اماں سے بے تحاشا محبت بھی یہ سب کہنے سے کبھی نہ روک سکی۔ ہم ماں بیٹیوں نے کھل کر اپنی مرضی کا اظہار کیا، اختلاف کیا لیکن ماں اور بیٹی کے درمیان کبھی بھی رنجش کی دیوار کھڑی نہ ہوئی۔

ہمیں یوں لگتا ہے کہ ہم نے اپنے گھر میں پدرسری نظام کی ایک جھلک دیکھی، اماں کے موقف کی صورت میں اور اس نظام کا شیرازہ بکھرتے دیکھا، ابا کی عورت سے محبت کے نتیجے میں۔

کاش معاشرے کے مرد ہمارے ابا کی طرح عورت کو اس کا حق دینا سیکھ سکیں، انسان ہونے کا حق، عورت ہونے کا حق اور بیٹی ہونے کا حق!

ابا کو گزرے بائیس برس ہو گئے۔ لیکن ابا گزرے کہاں، وہ تو ہمارے ساتھ ہیں، ان تمام لمحات میں جو ہمارے اندر سانس لیتے ہیں!

ابا سالگرہ مبارک!

بقیہ 1

سے عمل درآمد کیا گیا تاکہ ایکسپو کے دوران شرکاء کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ 23 اکتوبر تک شنگھائی پورٹ پر مصنوعات کی 150 کھیپ پہنچ چکی ہیں، یوں اٹھانوے فیصد مصنوعات پہلے ہی چین میں موجود ہیں۔

بقیہ 2

تعاون کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ اقوام متحدہ کے سابق ڈپٹی سیکرٹری جنرل شا زوکھانگ نے کہا کہ چین نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی بنیادی روح اور اصولوں کی پاسداری کی ہے اور دنیا کے عوام بالخصوص ترقی پذیر ممالک کے مفادات کا بہتر طور پر تحفظ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین نئی صورتحال کے تحت اقوام متحدہ کے ساتھ کثیرالجہتی تعاون پر زور دیتا ہے، اس ضمن میں نئے قوانین اور نظام وضع کرتے وقت اقوام متحدہ کی مرکزی حیثیت ہونی چاہیے۔ عالمی برادری نے ہمیشہ چین کے موقف کا خیر مقدم کیا ہے جس کے اثرات تعمیری اور انتہائی وسیع ہیں۔

بقیہ 3

کی فورسز نے اغوا کر لیا تھا۔ ان کے علاوہ ایرانی پاسداران انقلاب کے بعض دوسرے کمانڈروں اور اہلکاروں کو بھی شامی حزب اختلاف کے جنگجوؤں نے یرغمال بنا لیا تھا۔ شامی حزب اختلاف نے ان سمیت 47 ایرانیوں کو 2013 میں شامی حکومت کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے ایک سمجھوتے کے تحت رہا کیا تھا۔ شامی نظام نے ان کے بدلے میں حزب اختلاف کے 2130 قیدیوں کو رہا کیا تھا۔

بقیہ 4

مکمل پیشہ ورانہ طور پر تیاری کے اعلیٰ معیار کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح مشقوں کے ذیل میں مختلف بحری اور تزویراتی شعبوں میں توسیعی لیکچروں کا بھی انعقاد ہوا۔ ان مشقوں کا مقصد شریک فورسز میں قیادت اور لڑائی کے تجربے کو بڑھانا ہے تاکہ عسکری اہلیت کی سطح کو بڑھانے میں سمندری عسکری کام کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ علاوہ ازیں مختلف بحری کارروائیوں میں عسکری مہارتوں اور تجربوں کا تبادلہ بھی شامل ہے۔

بقیہ 5

متحدہ کے اداروں بشمول یو این ڈی پی کے ساتھ تعاون کر رہا ہے، جس سے مارکیٹ کی جدت، توانائی کے تحفظ اور اخراج میں کمی کے لیے مزید امکانات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین نے موسمیاتی تبدیلی کے میدان میں شاندار خدمات انجام دی ہیں۔ چین نے ملکی سطح پر قابل تجدید توانائی کی تحقیق و ترقی اور مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے ذریعے متعلقہ مصنوعات کی قیمتوں میں کمی لائی ہے، جس سے دوسرے ممالک کے لیے بھی نئے مواقع میسر آئے ہیں۔

بقیہ 6

تھی۔ دھرنے کے احتجاجیوں کو دس اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں مبینہ دھاندلی پر اعتراض ہے۔ انتخابات میں الفتح اتحاد غیر متوقع طور پر پارلیمنٹ کی درجنوں نشستوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ واضح رہے کہ الحشد الشعبی ملیشیا کے سیکڑوں حامیوں اور ہمدردوں نے منگل کے روز بغداد کے وسط میں دھرنا شروع کیا تھا۔ انہوں نے گرین زون کی جانب جانے والے راستے پر درجنوں خیمے نصب کر دیے۔ گرین زون کے علاقے میں حکومتی صدر دفاتر اور امریکا سمیت کئی ملکوں کے سفارت خانے واقع ہیں۔ دھرنا دینے والوں نے انتخابی جعل سازی کی مذمت کرتے ہوئے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا مطالبہ کیا۔ توقع ہے کہ حتمی نتائج آئندہ ہفتوں میں جاری کر دیے جائیں گے۔ یاد رہے کہ تہران کی مضبوط حلیف ملیشیا الحشد الشعبی کے انتخابی اتحاد الفتح کو دس اکتوبر کے پارلیمانی انتخابات میں ابتدائی نتائج کے مطابق صرف 15 نشستیں مل سکیں۔ اس سے قبل یہ اتحاد 48 نشستوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں دوسری بڑی قوت تھا۔ مبصرین کے نزدیک ابتدائی نتائج کے مطابق الحشد الشعبی نے جو خسارہ ریکارڈ کرایا ہے اس کا تعلق ووٹروں کا الحشد کی کارکردگی سے مایوس ہو جانے سے ہے۔ اس کے علاوہ تہران نواز عراقی گروپوں سے منسوب پر تشدد اور کریک ڈاؤن کی کارروائیاں بھی ایک اہم سبب ہے۔ اس کے مقابل شیعہ مذہبی شخصیت مقتدی الصدر کے الصدری گروپ نے انتخابات میں 70 سے زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں۔

بقیہ 7

تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس ٹینک پر فارسی میں ایک بہت دلچسپ تحریر ہے کہ یہ ٹینک مجاہدین نے روس کو شکست دے کر حاصل کیا اور پھر مجاہدین کو طالبان نے شکست دے کر اس ٹینک پر قبضہ کر لیا۔ صوبہ بدخشاں کے نواحی علاقوں کا کنٹرول بہت پہلے سے طالبان کے پاس تھا لیکن دارالحکومت فیض آباد پر مختصر مگر خوں ریز جنگ کے بعد طالبان نے 11 اگست کو اس شہر پر قبضہ کیا۔ افغانستان میں مالی اثاثے منجمد ہیں ادارے سنبھالنے والے غیر ملکی ماہرین ملک سے چلے گئے تعلیم یافتہ اور ہنرمند افراد کیلئے روزگار اور حکومت کے پاس تنخواہوں کے پیسے نہیں ہیں، اسپتالوں اور درسگاہوں سمیت ہر شعبہ مفلوج ہو گیا، یہ نقشہ ہے موجودہ افغانستان کا جس کی معاشی بحالی طالبان کا نیا اور کڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ افغانستان میں حکومت کی تبدیلی کے بعد دیگر صوبوں کی طرح بدخشاں میں بھی معاشی حالات بہت خراب ہیں۔ جو بیمار ہیں ان کیلئے اسپتالوں میں دوائیں نہیں، بیروزگاری عام ہے لیکن اگر کوئی کہیں کام کر بھی رہا ہے تو اس کی تنخواہ ادا کرنے کے لئے پیسہ نہیں، جبکہ تعلیمی اخراجات بھی بوجھ بن گئے ہیں۔ ڈاکٹر نصر اللہ نیازی کا کہنا تھا کہ تین مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی ہمیں آغا خان فاؤنڈیشن تنخواہیں دیتی تھی وہ بھی بینک کی وجہ سے نہیں مل پا رہی بہت مشکلات کا سامنا ہے۔ افغانستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کے لیے سب سے مشکل مالی اور سیکیورٹی مسائل ہیں اگر یہ دونوں مشکلات حل ہو جائیں تو افغان طلبہ کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ گورنر مولوی نثار احمد کا کہنا تھا کہ یہی مشکلات حل کرنے کیلئے اسلامی امارت دن رات محنت کر رہی ہے جیسے امن و امان کے معاملات ہم نے دلیری سے حل کئے ہیں اسی طرح اللہ تعالی کی مدد سے ہم بین الاقوامی رابطوں کے ذریعہ اقتصادی معاملات اور روزگار کے مواقعوں کیلئے ہر ممکن کوششیں کر رہے ہیں۔ افغان عوام یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ طالبان کی آمد کے بعد سے امن و امان بہتر اور شاہراہیں محفوظ ہو گئی ہیں۔ لیکن کیا طالبان معاشی حالات جلد بہتر بنا سکیں گے اس سوال پر وہ خاموش ہو جاتے ہیں۔

بقیہ 8

کیے ہیں جن کا مقصد ان سرگرمیوں کا مقابلہ کرنا ہے جسے وہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے نقصان دہ سمجھتی ہے۔ بیجنگ نے پہلے ہی بچوں پر ہفتے میں 3 گھنٹے سے زیادہ آن لائن گیم کھیلنے پر پابندی لگا دی ہے تاکہ وہ اس کے عادی نہ ہو سکیں۔ چینی حکومت نے ٹیوشن دینے والی نجی کمپنیوں کے خلاف بھی کریک ڈاؤن شروع کیا ہے اور انہیں غیر منافع بخش ہونے کا حکم دیا ہے۔ خبر ایجنسی نے چینی قانون سازوں کے جاری کردہ قانون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مقامی اتھارٹیز کو کہا جائے گا کہ وہ اپنی نگرانی کو مضبوط کریں تاکہ طلبہ پر ہوم ورک اور غیر نصابی اسباق کے بوجھ کو کم کیا جا سکے۔ قانون کے مطابق والدین کو لازمی طور پر نابالغوں کے لیے مطالعہ، آرام، تفریح اور جسمانی سرگرمی کے لیے وقت مختص کرنا چاہیے تاکہ ان کی پڑھائی کے بوجھ میں اضافہ نہ ہو اور وہ انٹرنیٹ کی لت سے بچ سکیں۔ یہ قانون چین میں اگلے سال یکم جنوری سے نافذ العمل ہوگا۔ چین کے امتحان پر مبنی تعلیمی نظام کے تحت طلبہ کو کم عمری سے امتحان دینا ہوتا ہے اور 18 سال کی عمر میں وہ یونیورسٹی کے داخلے کا امتحان دیتے ہیں جسے گاؤ کاؤ کہا جاتا ہے، جہاں ایک اسکور بچے کی زندگی کے رخ کا تعین کر سکتا ہے۔ بہت سے والدین اپنے بچوں کو بہترین اسکولوں یا پرائیویٹ ٹیوشنز میں داخل کرانے کے لیے خطیر رقم خرچ کرتے ہیں جس سے ان کے مالی معاملات اور نوجوانوں کی صحت دونوں پر اثر پڑتا ہے۔ والدین پر دباؤ کم کرنے چینی لوگوں زیادہ بچے پیدا کرنے کی ترغیب دینے کا ایک طریقہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہاں کی آبادی کا ایک بڑا حصہ معمر افراد پر مشتمل ہے۔

بقیہ 9

ادارے کے کے مطابق دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے عوامیت پسند سربراہ حکومت اوربان نے ایک بار پھر یورپی یونین اور ملکی اپوزیشن پر شدید تنقید کی۔ ان کے قدامت پسند حریف اور حزب اختلاف کے نئے سربراہ نے بھی اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے اوربان کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی عوام موجودہ وزیر اعظم کی نفرت کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں۔ ان سیاسی جلسوں کا انعقاد انیس سو چھپن میں سوویت یونین کے خلاف ناکام مزاحمت کی یاد میں منائے جانے والے قومی دن کے موقع پر کیا گیا۔

بقیہ 10

قیدیوں کو رہا کرا لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ جمعے اور ہفتے کی درمیانی رات ملک کے جنوب مغربی صوبے اویو کی ایک جیل میں پیش آیا۔ جیل انتظامیہ کے ایک ترجمان کے مطابق حملہ آوروں نے قیدیوں کو رہا کرانے کے لیے جیل کی دیواروں کو دھماکا خیز مواد سے اڑا دیا۔ ڈھائی سو کے قریب قیدیوں کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا جبکہ ساڑھے پانچ سو سے زائد قیدی گزشتہ رات تک مفرور تھے۔ نائجیریا کی اکثر جیلیں بہت بھری ہوئی اور وہاں کے حالات بہت خراب ہوتے ہیں۔ وہاں جیلوں پر حملوں کے واقعات بار بار دیکھنے میں آتے ہیں۔

بقیہ 11

میں کہا گیا کہ عرب اتحاد کے طیاروں نے الحدیدہ شہر کے مشرق میں الجبانہ کے ایک ساحلی اڈے کو نگرانی اور انٹیلی جنس اطلاعات پر نشانہ بنایا ہے۔ جہاں کشتیاں بحرہ احمر سے گزرنے والے بین الاقوامی جہازوں پر حملے کے لیے تیار تھیں۔ عرب اتحاد کی کوششوں نے جنوبی بحیرہ احمر اور باب المندب میں جہاز رانی اور بین الاقوامی تجارت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ عرب اتحاد نے الحدیدہ میں کارروائی کے دوران تباہ کی جانے والی بارود سے لدی کشتیوں کی تصاویر بھی شیئر کی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اب تک 91 ایسی کشتیوں کو تباہ کیا جا چکا ہے۔

بقیہ 12

عالمی نظام کا ایک مضبوط محافظ بن چکا ہے۔ متعدد ممالک کے سفارت کاروں اور عالمی اداروں کے نزدیک یہ تاریخی پیش رفت چین اور دنیا کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اقوام متحدہ میں نیپال کے سابق سفیر اچاریہ نے کہا کہ چین نے کبھی بھی کمزور ممالک کو زیر تسلط نہیں لایا ہے، اسی باعث دنیا چین کی معترف ہے۔ عالمی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے چین نے استقامت سے سفارتی امور انجام دیئے۔ 48 برٹش گروپ کلب کے چیئرمین سٹیفن پیری نے اقوام متحدہ میں چین کی قانونی نشست کی بحالی کو ایک نئے دور کا آغاز اور دنیا کی ترقی کا ایک بڑا موقع قرار دیا۔ یونیسکو کے سابق ڈائریکٹر جنرل کوچیرو ماتسوورا نے کہا کہ چین کا ترقیاتی ماڈل دوسرے ممالک کے لیے قابل تقلید ہے۔

بقیہ 13

وہ اقوام متحدہ کی 25 اکتوبر 1971 کو منظور کردہ قرارداد کی غلط تشریح کر رہا ہے جس کا مقصد تائیوان کو بین الاقوامی تنظیم اور اس سے منسلک اداروں سے خارج کرنا ہے۔ یاد رہے کہ مذکورہ قرارداد کی بھاری اکثریت سے منظوری کے بعد اقوام متحدہ میں عوامی جمہوریہ چین کی قانونی نشست اور تمام حقوق کو بحال کرتے ہوئے تسلیم کیا گیا تھا کہ تائیوان چین کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ امریکی بیان میں حقائق کو مسخ کرتے ہوئے دانستہ چین اور تائیوان کو الگ الگ پیش کیا گیا ہے۔ یہ ایک چین کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔ یہ چین کے حوالے سے ایک سنگین سیاسی اشتعال انگیزی اور عالمی قوانین اور بین الاقوامی تعلقات کے اصولوں کی بدنیتی پر مبنی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ چین اس کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور امریکہ سے بھرپور احتجاج کیا گیا ہے۔ ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا میں صرف ایک چین ہے اور تائیوان چین کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، عالمی برادری اور متعدد بین الاقوامی معاہدوں نے اس حقیقت کی توثیق کی ہے۔ ترجمان نے عالمی برادری سے مشترکہ طور پر ایسے اشتعال انگیز طرز عمل کی مذمت کا مطالبہ کیا۔ ترجمان کے مطابق امریکہ کی تائیوان میں علیحدگی پسند قوتوں کی حمایت اس کی سرد جنگ کی ذہنیت اور چین مخالف سازش کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے امریکہ پر زور دیا کہ وہ ایک چین کے اصول اور فریقین کے مابین طے شدہ تین مشترکہ اعلامیوں کی پاسداری کرے اور علیحدگی پسند قوتوں کو غلط اشارے دینا بند کرے تاکہ چین۔ امریکہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی امن اور استحکام کو کمزور ہونے سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 14

عزائم عیاں ہوتے ہیں۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 48ویں اجلاس میں کئی ممالک نے واضح کیا کہ داخلی امور میں عدم مداخلت کا اصول بین الاقوامی نظام کی بنیاد ہے اور ہانگ کانگ سے وابستہ امور چین کے اندرونی معاملات ہیں جس میں بیرونی قوتوں کو مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ اقوام متحدہ کی 76ویں جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی کے اجلاس میں 60 سے زائد ممالک نے ہانگ کانگ خصوصی انتظامی علاقے میں چین کے ایک ملک، دو نظام کی حمایت اور انسانی حقوق پر سیاست اور دوہرے معیار کی مخالفت کا اظہار کیا۔ اس وقت دنیا امریکہ کے منافقانہ ''انسانی حقوق کے اسکرپٹ'' کو سمجھ چکی ہے کہ امریکہ میں کچھ لوگوں کو ہانگ کانگ میں طویل مدتی استحکام کی پرواہ نہیں ہے بلکہ ان کی توجہ کا نکتہ چین مخالف فسادیوں کی ایک چھوٹی سی تعداد کے ذریعے تنازعات کو بھڑکانا، ہانگ کانگ کے لیے رکاوٹ پیدا کرنا اور چین کو محدود کرنا ہے۔

بقیہ 15

کے لیے کس قدر پرعزم اور غیر متزلزل ہے۔ دریائے زرد نہ صرف چین کا دوسرا طویل ترین دریا ہے بلکہ ملک کی اقتصادی ترقی میں بھی اس کی نمایاں اہمیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شی جن پھنگ ہمیشہ دریائے زرد کے طاس کے ماحولیاتی تحفظ اور اعلی معیار کی ترقی کے بارے میں فکر مند رہے ہیں۔ انہوں نے سنہ 2012 سے ملک کے 9 ایسے صوبوں اور علاقوں کے دورے کیے جہاں دریائے زرد بہتا ہے، اس دوران ان کی جانب سے بارہا ماحولیاتی تحفظ اور دریائے زرد کے کنارے کلیدی علاقوں کی تعمیر پر زور دیا گیا ہے۔ زرد دریا کے طاس کے ماحولیاتی تحفظ اور اعلی معیار کی ترقی کے حوالے درپیش کچھ نمایاں مسائل سے نمٹنے کے لیے صدر شی نے تحفظ اور ترقی کے درمیان ربط کے درست ادراک اور سرسبز و شاداب راہ پر مضبوطی سے عمل کریں کا تصور پیش کیا۔ دنیا نے دیکھا ہے کہ حالیہ برسوں میں صدر شی جن پھنگ کے ہر ملکی دورے میں ماحولیاتی تہذیب کی تعمیر ایک اہم ایجنڈا رہا ہے، جو چین کی ریاستی گورننس میں ماحولیات کی اہم حیثیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ماحولیاتی ترجیحات، سبز ترقی اور ماحولیاتی تہذیب کے تصور کو فروغ دیتے ہوئے، چین اپنے اقدامات کے ذریعے بین الاقوامی برادری کے لیے ایک مثال قائم کرے گا اور دنیا کو درپیش موسمیاتی اور ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں اپنا کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 16

ہوتی جا رہی ہے، مسلسل پانچویں روز بھی اس مہلک مرض سے ریکارڈ اموات ہوئیں جب کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 37 ہزار 678 نئے کیسز نے بھی خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ اس صورت حال پر قابو پانے کے لیے جس کے بعد ملک بھر میں ایک ہفتے کے لیے کام بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا تاہم فوری طور پر دارالحکومت ماسکو میں جزوی لاک ڈاؤن نافذ کر دیا گیا ہے۔ ماسکو میں جزوی لاک ڈاؤن کے دوران صرف اشیائے ضروریہ کی دکانیں اور میڈیکل اسٹورز کھلے رکھنے کی اجازت ہوگی جب کہ خریداری کے لیے گھر سے صرف ایک شخص کو باہر نکلنے کی اجازت ہوگی۔ خیال رہے کہ روس میں اب تک صرف 36 فیصد آبادی کی کورونا ویکسینیشن ہو سکی ہے جس کے باعث ملک بھر میں کورونا ویکسین لگانے کی مہم میں تیزی لانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 17

آنے والوں کو سنگاپور میں داخلے سے قبل متعین کردہ قرنطینہ سینٹر میں قرنطینہ وقت گزارنا پڑے گا۔ پاکستان سمیت مذکورہ تمام ممالک سے آنے والے مسافروں کو 26 اکتوبر سے سنگاپور میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ واضح رہے کہ پاکستان، بھارت، سری لنکا، نیپال اور میانمار کا دورہ کرنے کا 14 روزہ ریکارڈ رکھنے والے مسافروں کو سنگاپور آنے کی اجازت نہیں تھی۔

بقیہ 18

سیشن میں شرکت کے موقع پر دیئے گئے انٹرویو میں کیا۔ النصر نے نیوم میں سبز ہائیڈروجن پیدا کرنے کی تاریخ کا بھی انکشاف کیا اور بتایا کہ سال 2025 تک وہ اس پروجیکٹ سے گرین ہائیڈروجن گیس پیدا کرنے کے قابل ہوں گے۔ نیوم کا حجم بیلجیم جیسے ملک کے برابر ہے۔ اس میں قابل تجدید اور متبادل توانائی کے 3 ذرائع پر انحصار کیا گیا۔ اس میں گرین ہائیڈروجن پروجیکٹ شامل ہے جو اعلی درجے کے مراحل میں پہنچ چکا ہے۔ بین الاقوامی کمپنیاں اس پر عمل درآمد کریں گی۔ فورم کے آغاز میں مملکت نے انکشاف کیا کہ اس نے میتھین پر عالمی عزم میں شمولیت اختیار کی جس کا مقصد عالمی میتھین کے اخراج کو 30 فیصد تک کم کرنا ہے۔ وژن 2030 تک کاربن کے اخراج کو سالانہ 278 ملین ٹن تک کم کر دیں گے۔ یہ رضاکارانہ کمی سعودی عرب میں کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے مملکت کے اعلان کردہ اہداف کو دوگنا سے زیادہ ہے۔ اس طرح سرکلر کاربن اکانومی اپروچ کے ذریعے 2060 میں کاربن کے اخراج کو صفر تک لے جانا ہے۔ 3 دن کے دوران سعودی عرب گرین سعودی انیشی ایٹو اور گرین مڈل ایسٹ انیشی ایٹو کو نافذ کرنے کے لیے اپنا منصوبہ پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ خطے میں ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقسام کے درخت کاشت کیے جائیں گے۔ گرین سعودی انیشی ایٹو کا اعلان رواں سال مارچ میں کیا گیا تھا۔ 31 اکتوبر سے 12 نومبر تک گلاسگو میں 26ویں اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس سے پہلے آیا ہے جس کا مقصد گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے زیادہ سے زیادہ اخراج میں کمی پر اتفاق کرنا ہے۔

بقیہ 19

ان وڈیوز میں طالبان کے عناصر زمین پر سزا میں بٹھائے گئے بچوں کو تھپڑ رسید کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ سزا کی وجہ ان بچوں کا اسمارٹ فون استعمال کرنا ہے۔ کابل کے ایک پارک میں بنائی گئی وڈیو میں موجود بچوں کی عمریں 13 سے 15 برس کے درمیان ہیں۔ اس وڈیو کی تصدیق نہیں ہو سکی تاہم سوشل میڈیا پر افغان شہریوں کے بیچ یہ وسیع پیمانے پر گردش میں آ رہی ہے۔

بقیہ 20

میں ایک باپ اور اس کے بیٹے کے درمیان ایک انسانی لمحے کی تصویر کشی کی گئی تھی، جو بغیر اعضا کے پیدا ہوا تھا۔ بچے کی معذوری کا سبب اس کی ماں کا شامی فوج کے کیمیائی ہتھیاروں سے ہونے والا حملہ تھا۔ اس حملے سے متاثر ہونے کے باعث وہ بے ہوش گئی تھی۔ اس کے بعد اس کا علاج کیا گیا مگر علاج کے دوران اس بات کا خیال نہیں رکھا گیا کہ خاتون امید سے ہیں۔ خطرناک گیسوں سے حملے اور نامناسب علاج کے نتیجے میں اس کے ہاں پیدا ہونے والا بچہ معذور نکلا۔ اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں نہیں ہیں۔ بچے مصطفیٰ کے والد منذر النزال نے خصوصی بیان میں انکشاف کیا کہ وہ خان شیخون کی بمباری کے دوران زخمی ہوا تھا، جس کے نتیجے میں اس کا دایاں پاؤں کاٹ دیا گیا تھا۔ اس کے پیٹ اور کمر کے علاوہ جسم کے دوسرے حصوں پر بھی چوٹیں آئی تھیں۔ النزال نے متعلقہ بین الاقوامی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ اس کے بیٹے کے علاج اور مصنوعی اعضا کی تنصیب میں مدد کریں تاکہ اس کا مستقبل محفوظ ہو اور اسے اپنے ساتھیوں کے ساتھ سکول جانے کے قابل بنایا جا سکے۔ اس نے بتایا کہ میرے دوسرے بچے صحت مند ہیں۔ منذر النزال نے مزید کہا کہ چوٹ سے پہلے وہ خود بھی زیر تعلیم تھا۔ گریجوایشن کے بعد اس کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا۔ اس نے بتایا کہ اب تک کسی امدادی یا طبی ادارے نے اس کے بچے کے علاج کے حوالے سے اس سے رابطہ نہیں کیا۔ النزال نے وضاحت کی کہ اس کے بیٹے مصطفیٰ کی ہڈیوں کو لمبا کرنے کے لیے آپریشن کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد اسے چلنے کے قابل بنانے کے لیے سمارٹ اعضا کی ضرورت ہوگی۔ اس نے عالمی اداروں سے مدد کی اپیل کی اور کہا کہ وہ اکیلا اپنے بچے کا علاج نہیں کرا سکتا۔

بقیہ 21

اس کے گھر سے لاش ملی ہے جسے مبینہ طور پر قتل کیا گیا ہے۔ مقتول شخص لبنانی حزب اللہ کے لیے کام کرتا رہا ہے۔ اسے دارالحکومت دمشق کے مغربی علاقے قلمون میں لبنان کے ساتھ واقع رینکوس قصبے میں اس کے گھر کے اندر مردہ پایا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق علاقے کے مقامی ذرائع نے بتایا کہ ر۔ اکو قتل کیا گیا ہے۔ وہ مغربی قلمون میں لبنانی حزب اللہ کے لیے کام کرنے والے نمایاں لوگوں میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ رنکوس میں پندرہ جنوری 2020 کو 9 نوجوانوں کے قتل کے واقعے میں مذکورہ اہم شخصیت کو ملوث قرار دیا جاتا ہے جس نے اس قتل عام کی نگرانی کی تھی۔ نوجوانوں کے قتل عام کا یہ واقعہ 15 جنوری کو پیش آیا۔ جب شام فوج کو ایک مخبر نے کچھ مسلح نوجوانوں کی موجودگی کی اطلاع دی۔ اس اطلاع پر شامی فوج نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ دھاوا بول دیا۔ دوسری طرف نوجوانوں نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کرتے ہوئے لڑنے کو ترجیح دی۔ انہوں نے ادلب واپس جانے اور نظروں سے دور رہنے کا حکم مسترد کر دیا۔ اس پر فریقین میں لڑائی ہوئی۔ لڑائی میں شامی فوج کے ایک افسر سمیت تین اہلکار اور نو مسلح افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

بقیہ 22

ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب گرین سعودی انیشی ایٹو فورم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد پودوں کی حفاظت اور ان کی شجرکاری کو مزید وسعت دیتے ہوئے کاربن کے اخراج کم سے کم کرنے کا ہدف مکمل کرنا ہے۔ السودہ میں شجرکاری کے نتیجے میں علاقے میں سیاحت اور پائیدار ترقی کی منزل کے حصول میں مدد مل سکے گی۔ یہ اقدام پروجیکٹ ایریا میں شجرکاری اور جنگلات کی بحالی میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کے لیے 627 کلومیٹر رقبے پر ایک ملین سے زیادہ مقامی درخت لگائے جائیں گے جس سے علاقے میں ماحولیاتی نظام کا توازن برقرار رکھنے میں مدد ملے گی اور تجدید جنگلات کے ذریعے دیگر مقاصد کا حصول ممکن بنایا جائیگا۔

بقیہ 23

دیا کہ وہ ان 10 سفیروں کو جلد سے جلد ناپسندیدہ شخصیات (پرسونا نان گراٹا) قرار دے دیں۔ انھوں نے ان غیر ملکی ایلچیوں پر غیر شائستگی کا الزام عاید کرتے ہوئے کہا کہ انھیں ترکی کو جاننا اور سمجھنا چاہیے۔ انھوں نے سفیروں کے بارے میں کہا کہ انھیں اس دن یہاں سے چلے جانا چاہیے جب وہ ترکی کو نہیں جانتے۔ ان دس غیر ملکی سفرا نے گذشتہ پیر کو انتہائی غیر معمولی مشترکہ بیان جاری کیا تھا اور اس میں پیرس میں پیدا ہونے والے مخیر شخص اور کارکن عثمان قوالا کی مسلسل حراست پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس نے ترکی پر سایہ ڈال دیا ہے۔ امریکا، جرمنی، کینیڈا، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، ناروے اور سویڈن کے سفیروں نے اس مشترکہ بیان میں قوالا کے معاملے کے درست اور فوری حل کا مطالبہ کیا تھا۔ عثمان قوالا 2017 سے کسی سزا کے بغیر جیل میں بند ہیں۔ انھیں 2013 میں حکومت مخالف مظاہروں اور 2016 میں ناکام فوجی بغاوت سے تعلق پر مختلف الزامات کا سامنا ہے۔ صدر اردوآن کے خلاف ناکام فوجی بغاوت کے بعد ان کی حکومت نے اپنے مخالفین بالخصوص امریکا میں مقیم مذہبی دانشور فتح اللہ گولن کی تحریک کے خلاف خونیں کریک ڈاؤن کیا تھا اور ہزاروں افراد کو گرفتار کر کے پابند سلاسل کر دیا گیا تھا اور گولن تحریک سے تعلق پر ہزاروں کی تعداد میں فوجیوں اور سرکاری ملازمین کو برخواست کر دیا تھا۔

بقیہ 24

ممالک کے ساتھ تعلقات استوار کیے جا سکیں۔ ان میں خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام، عدم جارحیت، ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت، برابری و مشترکہ مفاد اور پرامن بقائے باہمی شامل ہیں۔ یہ وہ بنیادی اصول ہیں جو ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے لیے سماجی نظام اور نظریات سے بالاتر ہیں، اور دنیا کے بیشتر ممالک نے انہیں قبول کیا ہے۔ ایک کھلے اور جامع عالمی قانونی اصول کے طور پر، یہ خود مختاری، انصاف، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کی اقدار کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ عالمی تعلقات کی بنیادی اقدار اور عالمی قانون کے بنیادی اصول بن چکے ہیں جنہوں نے سیاسی اور معاشی نظام میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ 25

مفاد میں نہیں ہوگا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں الشیخ ناجح بکیرات نے کہا کہ یہودی آباد کاروں کے مسجد اقصیٰ پر دھاوے اور توراتی اور تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسومات کی ادائی دراصل مسجد اقصیٰ کے تاریخی تشخص کو تبدیل کرنے اور مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی کے مزعومہ دعوے کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہودی آباد کاروں کے جتھے منظم انداز میں مسجد اقصیٰ پر دھاوے بول کو بہ تدریج مذہبی جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اس جنگ کا آغاز 1967 کی جنگ میں ہو گیا تھا۔ سنہ 1967 سے قبل 10 سے زیادہ افراد مسجد اقصیٰ پر دھاوے نہیں بولتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل مسجد اقصیٰ اور القدس کا تاریخی اسٹیٹس تبدیل کر رہا ہے۔ اس اسٹیٹس کو سب سے پہلی بار اریل شیرون نے تبدیل کرنے کے لیے قبلہ اول پر دھاوا بولا ہے۔ باب المغاربہ جو مسجد اقصیٰ کا اہم ترین داخلی راستہ ہے مکمل طور پر اسرائیلی پولیس کے کنٹرول میں ہے۔ سنہ 2015 میں یہودی آباد کاروں نے بڑے پیمانے پر قبلہ اول کی بے حرمتی شروع کی۔ عام یہودی آباد کاروں کے ساتھ ساتھ صہیونی سیاست دان، ارکان کنیسٹ اور انتہا پسند یہودی مذہبی لیڈر بھی قبلہ اول پر دھاوے بولنے والوں میں پیش پیش رہے ہیں۔ فلسطینی ذرائع ابلاغ کے مطابق حالیہ عرصے کے دوران ہزاروں کی تعداد میں یہودی قبلہ اول کی بے حرمتی کے مرتکب ہو چکے ہیں۔ انتہا پسند یہودی اشرار مسجد اقصیٰ پر اپنا مذہبی حق جتلانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔

بقیہ 26

میں کہا کہ چین عالمی موسمیاتی تنظیم کا آغاز کنندہ ہے۔ اصلاحات و کھلے پن پر عمل درآمد کے بعد سے چین نے عالمی موسمیاتی تنظیم کے امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور چین کے کردار کو دنیا بھر میں تسلیم کیا گیا ہے۔ چین نے موسمیاتی تبدیلی اور حیاتیاتی تنوع سمیت کئی مسائل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 1972 میں چین کو اقوام متحدہ کی صنعتی ترقی کی تنظیم یونیڈو کا کونسل ممبر منتخب کیا گیا۔ 2013 میں، چین کے اس وقت کے نائب وزیر خزانہ لی یونگ یونیڈو کے ساتویں ڈائریکٹر جنرل منتخب ہوئے، اور 2017 میں دوبارہ ان کا انتخاب کیا گیا۔ لی یونگ کے خیال میں، 1972 سے لے کر آج تک، چین نے گزشتہ 50 سالوں میں تیزی سے ترقی کی ہے۔ آغاز ہی سے بیرونی تعاون کی اشد ضرورت تھی لیکن اس وقت چین نے صنعت کاری کے عمل میں دوسرے ترقی پذیر ممالک کی مدد کی ہے اور چین دنیا بھر میں پائیدار صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے کوشاں رہا ہے۔ چین نے رکن ممالک کے حوالے سے فرائض کو ادا کرنے میں حتی الوسع ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔

بقیہ 27

کے مفاد میں ہے۔ قرارداد کے متن میں ارکان نے ''خود مختار اور غیر جانب دار'' فوج کے لیے امریکا کی سپورٹ پر زور دیا ہے۔ ارکان کے مطابق لبنانی فوج ملک کے امن و استحکام کے تحفظ کے لیے بنیادی عنصر ہے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ ہم لبنانی فوج کو لبنان کی خود مختاری کے دفاع کو یقینی بنانے والا واحد ادارہ شمار کرتے ہیں۔ ہم لبنان میں حزب اللہ، داعش اور القاعدہ جیسی دہشت گرد تنظیموں کا مقابلہ کرنے کے لیے لبنانی فوج کے ساتھ امریکی شراکت داری کو سپورٹ کرتے ہیں۔ قرارداد کے متن میں حزب اللہ پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ لبنان میں حکومتی فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ اس بات نے لبنان میں بدعنوانی اور بد انتظامی کے پھیل جانے میں بڑی حد تک کردار ادا کیا۔ مزید برآں ایران پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ لبنان کی خود مختاری اور اس کی تاریخ کے لیے خطرہ بننے پر کام کر رہا ہے۔ اس تاریخ میں امریکا کا شراکت دار ہونا اور مشرق وسطیٰ میں جمہوری کھلاڑی کے طور پر کردار شامل ہے۔ قرارداد میں بیروت کی بندرگاہ پر ہونے والے خوف ناک دھماکے پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ امریکی ارکان نے لبنانی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ دھماکے کی وجوہات اور ذمے داران کو سامنے لانے کے لیے ایک شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیق کرائے۔ تحقیقاتی ٹیم میں بین الاقوامی ماہرین کو شامل کیا جائے۔ علاوہ ازیں لبنانی عوام کی حالت بہتر بنانے کے لیے فوری طور پر اقتصادی اصلاحات کو یقینی بنایا جائے۔ قرارداد میں امریکا کی جانب سے بین الاقوامی شراکت داروں کے تعاون سے لبنان کو ہنگامی انسانی امداد پیش کیے جانے کو بھی سپورٹ کیا گیا ہے۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یہ امداد اداروں اور افراد کے پس منظر کی تحقیق کے بعد ان کے ذریعے براہ راست لبنانی عوام تک پہنچائی جائے۔

بقیہ 28

علاقے میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ فوجی حکومت ملک میں انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم میں ملوث ہے۔ ٹوم اینڈریوز نے کہا کہ ہم سب کو تیار رہنا چاہیے کہ میانمار کے اس علاقے کے لوگ مزید سنگین جرائم کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں، مجھے شدت سے چاہوں گا کہ میں غلط ثابت ہو جاؤں۔ مقامی تنظیم کے مطابق ملک میں بدترین کارروائیوں کے دوران ایک ہزار 100 سے زائد عام شہریوں کو قتل کیا گیا اور رواں برس فوجی حکومت کے قیام کے بعد ملک بھر میں 8 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے نمائندے نے کہا کہ یہ حربے 2016 اور 2017 میں ریاست رخائن میں روہنگیا کے خلاف بدترین جرائم کے ارتکاب سے قبل فوج میں بھرتی کیے جانے والے افراد کی کارروائیوں کی یاد دلاتے ہیں۔ یاد رہے کہ میانمار میں 2017 میں ریاست رخائن میں فوج کی جانب سے کارروائی کر کے 7 لاکھ 40 ہزار روہنگیا مسلمانوں کو ریاست سے ہجرت پر مجبور کیا گیا تھا۔ میانمار کی فوج کے حوالے سے اقوام متحدہ نے کہا تھا کہ ان کارروائیوں کے دوران نسل کشی کے خدشات ہیں۔

بقیہ 29

ہوئے ہیں۔ اب ہمارے پاس مواقع کی ایک خطرناک حد تک تنگ کھڑکی ہے جس میں ہمیں پائیدار مستقبل کی بنیاد رکھتے ہوئے سبزے کی بحالی کا عمل تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق اوسط میں موجودہ آب و ہوا قبل از صنعتی دور کے مقابلے میں قریباً 1 سے 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ گرم ہے اور مستقبل میں خاص طور پر سال کے گرم ترین اوقات میں اس عالمی حدت میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔ شہزادہ چارلس کا کہنا تھا کہ زیادہ درجہ حرارت کے خطے کے لوگوں اور ماحولیات پر گہرے اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے یا پہلے ہی ان پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔ نیز اس بات کا خطرہ ہے کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے پانی اور توانائی کی طلب میں بھی اضافہ ہوگا۔ لیکن ہم پہلے ہی اس مسئلہ سے نمٹنے کے لیے حقیقی پیش رفت دیکھ رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ سعودی سبز اقدام اور مشرق اوسط سبز اقدام سے کاربن کے اخراج کو صفر تک لانے کے اہداف کے حصول کی جانب پیش رفت ہوگی۔ انہوں نے نشان دہی کی کہ توانائی کے انتقال میں مملکت کی عالمی قیادت انتہائی اہم ہے۔ زمینی سطح پر عملی منصوبے سبز معیشت کی تبدیلی لانے والی صلاحیت کو زندہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

بقیہ 30

کے خلاف ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سائراکوز 4اے سیٹلائٹ سے لیس اریان 5 راکٹ ہفتے کے آخر میں فرانس کے علاقے گیانا سے روانہ ہوا، مشن نے ٹیک آف کے بعد 38 منٹ اور 41 سیکنڈ مکمل کیے۔ سیٹلائٹ اپنے قریبی ماحول کا جائزہ لے سکتا ہے اور حملے سے بچنے کے لیے خود اپنا مقام تبدیل کر سکتا ہے۔ اس کے جدید آلات (اینٹی جامنگ اینٹینا اور ڈیجیٹل ٹرانسپیرنٹ پروسیسر) کی بدولت، سائراکوز 4اے جیمنگ عمل کے خلاف اعلیٰ مزاحمت کی ضمانت دے گا۔ جنیوا سینٹر برائے سیکیورٹی پالیسی میں ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے ماہر مارک فناڈ نے اے ایف پی کو بتایا کہ سیٹلائٹ کو الیکٹرو میگنیٹک پلسز سے بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔

امروز شوبز

انٹرویو کے ذریعے ایک ماں پر حملے کم ظرفی کا مظاہرہ کیا گیا، حنا بانی

والدہ نے ملک کیلئے اپنے خوابوں، خواہشوں سے بڑھ کر کام کیا، اپنی زندگی وطن پر فدا کی

ماضی کی نامور گلوکارہ میڈم نور جہاں کی صاحبزادیوں کا علی عظمت کے انٹرویو پر برہمی کا اظہار

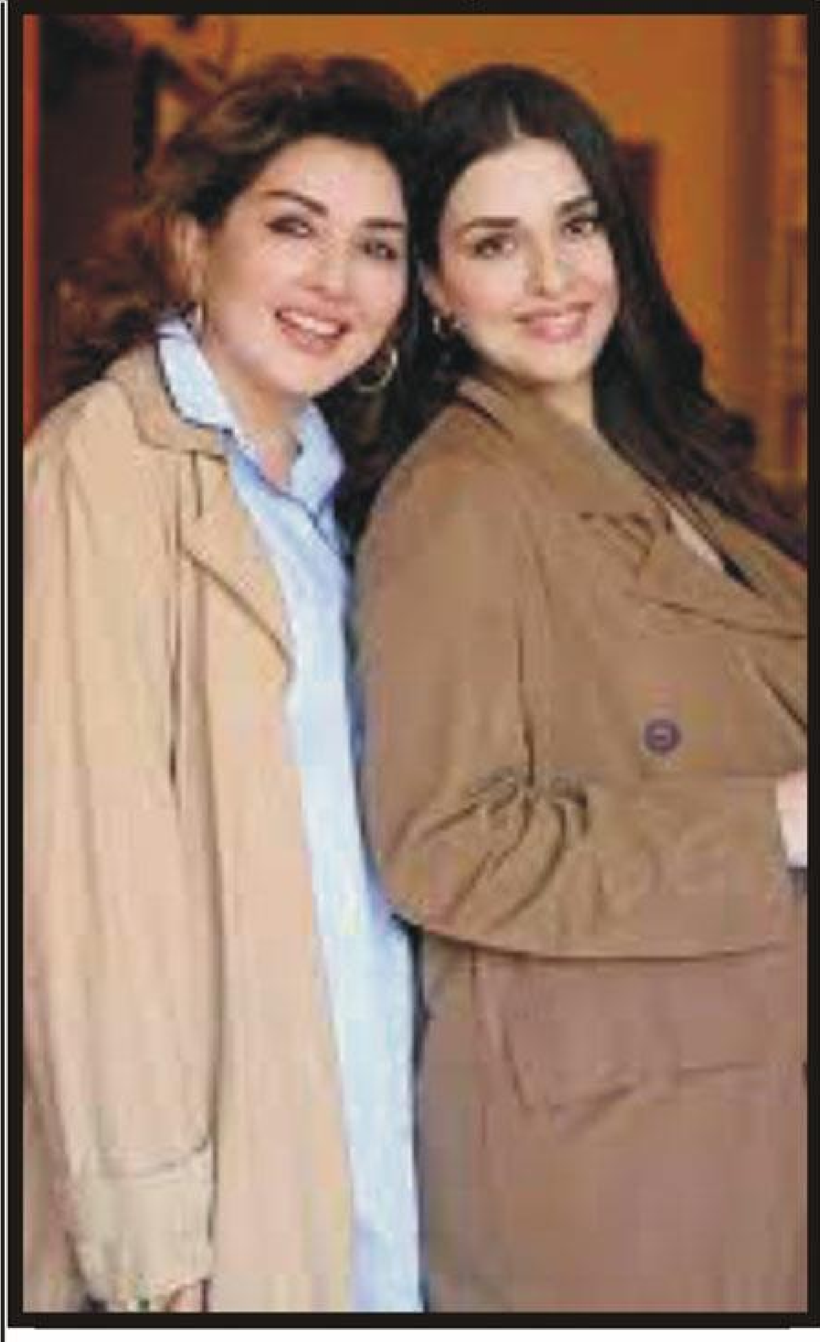

لاہور (این این آئی) ماضی کی نامور گلوکارہ میڈم نور جہاں کی صاحبزادیوں حنا درانی اور منال حسن نے گلوکار علی عظمت کی جانب سے اپنی والدہ کے لیے کہے گئے الفاظ کو نامناسب قرار دیتے ہوئے اوران پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو انٹرویو دیا گیا اس کے ذریعے نہ صرف ایک ماں پر حملے کیے بلکہ اپنی کم ظرفی کا مظاہرہ کیا۔ سوشل میڈیا پر ملکہ ترنم نور جہاں کے حوالے سے بھارت کے مرحوم اداکار دلیپ کمار اور گلوکارہ لتا منگیشکر کی تعریفی ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو اظہار رائے کی آزادی ملنی اور ہونی چاہیے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس آزادی کو دوسری کی شخصیت پر کیچڑ اچھالنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ پاکستان میں عام طور پر اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور اسے دوسروں کی تذلیل کے لیے بروئے کار لایا جاتا ہے۔ نور جہاں کی صاحبزادیوں نے اپنی پوسٹ میں علی عظمت کا نام نہیں لکھا لیکن ان کا اشارہ ان کی جانب ہی تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی والدہ نے ملک کے لیے اپنے خوابوں اور خواہشوں سے بڑھ کر کام کیا اور اپنی زندگی وطن پر فدا کردی۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس آزادی کو دوسری کی شخصیت پر کیچڑ اچھالنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ پاکستان میں عام طور پر اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور اسے دوسروں کی تذلیل کے لیے بروئے کار لایا جاتا ہے۔ نور جہاں کی صاحبزادیوں نے اپنی پوسٹ میں علی عظمت کا نام نہیں لکھا لیکن ان کا اشارہ ان کی جانب ہی تھا۔

بولڈ تصاویر شیئر کرنے پر اشنا شاہ کڑی تنقید کی زد میں آگئیں

لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکارہ اشنا شاہ اپنی نئی تصاویر کے باعث سوشل میڈیا پر تنقید کی زد میں ہیں۔ اشنا شاہ نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر نئی تصاویر شیئر کیں ہیں جو ساحل پر لی گئی ہیں، ان تصاویر میں اداکارہ نے مغربی لباس پہنا ہوا ہے۔ جس پر مداح تنقید کررہے ہیں۔ تصاویر سامنے آنے کے بعد ان کے مداحوں نے بھی اداکارہ کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کردیا، شدید تنقید کے بعد اداکارہ کو کمنٹس بھی بند کرنا پڑ گئے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل اداکارہ اشنا شاہ نے اسی طرز کی کچھ تصاویر شیئر کی تھیں جس پر مداحوں نے بہت تنقید بھی کی تھی۔ شدید تنقید کے بعد اداکارہ کو کمنٹس بھی بند کرنا پڑ گئے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل اداکارہ اشنا شاہ نے اسی طرز کی کچھ تصاویر شیئر کی تھیں جس پر مداحوں نے بہت تنقید بھی کی تھی۔ بولڈ تصاویر شیئر کرنے پر اشنا شاہ ایک بار پھر تنقید کا شکار۔

پہلی میوزک ویڈیو پر اتنا ردعمل آئے گا اسکے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا

اداکاری میرا جنون اور پہلی ترجیح ہے اور اس پر اپنی توجہ مرکوز رکھوں گا

لاہور (این این آئی) نامور اداکار عمران اشرف نے کہا ہے کہ پہلی میوزک ویڈیو ریلیز ہوتے ہی اتنا اچھا ردعمل آئے گا میں نے اس کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا، میں ہمیشہ بہترین کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور اس کے بعد نتائج خدا کی ذات پر چھوڑ دیتا ہوں۔ ایک انٹرویو میں عمران اشرف نے کہا کہ یہ تجربہ انتہائی خوشگوار رہا ہے اور میں نے اسے خوب انجوائے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اداکاری میرا جنون اور پہلی ترجیح ہے اور اس پر اپنی توجہ مرکوز رکھوں گا۔ جہاں تک مستقبل میں موسیقی سے وابستگی کا سوال ہے تو آنے والے وقت میں اس کے بارے میں منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔ عمران اشرف نے کہا کہ بڑی پردہ سکرین پر بھی میرا ایک پراجیکٹ آنے والا ہے اور مجھے اس کا شدت سے انتظار ہے۔

''پری زاد'' میں اپنے کردار کو حقیقت کے قریب تر ہو کر نبھانے کی کوشش

کسی بھی کردار کو نبھانے کے لئے اپنی شخصیت کی نفی کرنا پڑتی ہے

لاہور (این این آئی) سینئر اداکار نعمان اعجاز نے کہا ہے کہ میں یکسانیت کا ہرگز قائل نہیں ہوں، مجھے وہ کردار کرنے میں لطف ہی نہیں آتا جس میں حقیقت کا پہلو نظر نہ آتا ہو، ڈرامہ سیریل ''پری زاد'' میں جو کردار نبھایا ہے اس کا فیصلہ تو میرے پرستاروں نے کرنا ہے لیکن میں نے اس کردار کو حقیقت کے قریب تر ہو کر نبھانے کی کوشش کی ہے۔ ایک انٹرویو میں نعمان اعجاز نے کہا کہ اگر آپ ایک پراجیکٹ میں وڈیرے کا کردار نبھا رہے ہیں لیکن آپ کی شخصیت اور بول چال میں حقیقی طور پر وڈیرے کا عکس نہ ہوتو آپ اس کردار کے ساتھ ناانصافی کررہے ہیں۔ کسی بھی کردار کو نبھانے کے لئے اپنی شخصیت کی نفی کرنا پڑتی ہے تب جا کر وہ کردار کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ نعمان اعجاز نے کہا کہ میرے پرستاروں نے مجھے بڑا پیار دیا ہے اوران کی محبت اور چاہت کی وجہ سے ہی ہزاروں، لاکھوں نعمان میں سے میں ایک الگ پہچان رکھتا ہوں اوراس پر خدا کی ذات کا جتنا بھی شکرادا کروں وہ کم ہے۔ ایک انٹرویو میں نعمان اعجاز نے کہا کہ اگر آپ ایک پراجیکٹ میں وڈیرے کا کردار نبھا رہے ہیں لیکن آپ کی شخصیت اور بول چال میں حقیقی طور پر وڈیرے کا عکس نہ ہوتو آپ اس کردار کے ساتھ ناانصافی کررہے ہیں۔ کسی بھی کردار کو نبھانے کے لئے اپنی شخصیت کی نفی کرنا پڑتی ہے تب جا کر وہ کردار کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ نعمان اعجاز نے کہا کہ میرے پرستاروں نے مجھے بڑا پیار دیا ہے اوران کی محبت اور چاہت کی وجہ سے ہی ہزاروں، لاکھوں نعمان میں سے میں ایک الگ پہچان رکھتا ہوں اوراس پر خدا کی ذات کا جتنا بھی شکرادا کروں وہ کم ہے۔ ایک انٹرویو میں نعمان اعجاز نے کہا کہ اگر آپ ایک پراجیکٹ میں وڈیرے کا کردار نبھا رہے ہیں لیکن آپ کی شخصیت اور بول چال میں حقیقی طور پر وڈیرے کا عکس نہ ہوتو آپ اس کردار کے ساتھ ناانصافی کررہے ہیں۔ کسی بھی کردار کی نفی کرنا پڑتی ہے کبھی کبھار۔

میرے شوہر نے پہلے عُمرے کی سعادت حاصل کرلی، حریم شاہ

حریم شاہ نے انسٹاگرام پر اپنے شوہر بلال شاہ کی نئی صاویر شیئر کی ہیں

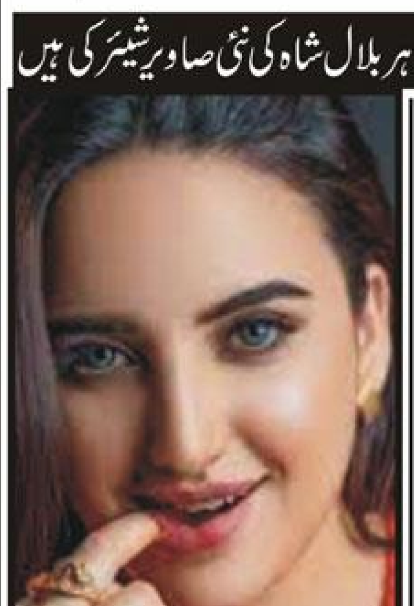

کراچی (این این آئی) پاکستان کی متنازع ٹک ٹاک اسٹار اور اداکارہ حریم شاہ نے اپنے شوہر بلال شاہ کے عُمرے کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کردیں۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر زیادہ متحرک رہنے والی اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنے مداحوں کے لیے اپنی نت نئی ویڈیوز شیئر کرنے والی حریم شاہ نے شوہر کی نئی تصاویر شیئر کردی ہیں۔ حریم شاہ نے اپنے تصدیق شدہ انسٹاگرام اکاؤنٹ پر اپنے شوہر بلال شاہ کی نئی تصاویر شیئر کی ہیں جن میں اُنہوں نے احرام پہنا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی حریم شاہ نے ایک تصویر 'خانہ کعبہ' کی بھی شیئر کی ہے۔ ٹک ٹاک اسٹار نے تصویر شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ اُن کے شوہر کا پہلا عُمرہ مکمل ہوگیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں حریم شاہ نے جیو نیوز ویب سے گفتگو کرتے ہوئے اپنی شادی سے متعلق کیے گئے انکشافات سے انکار کیا تھا، اُنہوں نے اپنی شادی کے بارے میں کہا تھا کہ اُن کے شوہر پہلے سے شادی شدہ ہیں اور وہ پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن سندھ اسمبلی ہیں۔ شوہر کے منظر عام پر آنے کے بعد ٹک ٹاک اسٹار نے اپنی گفتگو میں بتایا کہ اُن کے شوہر کا نام بلال شاہ ہے اور وہ پہلے سے شادی شدہ نہیں ہیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ اُن کے شوہر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور سابق صدر آصف علی زرداری کے بیحد قریب ہیں۔ اُن کے شوہر کا نام بلال شاہ ہے اور وہ پہلے سے شادی شدہ نہیں ہیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ اُن کے شوہر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور سابق صدر آصف علی زرداری کے بیحد قریب ہیں

علی عظمت نے جسطرح کی حرکت کی ہے، معافی بہت چھوٹا لفظ ہے

لاہور (این این آئی) نامور گلوکارہ عذرا جہاں اور صائمہ جہاں نے گلوکار علی عظمت کی جانب سے ملکہ ترنم نور جہاں کے لئے ادا کئے گئے الفاظ پر شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس طرح کی حرکت کی گئی ہے اس کیلئے معافی بہت چھوٹا لفظ ہے، بہت سے گلوکار ایسے ہیں جنہوں نے ملکہ ترنم نور جہاں کے گائے ہوئے گانے گا کر شہرت حاصل کی۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں عذرا جہاں اور صائمہ جہاں نے کہا کہ ملکہ ترنم نور جہاں کے فن کی کوئی تعریف ہی نہیں، انہوں نے اپنے فن کے ذریعے پاکستانی ہونے کا حق ادا کیا۔ وہ ایک باہمت خاتون تھیں جنہوں نے اپنے فن کے ذریعے ملک کی سرحدوں کے دفاع کا حق ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ علی عظمت کا تو گلوکاروں کی فہرست میں نام ہی نہیں ہے، چیخنے چلانے کو گلوکاری نہیں کہا جاتا

صائمہ خان، نادیہ علی راولپنڈی یں اسٹیج ڈرامہ کرنے میں مصروف

لاہور (این این آئی) اداکارہ صائمہ خان اور نادیہ علی راولپنڈی میں اسٹیج ڈرامہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نادیہ علی اور صائمہ خان راولپنڈی کے ریالٹو تھیٹر میں پیش کئے جانے والے اسٹیج ڈرامہ ''لو میرج'' میں پرفارم کر رہی ہیں۔ دونوں اداکاراؤں کی شاندار رقص پرفارمنس کو ڈرامہ شائقین کی جانب سے بیحد سراہا جارہا ہے۔ صائمہ خان اور نادیہ علی پہلی مرتبہ راولپنڈی کے ریالٹو تھیٹر میں اکٹھے پرفارم کر رہی ہیں۔ اداکارہ صائمہ خان اور نادیہ علی راولپنڈی میں اسٹیج ڈرامہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نادیہ علی اور صائمہ خان راولپنڈی کے ریالٹو تھیٹر میں پیش کئے جانے والے اسٹیج ڈرامہ ''لو میرج'' میں پرفارم کر رہی ہیں۔ دونوں اداکاراؤں کی شاندار رقص پرفارمنس کو ڈرامہ شائقین کی جانب سے بیحد سراہا جارہا ہے۔

سویڈن کے نوجوان گلوکار نیلز گرون فائرنگ سے قتل

سٹاک ہوم (این این آئی) سویڈن کے نوجوان گلوکار نیلز گرون برگ کو فائرنگ کر کے قتل کردیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سویڈش پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ نیلز گرون برگ کو جنوبی سٹاک ہوم کے مضافاتی علاقے ہیمر بائی میں فائرنگ کر کے قتل کردیا گیا اور قتل کا یہ واقعہ بظاہر دو جرائم پیشہ گروہوں کے تنازع کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ پولیس گلوکار پر فائرنگ کرنے والے 2 مشتبہ افراد کی تلاش کررہی ہے۔ سویڈن کے نوجوان گلوکار نیلز گرون برگ کو فائرنگ کر کے قتل کردیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سویڈش پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ نیلز گرون برگ کو جنوبی سٹاک ہوم کے مضافاتی علاقے ہیمر بائی میں فائرنگ کر کے قتل کردیا گیا اور قتل کا یہ واقعہ بظاہر دو جرائم پیشہ گروہوں کے تنازع کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔

آریان خان جیل میں مذہبی اور حوصلہ افزاء کتابیں پڑھ کر وقت گزارنے لگے

منگل کو آریان خان کی درخواست ضمانت پر ماعت کرے گی

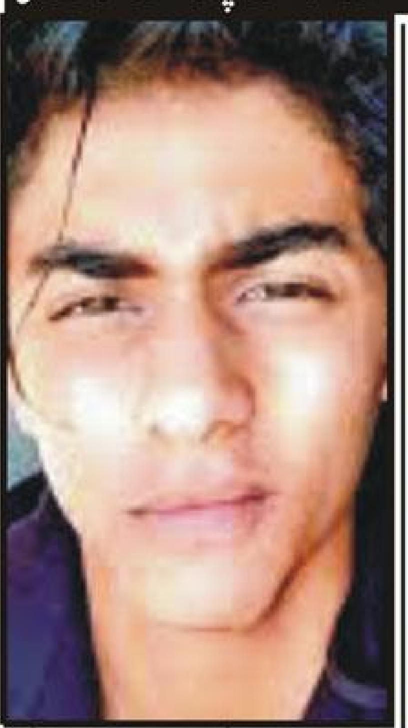

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کنگ شاہ رخ خان کے بیٹے آریان خان جیل میں کتابیں پڑھ کر اپنا وقت گزار رہے ہیں۔ منشیات کیس میں گرفتار آریان خان ممبئی کی سیشن کورٹ سے ضمانت مسترد ہونے کے بعد آرتھر روڈ جیل میں ہیں اور وہاں وہ کتابیں پڑھ کر اپنا وقت گزار رہے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق آریان جیل میں مذہبی اور حوصلہ افزا کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ انہیں جیل کی لائبریری سے دو کتابیں دی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک کتاب ''گولڈن لائن'' ہے۔ جب کہ دوسری ہندوؤں کے مذہبی دیوتا رام اور سیتا پر مبنی کتاب ہے۔ جیل حکام کے مطابق آریان 20 اکتوبر کو عدالت سے ضمانت مسترد ہونے کے بعد غصے میں آگئے تھے جس کے بعد جیل حکام کی جانب سے انہیں جیل لائبریری سے کتابیں پڑھنے کا مشورہ دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق جیل کی اصلاحی لائبریری میں مذہبی اور حوصلہ بلند کرنے والی کتابیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ قیدیوں کے گھر والے بھی ان کے لیے کتابیں لاسکتے ہیں لیکن صرف مذہبی اور حوصلہ افزا کتابیں ہی لانے کی اجازت ہے۔ واضح رہے کہ 20 اکتوبر کو سیشن کورٹ سے آریان کی ضمانت مسترد ہونے کے بعد ان کے وکیل نے بومبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ بمبئی ہائی کورٹ 26 اکتوبر بروز منگل کو آریان خان کی درخواست ضمانت پر سماعت کرے گی۔ واضح رہے کہ 20 اکتوبر کو سیشن کورٹ سے آریان کی ضمانت مسترد ہونے کے بعد ان کے وکیل نے بومبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ منگل کو آریان خان کی درخواست ضمانت پر ماعت کرے گی۔

شاہ ویر جعفری رشتہ ءازدواج میں منسلک

شاہ ویر جعفری نے گزشتہ سال دسمبر میں عائشہ بیگ سے منگنی کی تھی

کراچی (این این آئی) دنیا بھر میں مقبول معروف یوٹیوبر شاہ ویر جعفری رشتہء ازدواج میں منسلک ہوگئے۔ چھوٹے بھائی کے بعد شاہ ویر جعفری بھی گزشتہ شب اپنی منگیتر عائشہ بیگ کے ساتھ رشتہء ازدواج میں منسلک ہوگئے ہیں جس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہیں۔ شاہ ویر جعفری نے اپنی زندگی کے سب سے خاص موقع پر سیاہ رنگ کی شیروانی کا انتخاب کیا جبکہ اُن کی دلہن عائشہ بیگ نے سُرخ رنگ کا خوبصورت عروسی لباس زیب تن کیا جس کے ساتھ اُنہوں نے گولڈن رنگ کی جیولری پہنی۔ دوسری جانب شاہ ویر جعفری نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اپنی شادی کی چند تصاویر شیئر کی ہیں جن میں وہ اور اُن کی اہلیہ بیحد دلکش لگ رہی ہیں۔ شاہ ویر جعفری نے اپنی پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ 'میں اب شادی شدہ ہوں۔ خوشی کے اس موقع پر شاہ ویر جعفری نے اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کیا۔ واضح رہے کہ شاہ ویر جعفری نے گزشتہ سال دسمبر میں عائشہ بیگ سے منگنی کی تھی۔ شاہ ویر جعفری نے اپنی زندگی کے سب سے خاص موقع پر سیاہ رنگ کی شیروانی کا انتخاب کیا جبکہ اُن کی دلہن عائشہ بیگ نے سُرخ رنگ کا خوبصورت عروسی لباس زیب تن کیا جس کے ساتھ اُنہوں نے گولڈن رنگ کی جیولری پہنی۔ دوسری جانب شاہ ویر جعفری نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اپنی شادی کی چند تصاویر شیئر کی ہیں جن میں وہ اور اُن کی اہلیہ بیحد دلکش لگ رہی ہیں۔ شاہ ویر جعفری نے اپنی پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ 'میں اب شادی شدہ ہوں۔ خوشی کے اس موقع پر شاہ ویر جعفری نے اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کیا۔ واضح رہے کہ شاہ ویر جعفری نے گزشتہ سال دسمبر میں عائشہ بیگ سے منگنی کی تھی۔ شاہ ویر جعفری رشتہ ازدواج میں منسلک شاہ ویر جعفری نے گزشتہ سال دسمبر میں عائشہ بیگ سے منگنی کی تھی۔ دنیا بھر میں مقبول معروف یوٹیوبر شاہ ویر جعفری رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے

Imroz Sports

امروز کھیل

دبئی، پاکستان اور بھارت کے درمیان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2021 کے اہم میچ کا ٹاس کیا جارہا ہے

پاک بھارت میچ کو جنگ نہیں بنانا چاہیے بیڈمنٹن اسٹار پلوشہ بشیر

شائقینِ کرکٹ پاکستان اور بھارت کے میچ کو جنگ میں تبدیل نہ کریں

شائقینِ کرکٹ پاکستان اور بھارت کے میچ کو جنگ میں تبدیل نہ کریں، یہ صرف کھیلوں کا ایک مقابلہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی بیڈمنٹن اسٹار پلوشہ بشیر نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سب سے بڑے مقابلے پاکستان اور بھارت کے میچ سے قبل شائقین کرکٹ کو خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پاک بھارت میچ کو جنگ نہیں بنانا چاہیے۔ اپنے بیان میں پلوشہ بشیر نے کہا کہ شائقینِ کرکٹ پاکستان اور بھارت کے میچ کو جنگ میں تبدیل نہ کریں، یہ صرف کھیلوں کا ایک مقابلہ ہے۔ انہوں نے پاکستانی ٹیم کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اُمید ہے کہ پاکستان بابر اعظم کی قیادت میں بھارت کو شکست دے گا۔ بیڈمنٹن اسٹار نے کہا کہ یہ صرف ایک کھیل ہے، کھیل ایک ذریعہ ہے جس سے لوگ قریب آتے ہیں اور امن و امان کو فروغ دیا جاتا ہے۔ پلوشہ بشیر نے کہا کہ براہِ کرم! اس کھیل کو جنگ نہ بنایئے گا اور نہ ہی کوئی لڑائیاں ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بہترین ٹیم جیتے گی اور انہیں یقین ہے کہ جیت انشاء اللہ پاکستان ہی کی ہوگی۔

چاچا کرکٹ کو بالآخر پاک بھارت میچ کا ٹکٹ مل گیا

دبئی (این این آئی) چاچا کرکٹ کو بالآخر پاک بھارت میچ کا ٹکٹ مل گیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے منیجر منصور رانا نے چاچا کرکٹ کو پاک بھارت میچ کا خصوصی ٹکٹ دیا۔ چاچا کرکٹ نے ہفتے کو سوشل میڈیا پر شکوہ کیا تھا کہ دبئی پہنچنے کے باوجود وہ ٹکٹ سے محروم ہیں تاہم پی سی بی کی جانب سے انہیں ٹکٹ فراہم کردیا گیا ہے۔ قومی کرکٹ ٹیم کے منیجر منصور رانا اس سے قبل انگلینڈ میں بابر اعظم کے دلدادہ ایک خصوصی بچیکو بھی میچ کا ٹکٹ دے چکے ہیں۔ چاچا کرکٹ نے ٹوئٹر پر منصور رانا اور دبئی میں پاکستانی قونصلیٹ کے حکام سے تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ چاچا کرکٹ نے ہفتے کو سوشل میڈیا پر شکوہ کیا تھا کہ دبئی پہنچنے کے باوجود وہ ٹکٹ سے محروم ہیں تاہم پی سی بی کی جانب سے انہیں ٹکٹ فراہم کردیا گیا ہے۔ قومی کرکٹ ٹیم کے منیجر منصور رانا اس سے قبل انگلینڈ میں بابر اعظم کے دلدادہ ایک خصوصی بچیکو بھی میچ کا ٹکٹ دے چکے ہیں۔ چاچا کرکٹ نے ٹوئٹر پر منصور رانا اور دبئی میں پاکستانی قونصلیٹ کے حکام سے تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔

لاہور، پریس کلب میں میچ دیکھنے کیلئے جمع ہونے والے صحافی بھارتی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی کے آؤٹ ہونے پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں

پی سی بی کا شاہد آفریدی کو دس نمبر شرٹ کا تحفہ

تصویروں میں آفریدی کو اپنی 10 نمبر شرٹ پہنے دیکھا جاسکتا ہے

لاہور (این این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے قومی ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی کو شرٹ کا خوبصورت تحفہ بھیجا ہے۔ ٹوئٹر پر قومی ٹیم کے سابق آل راؤنڈر شاہد آفریدی کی جانب سے تصویر کے ہمراہ ٹوئٹ کرتے ہوئے مداحوں کو پی سی بی کی جانب سے موصول ہونے والے تحفے سے متعلق اطلاع دی گئی۔ شیئر کی گئی تصویروں میں آفریدی کو اپنی 10 نمبر شرٹ پہنے دیکھا جاسکتا ہے، آفریدی نے اپنی ٹوئٹ میں شرٹ موصول ہونے پر پی سی بی کا شکریہ ادا کیا۔ شاہد آفریدی نے اس شرٹ کو پاک بھارت میچ میں پہننے کا اعلان کیا مزید برآں شاہد آفریدی نے اپنے ٹوئٹ میں WeHaveWeWill کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا۔ شیئر کی گئی تصویروں میں آفریدی کو اپنی 10 نمبر شرٹ پہنے دیکھا جاسکتا ہے، آفریدی نے اپنی ٹوئٹ میں شرٹ موصول ہونے پر پی سی بی کا شکریہ ادا کیا۔ شاہد آفریدی نے اس شرٹ کو پاک بھارت میچ میں پہننے کا اعلان کیا مزید برآں شاہد آفریدی نے اپنے ٹوئٹ میں WeHaveWeWill کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا۔ پی سی بی کا شاہد آفریدی کو دس نمبر شرٹ کا تحفہ دے دیا۔

پاکستان کرکٹ ٹیم کو کبھی کم نہ سمجھا جائے، گرین کیپس کسی کو بھی حیران کرسکتی ہیں

یہ تبدیلیاں ہونے کے بعد پاکستان مقابلے کے لیے ایک بہترین ٹیم بن گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے کہا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کو کبھی کم نہ سمجھا جائے، گرین کیپس کسی کو بھی حیران کرسکتی ہیں۔ شعیب اختر نے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ٹوئٹر پر ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے سب سے بڑے مقابلے پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ سے پہلے اپنا ایک ویڈیو پیغام شیئر کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان ٹیم کو کبھی کم نہ سمجھا جائے، گرین کیپس کسی کو بھی حیران کرسکتی ہیں' انہوں نے ٹیم میں شرجیل کو شامل کرنے کے بارے میں کہا کہ ان کے خیال میں شرجیل ٹیم میں آجاتے تو اور بھی بہترین ہوتا۔ شعیب اختر نے کہا کہ انہوں نے کہا تھا کہ ٹیم میں چار تبدیلیاں لائی جائیں گی اور ٹیم میں تبدیلی ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلیاں ہونے کے بعد پاکستان مقابلے کے لیے ایک بہترین ٹیم بن گئی ہے۔ شعیب اختر نے ویڈیو پیغام میں بھارت میں موجود کرکٹ کے مداحوں سے محبت کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے ہنستے ہوئے پاکستانیوں کو پیغام دیا کہ آپ نے گھبرانا نہیں ہے، آپ نے انشاء اللہ پاکستان کا ساتھ نہیں چھوڑنا۔ شعیب اختر نے پاکستانی ٹیم کو اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان جیتے یا ہارے ہم پاکستانی ٹیم کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان ٹیم کو کبھی کم نہ سمجھا جائے، گرین کیپس کسی کو بھی حیران کرسکتی ہیں' انہوں نے ٹیم میں شرجیل کو شامل کرنے کے بارے میں کہا کہ ان کے خیال میں شرجیل ٹیم میں آجاتے تو اور بھی بہترین ہوتا۔ شعیب اختر نے کہا کہ انہوں نے کہا تھا کہ ٹیم میں چار تبدیلیاں لائی جائیں گی اور ٹیم میں تبدیلی ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلیاں ہونے کے بعد پاکستان مقابلے کے لیے ایک بہترین ٹیم بن گئی ہے۔ شعیب اختر نے ویڈیو پیغام میں بھارت میں موجود کرکٹ کے مداحوں سے محبت کا اظہار بھی کیا۔

سری لنکا اور بنگلہ دیش کا پانچواں ون ڈے میچ آج) کھیلا جائے گا

سری لنکا کو سیریز میں 0۔ 4 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے

دمبولا (این این آئی) سری لنکا اور بنگلہ دیش کی انڈر 19 کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچواں اور آخری ون ڈے میچ (آج) پیر کو دمبولا میں کھیلا جائے گا، میزبان ٹیم سری لنکا کو پانچ میچوں کی سیریز میں 0۔ 4 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے۔ پہلے میچ میں آئی لینڈرز نے 42 رنز، دوسرے میچ میں ایک رن، تیسرے میچ میں 3 وکٹوں اور چوتھے میچ میں 1 وکٹ سے کامیابی حاصل کرکے سیریز اپنے نام کی۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش کی انڈر 19 کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچواں اور آخری ون ڈے میچ (آج) پیر کو دمبولا میں کھیلا جائے گا، میزبان ٹیم سری لنکا کو پانچ میچوں کی سیریز میں 0۔ 4 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہے۔ پہلے میچ میں آئی لینڈرز نے 42 رنز، دوسرے میچ میں ایک رن، تیسرے میچ میں 3 وکٹوں اور چوتھے میچ میں 1 وکٹ سے کامیابی حاصل کرکے سیریز اپنے نام کی۔

اسپینش فٹ بال لیگ: ایلاویز نے کیڈیز کو ہرادیا

ویلنسیا کا مایورکا سے اور ایلچے کا اسپانیول سے میچ دو دو گول سے برابر

میڈرڈ (این این آئی) اسپینش فٹ بال لیگ میں ایلاویز نے کیڈیز کو دو گول سے شکست دیدی، اسٹیلیک کلب نے ویاریال کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے مات دے دی جبکہ ویلنسیا کا مایورکا سے اور ایلچے کا اسپانیول سے میچ دو دو گول سے برابر ہوگیا۔ کیڈیز اور ایلاویز کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہوا، ایلاویز کو چھٹے منٹ میں پنالٹی کک مل گئی، جس پر جوسیلو نے گول کردیا، میچ کے آخری لمحات میں جوسیلو نے ایک اور گول داغ دیا اور اپنی ٹیم کو دو صفر سے کامیابی دلا دی۔ ایک اور میچ میں جو ویلنسیا اور مایورکا کے درمیان کھیلا گیا دلچسپ مقابلہ دو، دو گول سے برابر ہوگیا، مایورکا کے دونوں گول کھیل کے پہلے ہاف بنے جبکہ ویلنسیا نے حیرت انگیز طور پر انجری ٹائم میں دونوں گول بنا کر میچ برابر کر دیا۔ دوسری جانب ایلچے اور اسپانیول کے درمیان مقابلہ بھی دو، دو گول سے برابری پر ختم ہوا۔ ایک اور میچ میں جو ویلنسیا اور مایورکا کے درمیان کھیلا گیا دلچسپ مقابلہ دو، دو گول سے برابر ہوگیا، مایورکا کے دونوں گول کھیل کے پہلے ہاف بنے جبکہ ویلنسیا نے حیرت انگیز طور پر انجری ٹائم میں میچ برابر کردیا۔

لاہور قلندرز نے پاکستانی ٹیم کیلئے خصوصی نغمہ جاری کردیا

لاہور قلندرز کے کھلاڑی بھی عمدہ کھیل پیش کر کے ٹیم کو جیت لوائیں گے

لاہور (این این آئی) پاکستان سپر لیگ کی سب سے مقبول اور متحرک فرنچائز لاہور قلندرز نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شریک پاکستان کرکٹ ٹیم کے لیے خصوصی نغمہ ''ہم ہیں پاکستان'' جاری کردیا۔ 2 منٹ 20 سیکنڈ پر مشتمل ویڈیو کے لیرکس میں پاکستانی قومی ٹیم کے کھلاڑیوں کو بہترین انداز میں پرجوش کرنے کا سامان فراہم کیا گیا ہے۔ لاہور قلندرز کے سی ای او عاطف رانا نے قومی ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا ہے۔ عاطف رانا کا کہنا ہے کہ قومی ٹیم میں شامل لاہور قلندرز کے کھلاڑی بھی عمدہ کھیل پیش کر کے ٹیم کو جیت دلوائیں گے۔ پاکستان سپر لیگ کی سب سے مقبول اور متحرک فرنچائز لاہور قلندرز نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شریک پاکستان کرکٹ ٹیم کے لیے خصوصی نغمہ ''ہم ہیں پاکستان'' جاری کردیا۔ 2 منٹ 20 سیکنڈ پر مشتمل ویڈیو کے لیرکس میں پاکستانی قومی ٹیم کے کھلاڑیوں کو بہترین انداز میں پرجوش کرنے کا سامان فراہم کیا گیا ہے۔ لاہور قلندرز کے سی ای او عاطف رانا نے قومی ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا ہے۔ عاطف رانا کا کہنا ہے کہ قومی ٹیم میں شامل لاہور قلندرز کے کھلاڑی بھی عمدہ کھیل پیش کر کے ٹیم کو جیت دلوائیں گے۔ عاطف رانا کا کہنا ہے کہ قومی ٹیم میں شامل لاہور قلندرز کے کھلاڑی بھی عمدہ کھیل پیش کر کے ٹیم کو جیت دلوائیں گے۔ لاہور قلندرز نے پاکستانی ٹیم کیلئے خصوصی نغمہ جاری کردیا۔

لاہور، شہری ایک باربر شاپ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کرکٹ میچ دیکھ رہے ہیں

شعیب اختر کی سوشل میڈیا پر مقبولیت میں مزید اضافہ

راولپنڈی (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر کی سوشل میڈیا پر مقبولیت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ شعیب اختر کے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ٹوئٹر پر فالوورز کی تعداد 4 ملین یعنی 40 لاکھ ہوگئی ہے۔ سابق فاسٹ بولر نے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر صرف 36 ٹوئٹر صارفین کو فالو کیا ہوا ہے، جن میں ان کے ساتھی کرکٹرز، چند دیگر پاکستانی اور عالمی شہرت یافتہ شخصیات اور ان کے کچھ قریبی عزیز واقارب شامل ہیں۔ شعیب اختر اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر اکثر ہی قومی پاکستانی ٹیم کے لیے پیغامات اور کرکٹ سے متعلق اپنی ماہرانہ تجاویز اور تبصرے شیئر کرتے رہتے ہیں۔ شعیب اختر کی سوشل میڈیا پر مقبولیت میں مزید اضافہ ہوا۔

شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد ٹکٹس نہ ملنے پر مایوس

دبئی (این این آئی) دبئی میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں روایتی حریفوں پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑے مقابلے کی ٹکٹس نہ ملنے پر شائقین نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ دنیائے کرکٹ کے سب سے بڑے مقابلے کے لیے بڑی تعداد میں شائقین اپنی اپنی ٹیموں کی حمایت کے لیے گراؤنڈ میں موجود رہے تاہم اس کے باوجود متعدد شائقین کرکٹ کو ٹکٹس نہیں ملے جس پر شائقین نے مایوسی کا اظہار کیا۔ دبئی میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں روایتی حریفوں پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑے مقابلے کی ٹکٹس نہ ملنے پر شائقین نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ دنیائے کرکٹ کے سب سے بڑے مقابلے کے لیے بڑی تعداد میں شائقین اپنی اپنی ٹیموں کی حمایت کے لیے گراؤنڈ میں موجود رہے۔

دبئی، قومی ٹیم کے فاسٹ باؤلر شاہین آفریدی بھارت کے خلاف میچ میں وکٹ لینے پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں

بقیہ 1

گئے معاہدے کے تحت فرانسیسی سفارت کار کو بے دخل کرنے کا معاملہ قومی اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کافی حد تک طے پا چکے ہیں اور ایک بجے مذاکرات سے متعلق تفصیلی بات چیت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ایل پی کے زیر حراست افراد کو چھوڑ دیا جائے گا اور ماضی میں کیے گئے معاہدے کے تحت فرانسیسی سفارت کار کو بے دخل کرنے کا معاملہ قومی اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے بتایا کہ ٹی ایل پی کے لوگ منگل دوپہر 12 بجے تک ادھر ہی قیام کریں گے جہاں وہ اس وقت موجود ہیں، دونوں طرف ٹریفک کھول دی جائے گی۔ شیخ رشید نے کہا کہ آئندہ روز یعنی پیر کو ٹی ایل پی کا ایک وفد بھی ہماری طرف آئے گا اور ان کے مسائل سے متعلق بات چیت شروع ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آئندہ دو تین روز میں ان کے مسائل پر بات ہوگی لیکن احتجاجی مظاہرین اسلام آباد کی طرف مارچ نہیں کریں گے۔

بقیہ 2

وکٹوں کے نقصان پر 151 رنز بنائے، پاکستان نے 17.5 اوورز میں ہدف پورا کرلیا، محمد رضوان 79 اور بابر اعظم 68 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے، پاکستان کی جانب سے شاہین 3 وکٹوں کے ساتھ سب سے کامیاب باؤلر رہے جنہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اتوار کو دبئی میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈکپ کے اہم میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بھارت کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ بھارت نے اننگز کا آغاز کیا تو روہت شرما کھاتا کھولے بغیر پہلی گیند پر پویلین لوٹ گئے۔ اسکور ابھی 6 تک پہنچا ہی تھا کہ دوسرے اوپنر لوکیش راہل بھی شاہین کی گیند نہ سمجھ سکے اور کلین بولڈ ہو گئے۔ دو وکٹیں گرنے کے بعد ویرات کوہلی کا ساتھ دینے سوریا کمار یادیو آئے اور دونوں تیسری وکٹ کیلئے 25 رنز جوڑ کر اسکور کو 31 تک پہنچایا۔ اس سے قبل کہ یہ شراکت خطرناک ثابت ہوتی، پاکستان نے چھٹے اوور میں حسن علی کو باؤلنگ پر متعارف کرایا جنہوں نے 11 رنز بنانے والے سوریا کمار یادیو کو چلتا کردیا، محمد رضوان نے شاندار کیچ لے کر ٹی20 کرکٹ میں کیچوں کی سنچری مکمل کر لی۔ محمد حفیظ باؤلنگ کیلئے آئے تو پاکستان نے کیچ کی اپیل مسترد ہونے پر ریشابھ پنت کے خلاف ریویو لیا تاہم فیلڈ امپائر کا فیصلہ درست ثابت ہوا اور پاکستان کا ریویو ضائع ہو گیا۔ اننگز کے 12 ویں اوور میں ریشابھ پنت نے جارحانہ انداز اپنایا اور حسن علی کو لگاتار 2 چھکے لگانے سمیت اوور میں 15 رنز بنائے لیکن اگلے ہی اوور میں شاداب خان کی گیند پر چھکا لگانے کی کوشش میں وہ اونچا شاٹ کھیل بیٹھے اور باؤلر نے اپنی ہی گیند پر کیچ لینے میں کوئی غلطی نہ کی۔ بھارت کے وکٹ کیپر بلے باز نے آؤٹ ہونے سے قبل 39 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ دوسرے اینڈ سے کپتان ویرات کوہلی نے ذمے دارانہ بیٹنگ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے نصف سنچری مکمل کر لی۔ رویندرا جدیجا نے 13 رنز کی اننگز کھیلی لیکن حسن علی کو چھکا لگانے کی کوشش میں متبادل کھلاڑی کو کیچ دے بیٹھے۔ شاہین شاہ آفریدی نے عمدہ باؤلنگ کا سلسلہ جاری رکھا اور بھارتی کپتان کوہلی کی اننگز کا خاتمہ کردیا، کوہلی نے 49 گیندوں پر 57 رنز بنائے۔ اپنے اسپیل کی آخری گیند پر شاہین نے نوبال کردی اور فری ہٹ پر پانڈیا نے ایک رن لیا اور انہیں رن آؤٹ کرنے کیلئے شاہین کی جانب سے کی گئی تھرو پر چوکا ہوگیا اور یوں انہوں نے اپنے اسپیل کی آخری گیند پر 10 رنز دے دیے۔ اننگز کے آخری اوور میں حارث رؤف نے پانڈیا کو پویلین لوٹا دیا اور بھارت کی ٹیم ساتویں وکٹ سے محروم ہوگئی۔ بھارت نے مقررہ اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 151 رنز بنائے اور پاکستان کو فتح کے لیے 152 رنز ہدف دیا ہے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین 3 وکٹوں کے ساتھ سب سے کامیاب باؤلر رہے جبکہ حسن علی نے دو اور شاداب اور حارث نے ایک، ایک وکٹ لی۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان نے اننگز کا آغاز کیا تو محمد رضوان نے بھونیشور کمار کو چوکا اور چھکا لگا کر ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد فاسٹ باؤلرز کے خلاف پاکستانی بلے بازوں نے باآسانی رنز کیے تاہم اسپنرز کے خلاف وہ جدوجہد کرتے نظر آئے۔ بابر اعظم کو ابتدا میں رنز بنانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم پھر انہوں نے رویندرا جدیجا کو چھکا اور ورن چکرورتھی کو چوکا لگا کر جارحانہ انداز اختیار کیا۔ اننگز کے 13 ویں اوور میں محمد رضوان اور بابر دونوں نے ورن کو چھکے لگا کر پاکستانی سنچری مکمل کرائی جبکہ پاکستانی ٹیم کے کپتان نے اپنی نصف سنچری بھی مکمل کر لی۔ بابر کے بعد رضوان نے بھی اپنی نصف سنچری مکمل کر لی اور بہترین بیٹنگ کرتے ہوئے ہدف کی جانب پیش قدمی جاری رکھی۔ محمد رضوان نے تین چھکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے 78 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے جبکہ بابر اعظم نے دو چھکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے 68 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے، پاکستانی فاسٹ باؤلر چار اوورز میں 31 رنز کے عوض تین کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ یاد رہے کہ پاکستان نے اعلان کردہ 12 رکنی اسکواڈ سے نوجوان حیدر علی کو ڈراپ کردیا ہے۔ پاکستانی ٹیم میں بابر اعظم (کپتان)، فخر زمان، محمد رضوان، شعیب ملک، حارث رؤف، محمد حفیظ، شاہین شاہ، حسن علی، عماد وسیم، آصف علی، شاداب خان شامل تھے۔

بقیہ 3

بلدیاتی نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے قبل کور کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں کنوینر، سینئر ڈپٹی کنوینرز اور ڈپٹی کنوینرز کی بیٹھک ہوئی، کور کمیٹی اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل، حکمت عملی پر غور کیا گیا جبکہ سیاسی صورتحال پر لائحہ عمل طے کرنے، مہنگائی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مختلف نکات پر گفتگو کی گئی۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایم کیو ایم پاکستان کے کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ حکومت کا ساتھ جمہوریت بچانے کیلئے دیا، ہمارے بغیر بھی جمہوریت بچ سکتی ہے تو ہم علیحدہ ہوسکتے ہیں، حکومت اور فوج کو ہی نہیں پوری قوم کو ایک پیج پر ہونا چاہیے، ڈی جی آئی ایس آئی کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہونے پر سب کو بے چینی ہے، اگر قوم کو ضرورت ہوتو قبل از وقت انتخابات ہونے چاہئیں، ووٹ نہیں بولے گا تو روڈ بولے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے حالات بہت خراب ہیں، مہنگائی بہت ہوگئی ہے، بدانتظامی بھی مہنگائی کی وجہ ہے، وزیر اعظم سے مطالبہ کرتا ہوں کہ عوام کے لیے انتظام کریں تاکہ وہ زندہ رہ سکیں، تعلیم کے لیے بھی کچھ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں لگتا ہے بیلٹ پیپر کم ہوگئے ہیں، ووٹ نہیں بولے گا تو روڈ بولے گا، ہم نے حکومت سے کوئی تنظیمی مطالبات نہیں کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی کے آلہ کار نہیں بنیں گے، جس دن ہماری حجت تمام ہوئی ہم حکومت ہی نہیں ایوان بھی چھوڑ دیں گے۔ خالد مقبول نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کے منتخب اراکین اسمبلی اور سابقہ بلدیاتی نمائندہ گان اپنا کام شروع کردیں، جب حکومتی مشینری عوامی مسائل حل نہیں کرے گی تو ہم کریں گے، حکومتوں نے عوامی مسائل حل نہیں کیے تو ہم شیڈو کیبنٹ بنائیں گے، شہری سندھ کے عوامی مسائل ہمیشہ ہم نے حل کیے ہیں اس بار بھی ہم ہی کریں گے، سابقہ بلدیاتی نمائندے عوامی مسائل کے حل کیلئے کوششیں تیز کردیں، جب تک نئے بلدیاتی نمائندے منتخب نہیں ہوتے آپ ہی بلدیاتی نمائندے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ حکومتی بنچز پر بیٹھنا چاہتے ہیں وہ ایم کیو ایم سے امید لگائے بیٹھے ہیں، ہم کسی کے آلہ کار نہیں بنیں گے، ہمیں لیڈر نہیں کارکن چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے دروازے سب کے لیے کھلے ہیں مگر واپسی کے لیے کوئی شرط قبول نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت سے کوئی تنظیمی مطالبات نہیں کئے تھے۔ اگر ہمارے کارکنان لاپتہ ہیں تو یہ ہمارا نہیں پاکستان کا مسئلہ ہے۔

بقیہ 4

جسے گورنر نے منظور کرلیا، گورنر ہاؤس کوئٹہ اور وزیراعلیٰ ہاؤس کے ترجمانوں نے وزیراعلیٰ کے مستعفی ہونے اور استعفیٰ منظور کئے جانے کی تصدیق کردی ہے۔ وزیراعلیٰ کے استعفے کے بعد صوبائی کابینہ بھی تحلیل ہوگئی جبکہ وزیراعلیٰ کے خلاف بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں (آج) تحریک عدم اعتماد کی قرارداد پر رائے شماری بھی نہیں ہوگی۔ اگلے مرحلے میں بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نئے قائد ایوان کے انتخاب کا شیڈول جاری کیا جائیگا۔

بقیہ 5

محمد جمالی، میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، میر محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی سمیت دیگر نے وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورتی نشست کی جس میں اہم امور پر صلاح مشورے کئے گئے۔

بقیہ 6

حکمرانی اور ترقی کے لئے اپنا وقت اور توانائیاں صرف کیں انشاء اللہ میں خراب حکمرانی، مالیاتی ایجنڈے کا حصہ بننے کی بجائے عزت کے ساتھ چھوڑنا چاہونگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب اپنے ایک ٹوئٹ میں کہی، انہوں نے ناراض گروپ کے ارکان کی تصاویر شامل کرتے ہوئے کہا کہ میں سارا ڈراما، حسد، پروپیگنڈا اور وزارت اعلیٰ کے لئے بھوک دیکھتے ہوئے سمجھ سکتا ہوں کہ کیسے مالی فوائد کو کارکردگی پر فوقیت دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ناراض گروپ کہتا ہے کہ انکا نام نہاد گروپ جام کمال خان کی وجہ سے ہے تو میں اپنا فیصلہ پارٹی اور اتحادیوں پر چھوڑتا ہوں۔

بقیہ 7

ہونگے یہ خبر غلط بے بنیاد اور من گھڑت ہے۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ 25 سال تک پارٹیاں تبدیل کرنے والے بتائیں کہ انہیں اصولوں کی بھوک تھی یا اقتدار کی ہوس تھی۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ جام کمال خان کے ٹوئٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہی۔ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ سبحان اللہ اقتدار اور لالچ کا درس دینے والے پچھلے 25 سالوں میں جو پارٹیاں بدلی ہیں وہ کن مقاصد کے حصول کے لئے تھیں پی پی پی سے مسلم لیگ (ن) سے مشرف سے مسلم لیگ (ق) سے باپ یہ صدیوں کی بھوک اصولوں کی بھوک تھی یا اقتدار کی ہوس؟۔

بقیہ 8

صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی نے ملاقات کی ملاقات میں موجودہ سیاسی صورت حال پر تفصیلی بات چیت کی گئی اس موقع پر بی اے پی کے چیف آرگنائزر رکن صوبائی اسمبلی میر جان محمد جمالی اور دیگر اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

بقیہ 9

مطابق بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے معاملے کو مدنظر رکھتے ہوئے پارلیمانی سربراہ پاکستان تحریک انصاف سردار یار محمد رند اپنا دورہ امریکہ مختصر کرکے وطن واپس پہنچ گئے جس کے بعد وہ فوری طور پر کوئٹہ پہنچیں گے۔

بقیہ 10

مطابق اتوار کو کوئٹہ کے علاقے علمدار روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحراب نامی شخص جاں بحق ہوگیا پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کاروائی جاری ہے۔

بقیہ 11

کیلئے بڑا ریلیف پیکج دیگی، کورونا وباء کے بعد معاشی سرگرمیوں کے بحال نا ہونے سے مارکیٹ میں رسد اور طلب میں بڑے پیمانے پر فرق آیا جس کی وجہ سے دنیا بھر میں مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے مہنگائی میں یہ اضافہ عارضی ہے بہت جلد اس پر قابو پالیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنج پیر ضلع صوابی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کے بعد ایک بڑے عوامی اجتماع میں شریک شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ افغانستان سے نیٹو افواج کے انخلا کے بعد خطے کی معاشی صورت حال میں بڑی تبدیلی آئی ہے اور پوری دنیا کی نظریں افغانستان میں قائم طالبان کی حکومت پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امن کے قیام سے وسطی ایشیاء میں اقتصادی انقلاب برپا ہوگا اور ایک بار پھر خطہ دنیا کی معیشت میں بڑا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری اور خاص طور پر گوادر خطے کی تقدیر بدلنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ صوابی کے عوام نے تمام قومی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا لیکن کسی بھی حکومت میں صوابی کے عوام کو کابینہ میں اہم مقام نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف نے صوابی کو پہچان دی اور آج ملکی سیاست میں صوابی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ موجودہ حکومت ماضی میں نظر انداز شدہ خیبر پختونخوا، بلوچستان اور سابق فاٹا کو خصوصی توجہ دے رہی ہے اور اس سلسلے میں پارلیمنٹ کی سطح پر خصوصی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوابی میں اربوں روپوں کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد صوابی میں 3.8 ارب کی خطیر لاگت سے وومین اینڈ چلڈرن ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا جس میں زچگی سمیت ماں اور بچوں میں پائے جانے والے تمام امراض کی تشخیص وعلاج کی سہولیات میسر ہونگی۔

بقیہ 12

جوگیزئی اور نائب صدر شیخ بلال مندوخیل نے اتوار کو پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری سے کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران سیاسی صورتحال و پارٹی امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی، اس موقع پر پی پی پی بلوچستان اقلیتی ونگ کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر جعفر جارج اور سابق صوبائی وزیر میر اظہار کھوسہ و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 13

میں انقلاب آچکا، سپر پاور شکست کھا کر بھاگ رہا ہے، اب ہمیں محتاط رہنا ہوگا۔ اسلام آباد کنونشن سینٹر میں ملی یکجہتی کونسل کی جانب سے عشق پیغمبر اعظم کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مذہبی امور پیر نور الحق قادری بولے دنیا کی فلاح کا راستہ صرف در نبی پر حاضری سے ہی ممکن ہے، آج سپر پاور اس خطے سے بھاگ رہا ہے، ہمیں اس صورت حال میں اتحاد کو فروغ دینا ہے، یکجہتی کونسل اثاثہ ہے۔ میزبان جماعت مجلس وحدت المسلمین کے سربراہ علامہ راجا ناصر عباس نے اپنے خطاب میں کہا کہ معاشرے صرف انصاف سے قائم رہتے ہیں، اس ملک میں اتحاد کے ساتھ انصاف کی فراہمی اور مظلوموں کی حمایت کے لیے ہمیں مل کر کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں مل کر اسلام و پاکستان کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ تقریب سے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کے مسائل کا حل آئین وقانون پر عملدرآمد میں ہے، ملک میں کسی کو اسلامی قوانین کو ختم کرنے کی سازش نہیں کرنے دیں گے تقریب سے ندیم افضل چن، شیخ محسن نجفی، مفتی گلزار نعیمی، ضیاء اللہ شاہ بخاری، خرم نواز گنڈاپور، سمیت دیگر علماء ومشائخ نے خطاب کیا۔

بقیہ 14

اتحاد ہے جوحالات کا تقاضا اور وقت کی ضرورت ہے، موجودہ حکمرانوں نے قوم کو غلامی میں دھکیل دیا ہے، حکومت کی ملک اور قوم کی خودمختاری اور آزادی سے کوئی دلچسپی نہیں۔ اتوار کو یہاں صحافیوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم ایک اتحاد ہے جوحالات کا تقاضا اور وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب، متوسط طبقہ، اور عوام، کچن، تعلیم، صحت، بجلی، گیس بل اور دیگر اخراجات مہنگائی کی وجہ سے ادا نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی آسمان سے باتیں کررہی اور عوام خودکشی کرنے پر مجبور ہے، مہنگائی بیروزگاری اور معاشی تباہی نے قوم کی زندگی مشکل بنادی۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال میں پی ڈی ایم کا سڑکوں پر ہونا عوام کی امنگوں کی ترجمانی ہے قوم کی امید پی ڈی ایم سے وابستہ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ موجودہ حکومت، ناجائز، نااہل، ظالمانہ، ہے جو قوم پر مسلط ہے لہذا قوم اور ملک کو اس حکومت سے نجات دلانا قوم سے ہمدردی اور وقت کی ضرورت ہے، ملک بھر میں مہنگائی، بیروزگاری کیخلاف پی ڈی ایم احتجاجی مظاہرے کررہی ہے، عوام بھرپور اس احتجاج میں شرکت کریں۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ موجودہ حکومت نے آئی ایم ایف اور ایف اے ٹی ایف کے کہنے پر پارلیمنٹ سے قانون سازی کر کے ملک اور قوم کو غلامی میں دھکیل دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قانونی طور پر قوم اور ملک کے ہاتھ پاؤں باندھ کر آئی ایم ایف اور ایف اے ٹی ایف کے حوالے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ملک اور قوم کی خودمختاری اور آزادی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بین الاقوامی دنیا اور اداروں کو موجودہ حکومت پر اعتماد نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ پی ڈی ایم ملک میں صاف شفاف غیر جانب دارانہ الیکشن فوراً اور جلد از جلد چاہتی ہے، جو حکومت خود دھاندلی نے جنم دیا ہو وہ ملک میں بلدیاتی الیکشن کرانے کا کوئی حق اور نہ کوئی جواز رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی توجہ اپنے ناکامیوں سے ہٹانے کیلئے بلدیاتی انتخابات کرانے پر زور دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت بلدیاتی الیکشن دھاندلی سے جیتوا کر پھر اسی کے ذریعے عام انتخابات میں دھاندلی کرنے کیلئے راہ ہموار کرنا چاہتی ہے

بقیہ 15

آج مہنگائی پاکستان کا نمبر ون مسئلہ ہے، اپوزیشن نے اس کے خلاف کمر کس لی ہے، حکومت کے جانے کا وقت آ گیا ہے اور اس حکومت کو مزید برداشت نہیں کریں گے، قوم کی بدقسمتی ہے کہ سلیکٹڈ وزیراعظم نے پارلیمنٹ کو تالا لگا دیا ہے، ہر چیز آرڈیننس پر چل رہی ہے، جو لوگ آئندہ وزیراعظم کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) میں اختلاف دیکھ کر دل پشوری کرنا چاہتے ہیں ان کو یہ موقع کبھی نہیں ملے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسعودہ نصیر ویلفیئر ٹرسٹ کے زیراہتمام تقریب میں شرکت کے موقع پر خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ کسی بھی ملک کے دفاع وسلامتی کیلئے مضبوط فوج ناگزیر ہے، ادارے میں تقرر و تبادلے ان کا اپنا معاملہ ہے، فیصل آباد میں جو نعرے لگے ہیں اس کا مسلم لیگ (ن) سے کوئی تعلق ہے نہ ہی وہ پارٹی کا کارکن یا کوئی عہدیدار تھا، اداروں کے سربراہوں کے خلاف نعرے نہیں لگنے چاہئیں یہ قومی مفاد کے خلاف ہے، کسی بھی ملک کے دفاع وسلامتی کیلئے مضبوط پیشہ وارانہ فوج ناگزیر ہے، پاکستان دفاع و امن و سلامتی کیلئے مضبوط فوج بنیادی بات ہے، ادارے میں تقرر و تبادلے ان کا اپنا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی خواہش ہے افغانستان میں امن قائم ہو، (ن) لیگ سمیت قوم کسی بھی بین الاقوامی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی، دفاع پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں آئین کی حکمرانی خارجی و داخلی معاملات طے ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی ہے کہ سلیکٹڈ وزیراعظم نے پارلیمنٹ کو تالا لگا رکھا ہے، ہر چیز صدارتی آرڈیننس سے چلائی جارہی ہے معیشت کو نڈھال و برباد کردیا ہے، ڈالر 175 کی اڑان کو پہنچ چکا ہے، اگر یہی حالت رہی تو سب اکٹھے بھی ہو جائیں تو ملک کو خراب حالات سے نہیں بچا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی نمبر ون مسئلہ ہے، اپوزیشن اس کے خلاف نکل کھڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنا ہے وزیراعظم 80 افراد کا وفد لے کر سعودی عرب گئے، جو بجلی گیس پیٹرول مہنگا ہونے پر کہتا تھا کہ وزیراعظم کرپٹ ہے آج ان کے دور میں مہنگائی کے حالات بدترین ہو چکے ہیں، 74 سال میں دیکھتی آنکھ نے دل خراش منظر نہیں دیکھا، آج لوگ فاقہ کشی کر رہے ہیں، اس حکومت کو عوام اور نہ کوئی اور برداشت کرے گا، انہیں عوام کے سامنے بے نقاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آئندہ وزیراعظم کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) میں اختلاف دیکھ کر دل پشوری کرنا چاہتے ہیں ان کو یہ موقع کبھی نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے دور میں ڈینگی کو کنٹرول کیا، صبح سے لے کر شام تک ہم ڈینگی کو کنٹرول کرنے کیلئے میدان میں نکلے، ہم نے قریہ قریہ سپرے کیا، سکولوں میں لیکچر دیئے اور ڈاکٹرز کو بیرون ملک ٹریننگ دلوائی لیکن یہ حکومت غفلت میں پڑی ہے۔ ہم نے کہیں دوبارہ مچھر پیدا نہیں ہونے دیا، نوے روپے ڈینگی ٹیسٹ کا پابند کیا، خان کی لیبارٹری ہو یا کوئی اور ٹیس کو نوے روپے یقینی کروایا، ہسپتالوں میں جانا ہوتا تو عوام کا سیلاب ہوتا تھا، ہزاروں لوگ پریشان حال ہوتے تھے، ہم نے ڈینگی پر بریگیڈ اور کتابچہ بنایا۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ اس ٹرسٹ میں یتیم بچے بچیوں کی کفالت کی جاتی ہے جس پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں، یتیم بچے و بچیوں کو ملا ہوں جن کے والدین سر پر نہیں، انہوں نے تمام مشکلات و مایوسی کے باوجود ہمت نہیں ہاری، یتیم بچوں کی کفالت سے بڑا کوئی عمل نہیں جس سے رب کی خوشنودی حاصل ہو، رزق حلال کی کمائی سے بچوں کے سر پر دست شفقت رکھ رہے ہیں جس کا بے شمار اجر ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ زندگی کے اندھے تھپیڑوں کے باوجود یہاں روشنی گھر خوراک تعلیم علاج و معالجہ ہے، اسی ماڈل کو سامنے رکھتے ہوئے غریبوں و مسکینوں کیلئے دانش سکول بنائے، ایچی سن سکول وکالج میں امراء و اشرافیہ کے بچے جاسکتے ہیں، دانش سکول پر بے پناہ تنقید کے نشتر برسائے اور تنقید کرنے والوں کا تعلق اشرافیہ و امراء سے تھا، دانش سکول کا فلسفہ اسی چیز کی غمازی کرتا ہے کہ یتیم بھی اعلی تعلیم حاصل کریں، دانش سکول کے بچوں نے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔

بقیہ 16

کی تعمیر صاف پانی کی فراہمی صحت اور تعلیم کے شعبوں پر اربوں روپے خرچ کررہی ہے روزگار کی فراہمی کیلئے میرٹ پر تعیناتی کا عمل جاری ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے صوبے میں گورنینس کو بہتر کیا کرپشن کا کوئی اسکینڈل سامنے نہیں آیا ہم نے صوبے میں ائین وقانون کی حکمرانی کے عملی قیام کیلئے اہم اقدامات اٹھائے ملازمین کے تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ کیا انہوں نے کہا کہ صوبے کے اپنے وسائل محدود ہیں وفاق سے این ایف سی ایوارڈ کے تحت جو فنڈز ملتے ہیں ہمیں اسی پر انحصار کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں بلدیاتی انتخابات جلد کرانے کیلئے پرعزم ہیں اس نظام سے عوامی مسائل کو بہتر حل کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ لورالائی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہوں ہم اپنی مدت پری کرینگے تو عوام کے باقی مسائل بھی حل ہونجائینگے انہوں نے کہا کہ شمالی بلوچستان کیلئے وزیراعظم نے چھ سو ارب روپے فراہم کیئے ہماری خواہش اور کوشش ہوگی کہ وزیراعظم جنوبی اضلاع کیلئے بھی اسی طرح کا ترقیاتی پیکج دیں انہوں نے کہا کہ میں زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی کام کرنے کا قائل ہوں اپوزیشن الیکشن تک انتظار کرے حکومت کو گھر بھجوانے والے ہر محاذ پر ناکام اور مایوس ہونگے اس وقت حکومت اور مقتدر حلقے ایک پیج پر ہیں جو کہ نیک شگون ہیں۔

بقیہ 17

جام حکومت کے عقل کل ہونے طرز حکومت کے خلاف کھڑے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی صوبے کے آئینی، جائز مالی حقوق کے حصول کے لئے موثر سیاسی جماعت کے طور پر بنائی گئی تھی لیکن پارٹی کے سابق صدر کی وجہ سے پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ تین سال میں ہی تنزلی کا شکار ہوا جسے بچانے کے لئے ہم آگے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سیاسی مقصد بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی ہے ہم صوبے میں گڈ گورننس، اجتماعیت، کثیر الثقافتی رواداری اور جمہوری، سماجی، ثقافتی اقدار کو فروغ دینا چاہتے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتر ترقی کر کے پاکستان کو مضبوط کریں گے۔

بقیہ 18

گئی تصویر شیئر کی اور کہا کہ آپ مولانا عبدالواسع سے پوچھ لیں کہ میں وہاں کیوں گیا تھا میں انکی عیادت کرنے گیا تھا انہوں نے کہا کہ سردار صاحب آپ سے اسکی توقع نہیں تھی میں آپ کے پاس بھی اسی مقصد کیلئے آیا تھا میرا مشورہ ہے کہ جو بھی آپکا ٹوئٹر اکاؤنٹ چلاتا ہے انہیں ہدایت کریں کہ وہ آپ سے پہلے پوچھ لیا کریں اس ٹوئٹ کے جواب میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ اگر آپ مولانا عبدالواسع کی صحت معلوم کرنے گئے تو مولانا عبدالغفور حیدری کے پاس کیوں گئے تھے وہ تو بیمار نہیں ہیں اور مولانا عبدالواسع نے بھی کہا تھا کہ آپ ان سے کیوں ملنے گئے تھے انہوں نے کہا کہ میں اپنا اکاؤنٹ خود چلاتا ہوں لیکن آپ کی طرح اکیلو نہیں رہ سکتا کیوں آپ جانتے ہیں کہ میں مصروف آدمی ہوں۔

بقیہ 19

افراد میں معاون آلات اور بی آر ایس پی کے تحت ہونے والے تصویری اور مصوری کے مقابلوں کے شرکاء میں انعامات تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر یورپی یونین کی سفیر اندرولا کامینارا، رکن قومی اسمبلی مولوی کمال الدین، جرمنی کے اعزازی کونسل جنرل، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نادر گل بڑیچ، انور سلیم کاسی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا کہ بلوچستان وسائل اور استعداد سے مالا مال صوبہ ہے لیکن پسماندگی اور غربت کی وجہ سے یہاں کے لوگ دیگر صوبوں کے مقابلے میں پیچھے رہ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ بریس (BRACE) پروگرام اور بی آر ایس پی نے صوبے کی غربت کی شکار کمیونٹیز کی جس طرح معاونت کی ہے اس سے انہیں تعلیم، صحت، روزگار، خود کفیلی کے شعبوں میں مدد ملی ہے اب خصوصی افراد میں معاون آلات تقسیم کرنے سے انہیں بھی معاشرے میں آگے بڑھنے میں معاونت ملے گی انہوں نے کہا کہ بریس پروگرام وفاقی اور صوبائی حکومت کے وژن کے عین مطابق ہے اس پروگرام کو موسیٰ خیل، شیرانی، آواران، پنجگور سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں بھی شروع کیا جانا چاہیے حکومت اس سلسلے میں ہرممکن معاونت فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یورپی یونین کی سفیر یورپی یونین کی سفیر اندرولا کامینارا نے کہا کہ یورپی یونین کی ترجیح ہے کہ عوام کے ٹیکس سے دیئے جانے والے فنڈ کی زمین پر لگنے کی تصدیق کی جائے انہوں نے کہا کہ یورپی یونین بلوچستان کے لئے مختلف شعبوں میں 108 ملین یورو کی امداد فراہم کررہا ہے حال ہی میں صوبے کے زیر زمین پانی کو بڑھانے کے لئے 40 ملین یورو جبکہ تعلیم کے شعبے کے لئے 20 ملین یورو کے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے جو جلد ہی شروع کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہمارے کوشش ہے کہ صوبے کے تمام اسٹیک ہولڈز بشمول خصوصی افراد کے یورپی یونین کے منصوبوں سے مستفید ہوں اور ایسے پائیدار منصوبے بنائے جائے جنکی فنڈنگ ختم ہونے کے بعد کمیونٹی خود بھی اس سے مستفید ہوتی رہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو جی ایس پی پلس کا عہدہ ملنے کے بعد اب یہاں کی اشیاء یورپ میں برآمد کی جاسکتی ہیں پاکستان یورپی یونین کے ڈس ایبلٹی انکلوژن کنونشن میں بھی شامل ہے انہوں نے کہا کہ یورپی یونین بلوچستان کو ترجیح دی رہی ہے کیونکہ یہاں کے عوام کو اسکی ضرورت ہے ہمیں حکومت کی جانب سے برق رفتار فیصلہ سازی اور علاقوں تک رسائی دینے کی ضرورت ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی مولوی کمال الدین نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا لیکن پسماندہ ترین صوبہ ہے یہاں خشک سالی کی وجہ سے زراعت کو نقصان پہنچا انسان اور حیوان ایک ہی تالاب سے پانی پینے پر مجبور ہیں جسکی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں بریس پروگرام کے تحت پانی کی اسکیمات سے صحت کی صورتحال میں بھی بہتری آئیگی انہوں نے کہا کہ بلدیاتی ادارے فعال نہ ہونے کی وجہ سے بھی غربت اور مسائل بڑھ رہے ہیں کورونا وائرس کے باعث متاثرہ دیہاڑی دار طبقے کی مشکلات میں اضافہ ہوا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر سکھا کر انہیں خود کفیل بنایا جاسکتا ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو نادر گل بڑیچ نے کہا کہ بریس پروگرام صوبے کے 10 اضلاع میں جاری ہے اس میں 45 ملین یورو کی امداد یورپی یونین جبکہ حکومت بلوچستان بھی فنڈنگ کررہی ہے انہوں نے کہا کہ اب تک 21 ہزار کمیونٹی آرگنائزیشن بنائی گئی ہیں 5378 گھرانوں کو غربت سے نکالنے کے لئے امداد دی گئی ہے 1500 افراد کو تعلیم و ہنر سکھائے گئے ہیں جبکہ بی آر ایس پی اپنے طور پر اب تک 7 ہزار سے زائد افراد کو تربیت دی چکا ہے صوبے میں 200 واٹر سپلائی اسکیمات لگائی گئی ہیں 115 سینٹرز میں 8 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی ہے کورونا وائرس کی وباء کے دوران 32 ہزار گھرانوں کو احساس پروگرام سے منسلک کیا گیا جبکہ 24 ہزار کو حکومت بلوچستان کے ذریعے راشن دلوائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اب تک 5850 خصوصی افراد میں معاون آلات تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ صوبے میں کم وزن رکھنے والی مصنوعی اعضاء بھی لگانے کا عمل شروع کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ، پشین، ژوب میں خصوصی افراد کی معاونت کے لئے اب تک 236 لیٹرین بھی بنائی گئی ہیں

بقیہ 20

تفصیلات کے مطابق مشکے کے علاقے میں ٹریکٹر ٹرالی میں مٹی لوڈنگ کے دوران مٹی کا تودہ محنت کشوں پر گرگیا۔ جس کے نتیجے میں بائیس سالہ مزدور محمد صادق ولد حسن سکنہ بانڈیل گجر مشکے جاں بحق اور انیس سالہ محنت کش شہباز ولد لیاقت سکنہ بانڈیل گجر مشکے زخمی ہوگیا۔ زخمی اور جاں بحق کو مقامی ہسپتال پہنچایا گیا۔

بقیہ 21

مقام پر شاہ فیصل ولد لعل محمد ساتکزئی، راشد ولد عبدالرشید رائیجہ، ارشاد ولد عبدالرشید رائیجہ موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہوگئے لیویز نے زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا مزید کاروائی جاری ہے۔

بقیہ 22

مفکر، فلسفی اور شاعر ابن العربی کا قول بھی شیئر کیا کہ ''ہوسکتا ہے دنیا میں منافقت جیت جائے مگر آخرت سچوں کی کامیابی کا دن ہے''۔ اس سے قبل جام کمال نے اپنی ٹوئٹ میں کہا کہ اقتدار اور لالچ کے بھوکے اپنا یہ شوق بھی پورا کرلیں، صوبے کو نقصانات کے ذمہ دار بی اے پی ناراض گروپ، پی ڈی ایم اور چند مافیا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ جام کمال نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کو مشورہ دوں گا کہ اپنے اردگرد لوگوں پر نظر ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کو چاہیے کہ اپنے وفاقی سطح کے پارٹی ممبران سے کہیں کہ بلوچستان کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی نہ کریں تاکہ پی ٹی آئی بلوچستان صوبائی سطح پر اپنا کردار ادا کر سکے۔

بقیہ 23

پاکستان ریلوے کوئٹہ علی محمد آفریدی اور دیگر متعلقہ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارمز، مسافروں کو دی جانے والی سہولیات اور دیگر حصوں کا معائنہ کیا۔ ڈی ایس کوئٹہ نے چیف سیکرٹری کو ریلوے اسٹیشن میں مسافروں کو دی جانے والی سہولیات، اسٹیشن کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور مسافروں کو درپیش مشکلات سمیت دیگر امور پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ریل گاڑی کی سفر محفوظ اور کم خرچ ہونے کی وجہ سے روزانہ ہزاروں افراد اس میں سفر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس لیے یہ ضروری ہے کہ مسافروں کو تمام بنیادی سفری سہولیات فراہم ہونے چاہئیں، انہوں نے ہدایت کی کہ کوئٹہ سمیت دیگر تمام ریلوے اسٹیشنوں کی صفائی اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے اور اس سلسلے میں صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ریلوے کراسنگز اور پھاٹکوں پر عملے کی تعیناتی یقینی بنایا جائے تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کوئٹہ سے دیگر صوبوں کو جانے والی ٹرینوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ ٹرین کے ذریعے سفر کرنے والے مسافروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، چیف سیکرٹری نے کہا کہ پاکستان ریلوے ہمارا قومی اثاثہ ہے اس کی بہتری اور ترقی کے لئے ہمیں قومی جذبے سے سرشار ہو کر کام کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے شمار صدیوں پرانی تاریخی ریلوے ٹریک اور سرنگیں موجود ہیں ان سرنگوں تک رسائی آسان اور بہتر بنانے سے قومی اور بین الاقوامی سیاحت کو فروغ مل سکے گا جس سے ریلوے کثیر ریونیو حاصل کرسکتا ہے۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی ایس ریلوے اور دیگر متعلقہ حکام نے کوئٹہ تا کولپور ٹرین میں سفر کر کے مختلف اسٹیشنز، پلیٹ فارمز اور ریلوے کراسنگز کا معائنہ کیا۔

بقیہ 24

بھارتی ٹیم کی وکٹیں گرنے کا خوب جشن منایا۔ پاکستان ویمن ٹیم کی کھلاڑی بھی مینز ٹی20 ورلڈ کپ 2021ء کا پاک بھارت میچ دیکھنے میں مصروف رہیں۔ قومی ویمن ٹیم کا کیمپ کراچی میں جاری ہے، ٹیم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان ٹی20 ورلڈ کپ کا سنسنی خیز میچ دیکھا۔ یاد رہے کہ شاہین شاہ آفریدی نے 6 کے اسکور پر بھارتی اوپنرز کو میدان بدر کیا تو 31 کے اسکور پر حسن علی نے تیسرے بیٹسمین کو پویلین کی راہ دکھائی۔

بقیہ 25

ایم کے مظاہروں میں مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کی شرکت حوصلہ افزاء ہے جب تک یہ تحریک جاری ہے پارٹی کارکن اسی جذبے کے ساتھ کام جاری رکھیں۔ یہ بات انہوں نے پارٹی کارکنوں کے نام اپنے ایک پیغام میں کہی انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) روز اول سے پی ڈی ایم میں فعال اور منظم ہے بلوچستان میں پی ڈی ایم کی تمام سرگرمیوں میں مسلم لیگ (ن) کے کارکن پیش پیش رہے ہیں یہ بات قابل ستائش ہے کہ پارٹی کے کارکن صوبے کے طول وعرض میں نہ صرف پھیلے ہوئے ہیں بلکہ فعال اور متحرک بھی ہیں اور حکومت کے عوام دشمن فیصلوں کے خلاف عوام کی بھرپور ترجمانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کے مظاہروں میں عوام کی شرکت سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ بلوچستان کے عوام جاگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکن آنے والے دنوں میں کوئٹہ، کچلاک سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے مہنگائی مخالف مظاہروں میں بھرپور شرکت کریں۔

بقیہ 26

ہمیشہ یاد رکھیں، کامیابی کا راز اتحاد، ایمان اور تنظیم میں ہے، وزیراعظم عمران خان سے سیکھا ہے کہ ہارتا وہ ہے جو ہار مان لیتا ہے، پاک بھارت کرکٹ میچ کو لے کر بہت پرامید ہوں، امید ہے آج پاکستان بھارت کے چھکے چھڑائے گا۔ پاک و بھارت میں آج جنگ نہیں کرکٹ میچ کھیلا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی یونیورسٹی میں کانووکیشن کی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نجی یونیورسٹی کے وائس چانسلر، اساتذہ، طلبہ اور ان کے والدین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ علاوہ ازیں وفاقی وزیر علی زیدی نے تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ میں اسناد اور انعامات بھی تقسیم کئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر علی زیدی نے کہا کہ تمام طلبہ کو اپنی ڈگری مکمل کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ تعلیمی اداروں میں بہت یادگار لمحات ہوتے ہیں۔ میں جب بھی یونیورسٹی یا کالج کے سامنے گزرتا ہوں تو مجھے اپنا زمانہ طالبعلمی یاد آجاتا ہے۔ انہوں نے طالب علموں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ زمانہ طالب علمی کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کامیابی کا راز اتحاد، ایمان اور تنظیم میں ہے۔ تمام طلباء ان سنہری اصول پر عملدرآمد ہوں اور کامیابی حاصل کریں۔ نوجوان ہی اس ملک کا سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان سے سیکھا ہے کہ ہارتا وہ ہے جو ہار مان لیتا ہے۔ حضرت علی کا قول ہے کہ ممکن اور ناممکن صرف انسانی ذہن میں ہے۔ اللہ پاک کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں۔ سب سے زیادہ کامیاب انسان وہ ہوتا ہے جس میں انسانیت کا جزبہ ہو۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ آج پاکستان و بھارت کا کرکٹ میچ ہے۔ کرکٹ ٹیم مکمل فارم میں ہے اور امید ہے کہ بھارت کو ہرائینگے۔ پاک بھارت کرکٹ میچ کو لے کر بہت پرامید ہوں۔ امید ہے آج پاکستان بھارت کے چھکے چھڑائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاک بھارت کا کرکٹ میچ ہمیشہ سے دلچسپ ہوتا ہے۔ دونوں ملکوں کی عوام کرکٹ کو لے کر بے حد جزباتی ہوتی ہے۔ پاک و بھارت میں آج جنگ نہیں کرکٹ میچ کھیلا جائے گا۔ امید ہے کہ شاہین آفریدی اچھا پرفارم کرینگے اور سب کو سرپرائز دینگے۔

بقیہ 27

رضوان نے ٹی ٹوئنٹی میں 100 کیچز مکمل کرلیے۔ محمد رضوان نے ٹی ٹوئنٹی میچز میں 100 کیچز ورلڈ کپ میں بھارت کے خلاف میچ میں مکمل کیے۔ محمد رضوان نے پاک بھارت میچ کے دوران چھٹے اوور میں حسن علی کی گیند پر سوریا کمار یادو کا شاندار کیچ کیا۔

بقیہ 28

جنرل میاں افتخار حسین نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی صوبائی وضلعی وسائل پر مقامی عوام کے حق کی جنگ لڑ رہی ہے، 2021ء میں بھی دیربالا کے کئی علاقوں میں سکولز موجود ہی نہیں، سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کررہی ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی نے جو سڑک ایک ارب 16 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائی تھی، اسکے بعد کوئی روڈ نہیں بنا۔ تحصیل کلکوٹ تل کمراٹ میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے میاں افتخار حسین نے کہا کہ عوام پوچھنا چاہتے ہیں کہ آٹھ سال سے برسراقتدار حکومت کیا کررہی ہیں؟ دیربالا کے مقامی افراد کو اپنی ریت پر بھی اختیار نہیں دیا جارہا، جنگلات پر بھی عوام اپنے حق سے محروم ہیں۔ سیاحت کے فروغ کیلئے بھی اقدامات نہیں اٹھائے جارہے، دیربالا میں سیاحت کے بہترین مراکز بن سکتے ہیں۔ صوبائی خودمختاری کے بعد ضلعی خودمختاری کے ذریعے ضلعی وسائل پر اسی ضلع کے عوام کا حق ہوگا۔ اپنے وسائل پر اختیار حاصل کرنا ہے تو عوامی نیشنل پارٹی کا ساتھ دینا ہوگا، دیر میں جو وسائل ہیں ان پر مقامی عوام کو حق دلائیں گے۔ عوام کو مہنگائی کے خلاف عوامی نیشنل پارٹی کا ساتھ دینا ہوگا، بروز پیر تمام تحصیلوں میں احتجاج ہوں گے۔ اے این پی کے سیکرٹری جنرل میاں افتخار حسین نے مزید کہا کہ 10 نومبر کو عظیم الشان جلسہ عام پشاور میں ہوگا جس میں عوام کو کثیر تعداد میں شرکت کی دعوت دیں گے۔ موجودہ مہنگائی آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے ساتھ ناروا اور ناجائز معاہدوں کی وجہ سے ہے۔ نااہل حکمرانوں کی وجہ سے عوام کا جینا دوبھر ہوچکا ہے، عوام کو اب نکلنا ہوگا۔ دیربالا کے عوام کو اپنے نمائندے سوچ سمجھ کر منتخب کرنے ہوں گے، اے این پی انکی جنگ ہر صورت لڑے گی۔ اس موقع پر ضلعی صدر راجا امیر زمان، جنرل سیکرٹری افتخار احمد، سابق امیدوار برائے صوبائی اسمبلی گل شیر خان، کمیٹی اراکین متوکل خان، ملک واصل خان بھی موجود تھے۔

بقیہ 29

پاکستان منتقل کردی گئی جس میں ویکسین کی 66 لاکھ خوراکیں ہیں۔ ذرائع وزارت صحت کے مطابق کورونا ویکسین کی 66 لاکھ ڈوز چین اور امریکہ سے پاکستان منتقل کی گئی ہیں۔ چین سے سائینو ویک ویکسین کی 30 لاکھ ڈوز لائی گئی ہیں، 30 لاکھ سائینو ویک ڈوز چینی حکومت کا پاکستان کو تحفہ ہے، چین سے 30 لاکھ ویکسین ڈوز پی آئی اے کے ذریعے لائی گئی ہیں۔ کوویکس سے 36 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز کی کھیپ موصول ہوئی، کوویکس کی جانب سے پاکستان کو فائزر ویکسین فراہم کی گئی ہے، کوویکس کی ویکسین کھیپ غیر ملکی ایئر لائن سے اسلام آباد پہنچائی گئی۔ اس حوالے سے ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ 66 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز ای پی آئی کے مرکزی ویئر ہاؤس منتقل کردی گئیں، فائزر اور کورونا ویک ویکسین صوبوں کو حسب ضرورت فراہم ہوگی۔ وفاقی حکومت صوبوں سے ویکسین کی ڈیمانڈ لسٹ طلب کرے گی، 14 کروڑ سے زائد کورونا ویکسین ڈوز پاکستان لائی جاچکی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان لائی گئی 10 کروڑ سے زائد کورونا ویکسین ڈوز خریدی گئی ہیں، پاکستان کو 3 کروڑ 80 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز عطیہ اور تحفہ ملی ہیں۔ کوویکس سے پاکستان کو 3 کروڑ کورونا ویکسین ڈوز عطیہ ملی ہیں، چین پاکستان کو 80 لاکھ کورونا ویکسین ڈوز تحفہ دے چکا ہے، کوویکس سے پاکستان کو فائزر، آسٹرازینکا، موڈرنا اور سائینو فام ویکسین ملی ہے۔

بقیہ 30

میں واقع شیو مندر میں نوراتری کے میلے میں شرکت کے موقع پر ہندو برادری کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ چیف جسٹس پاکستان گلزار احمد نے کہا کہ مندروں کے بارے میں بہت سے معاملات میرے سامنے آئے ہیں، ہندو برادری کی تمام زیر قبضہ املاک پر قبضے ختم کرائے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے آئین نے ہر مذہب کے لوگوں کی کے حقوق کی ضمانت دی ہے اس لئے آئین اور قانون کے تحت تمام اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ہندو برادری کے بہت سے مقدمات عدالت میں آتے ہیں ہم پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہندوں کے مسائل حل کئے جائیں، انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ تمام مذہبی جماعتوں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی، انہوں نے کہا کہ ہڑی مندر بھونگ شریف مندر اور دیگر مذہبی مقامات کی سپریم کورٹ نے ہمیشہ حفاظت کی ہے انہوں نے کہا کہ مجھے پتہ چلا ھے کہ اس مندر پر بھی کوئی تنازعہ ھے ھم اس کا ریکارڈ طلب کر کے جائزہ لیں گے انہوں نے نوراتری کی ہندو برادری کو مبارک باد پیش کی، میلے میں امد پر مکھی بھگت کرم چند، رمیش وانکوانی نے ان کا خیر مقدم کیا روایتی تحائف اور سوینئر پیش کئے۔

بقیہ 31

روایتی حریف بھارت سے کامیابی کی خوشی میں ایک دوسرے کو گلے لگ کر مبارکبادیں دی اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستانی شاہینوں کی بھارتی سورماؤں کو شکست سے ساری قوم میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، شائقین کرکٹ دیوانہ وار ایک دوسرے سے لپٹ گئے اور مبارکبادیں دیتے رہے۔ کئی شائقین کرکٹ خصوصاً خواتین جیت کی خوشی میں اپنی جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور ان کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو جاری ہوگئے۔ نوجوان شائقین کرکٹ قومی ٹیم کی جانب سے ہدف حاصل ہوتے ہی نعرہ تکبیر اللہ اکبر، پاکستان زندہ باد، قومی ٹیم زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ شائقین کرکٹ ہاتھوں میں پاکستان کے پرچم تھام کر نعرے لگاتے ہوئے بھنگڑے ڈالتے رہے۔ کسی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے پولیس کی بھاری بھی تعینات رہی۔ پاکستانی ٹیم کی کامیابی پر مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ کئی مقامات پر تاجروں نے قومی ٹیم کی جیت کی خوشی میں کھانے پینے کی اشیاء مفت تقسیم کردیں۔ بعض علاقوں میں قومی ٹیم کی کامیابی کی خوشی میں ہوائی فائرنگ بھی کی گئی جبکہ کئی مقامات پر آتش بازی بھی کی گئی۔

بقیہ 32

نااہل حکمرانوں کو گھر بھیجنے میں مسلم لیگ ن خیبر پختونخوا بنیادی کردار ادا کرے گی، جو حکومت تعویذوں اور جنات سے چل رہی ہے اس سے خیر کی کیا توقع کی جاسکتی ہے، تاریخ میں پہلی بار دیکھ لیا کہ کارکردگی کی بنیاد پر نہیں بلکہ جادو ٹونے سے حکومت چلائی جارہی ہے، خیبر پختونخوا کے ڈاکٹرز نے ملک میں سب سے پہلے MDF قائم کیا جس پر میں انہیں شاباش دیتا ہوں اب کالے کوٹ والے وکلاء کے بعد سفید کوٹ کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس اسٹاف پی ٹی آئی کے حکومت کیخلاف سراپا احتجاج بنے ہیں برسراقتدار آ کر عمران نیازی کے ناجائز قوانین ختم کرائیں گے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس اسٹاف کے حقوق کی تحفظ کرینگے، مسلم ڈاکٹرز فورم کے تمام نومنتخب عہدیداروں جس میں خواتین ڈاکٹرز بھی شامل ہیں اُن سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کیلئے نیک خواہشات رکھتے ہیں، مسلم لیگ ن نے خیبر پختونخوا میں یکم نومبر کو خواتین ونگ کی جانب سے پشاور میں بڑے احتجاج کا اعلان کیا ہے اسی طرح وکلاء ونگ کو بھی ہدایت جاری کی ہے کہ وہ بھی پورے صوبے میں، مہنگائی کیخلاف اور ان نااہل حکمرانوں کیخلاف احتجاج کریں وہ پشاور میں مسلم ڈاکٹرز فورم خیبر پختونخوا کی تقریب حلف برداری کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے اس سے قبل انجینئر امیر مقام نے مسلم ڈاکٹرز فورم کے نومنتخب صوبائی عہدیداروں سے حلف بھی لیا تقریب میں سیکڑوں ڈاکٹرز شریک ہوئے تقریب سے مسلم ڈاکٹرز فورم کے نومنتخب عہدیداروں نے بھی خطاب کیا جبکہ تقریب کے بعد پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی صدر انجینئر امیر مقام کی قیادت میں مہنگائی کیخلاف بڑی احتجاجی ریلی بھی نکالی گئی جس میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

بقیہ 33

کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کی اور اس دوران پانی کا وقفہ کیا گیا۔ پانی کے وقفے میں پاکستانی وکٹ کیپر محمد رضوان نے نماز ادا کی۔ پاکستانی وکٹ کیپر کی نماز ادائیگی کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے محمد رضوان کے اس عمل کو سراہا گیا واضح رہے کہ اسی میچ میں محمد رضوان نے بھارتی کھلاڑی سوریا کمار کا کیچ تھام کر ٹی ٹوئنٹی میں کیچز کی سنچری بھی مکمل کی۔

بقیہ 34

موصول ہوئی کہ النور نامی رجسٹریشن نمبر بی ایف ڈی 11797 ماہی گیر کشتی جو کہ گوادر سے مچھلی کے شکار کے لئے نکلی تھی اس وقت کھلے سمندر میں مشینری خراب ہو جانے کی وجہ سے بے یار و مددگار کھڑی ہے۔ پاکستان میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی کی بوٹ مدد کے لئے فوری روانہ ہوئی اور موقع پر جا کر مصیبت زدہ عملے کو کھانا اور طبی امداد فراہم کی۔ بعدازاں کشتی کو کھینچ کر مزید معاونت کے لئے گوادر بندرگاہ پہنچا دیا گیا۔

بقیہ 35

نصف سنچری مکمل کی۔ محمد رضوان نے نصف سنچری مکمل ہونے پر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کی۔ محمد رضوان نے 55 گیندوں پر 79 رنز سکور کئے۔

بقیہ 36

ترجمان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے کہا ہے کہ مہنگائی اور معاشی بدحالی عوام کو پامال کر رہی ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ آٹا، چاول، گھی، دالیں اور سبزیاں غریب کی خریداری سے باہر ہیں، درمیانہ طبقہ غربت کی لکیر سے نیچے آ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو بھگانے کیلئے ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانا ہوگی، قائد حزب اختلاف جلد از جلد عمران خان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائیں، پنجاب میں بزدار کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کیلئے فضا سازگار ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ پنجاب میں بزدار کو نکالے کے بعد عمران خان کو نکالنا آسان ہوگا، عمران خان کو مزید اقتدار میں رہنے دینا عوام سے منافقت ہوگی۔

بقیہ 37

لاہور سے شروع ہونے والا مظاہرہ، پیپلز پارٹی کا نے حکومت کو مظاہرین سے مذاکرات کے ذریعے معاملہ حل کرنے کا مشورہ دیدیا۔ اپنے بیان میں پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل نیئر حسین بخاری نے کہا کہ پنجاب میں امن وامان کی کشیدہ صورت حال تشویشناک ہے، پرامن احتجاج کو گھیراؤ جلاؤ پتھراؤ میں تبدیلی لانے والے حکمران موجودہ صورت حال کے خود ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ٹی روڈ میدان جنگ بن جانا وفاقی صوبائی حکومتوں کی ناکامی ہے، خندقیں کھود کر مظاہرین کو روکنا مسئلے کا حل ہے نہ ہی مظاہرین کو روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین اور پولیس میں تصادم کے نتیجے میں سینکڑوں پولیس اہلکار اور شہری زخمی ہیں، حکمرانوں کے غیر ذمہ دارانہ رویہ ناقص حکمت عملی کیوجہ سے قیمتی جانوں ضیاع ہوا، حکومت فوری طور پر مظاہرین سے مذاکرات کر کے معاملے کا حل نکالے۔

بقیہ 38

وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ افغان عوام کو اقوام متحدہ کی جانب سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سامان کی فراہمی و ترسیل میں راہداری کی فراہمی میں پاکستان اپنی مدد اور تعاون جاری رکھے گا، قابض قوت اپنے بہیمانہ جبر واستبداد کے ذریعے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے عوام کی استصواب رائے کے اپنے ناقابل تنسیخ حق کے حصول کی منصفانہ جدوجہد کو دبانے کی کوشش کررہی ہے جس کی ضمانت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنی متعدد قراردادوں کے ذریعے دی ہے، پاکستان اقوام متحدہ کی رکن ریاستوں کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ملا کر اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اہداف کے حصول کی خاطر کام کرنے کے لئے آمادہ وتیار ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے بیان کے مطابق وزیر خارجہ نے کہا کہ سب سے زیادہ بین الحکومتی نمائندگی کی حامل تنظیم کے طور پر اقوام متحدہ بنی نوع انسان کو درپیش کورونا عالمی وباء، اس کے نتیجے میں جنم لینے والے معاشی بحران اور ماحولیاتی تغیر کے خطرات جیسے مشترکہ مسائل کے حل کی بہترین جگہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح ؒ کی بصیرت سے ملنے والی رہنمائی اور جذبے کے تحت پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے منشور کو سربلند کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی امن وسلامتی، پائیدار ترقی اور سب کے لئے مساوی انسانی حقوق کے فروغ میں اقوام متحدہ کی مرکزیت کے ساتھ کثیر القومیت کے لئے ہم نے ہمیشہ اپنے مضبوط عزم وارادے اور پختہ وابستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1960 سے اقوام متحدہ کے امن دستوں اور کارروائیوں کے لئے سب سے زیادہ امن دستوں کی فراہمی میں سرفہرست ملک ہونے سے لے کر اقوام متحدہ کے بھارت اور پاکستان کیلئے فوجی مبصر گروپ (یواین ایم او جی آئی پی) جیسے قدیم ترین امن مشن کی میزبانی، دہائیوں سے لاکھوں مہاجرین کی مہمان نوازی کرنے سے لے کر دنیا بھر میں منصفانہ مقاصد کے لئے حمایت کی فراہمی تک، پاکستان ہمیشہ عالمی تعاون، مکالمے اور تنازعات کے پرامن حل کا بھرپور مبلغ اور پرچارک رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران پاکستان نے سفارتی مشن، اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور بین الاقوامی تنظیموں سمیت دیگر کے افغانستان سے انخلاء اور انہیں متعلقہ مقامات تک پہنچانے میں سہولت کاری کا کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان عوام کو اقوام متحدہ کی جانب سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سامان کی فراہمی وترسیل میں راہداری کی فراہمی میں پاکستان اپنی مدد اور تعاون جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا منشور ہمارے اس اجتماعی عزم وارادے کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے کہ عالمی قانون اور پرامن بقائے باہمی کی بالادستی ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقوام کے درمیان مساوی حقوق، عوام کے استصواب رائے کے حق اور عالمی امن کی تقویت کے لئے دیگر مناسب اقدامات کرنے کے اصولوں کے احترام پر مبنی دوستانہ تعلقات پروان چڑھانے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ ان عالمی مقاصد اور اصولوں کو دنیا کے مختلف حصوں میں قانونی جوابدہی وگرفت سے استثنٰی کے ساتھ جھٹلایا اور پامال کیا جارہا ہے، اس کی سب سے سنگین اور کھلی مثال غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ قابض قوت اپنے بہیمانہ جبر واستبداد کے ذریعے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے عوام کی استصواب رائے کے اپنے ناقابل تنسیخ حق کے حصول کی منصفانہ جدوجہد کو دبانے کی کوشش کررہی ہے جس کی ضمانت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنی متعدد قراردادوں کے ذریعے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے دن کو مناتے ہوئے میں عالمی برادری پر زور دیتا ہوں کہ تنازعہ جموں وکشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد کے لئے کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی رکن ریاستوں کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ملا کر اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اہداف کے حصول کی خاطر کام کرنے کے لئے آمادہ وتیار ہے تاکہ دنیا بھر میں امن، ترقی اور خوش حالی کی منزل حاصل کی جاسکے۔

بقیہ 39

وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے سیاسی ابلاغ ڈاکٹر شہباز گل نے کہا ہے کہ ملکی معیشت اور تشخص کو پامال کرنے والے آج ملک اور جمہوریت کا جھوٹا رونا رو رہے ہیں، اپوزیشن کا رونا دھونا، دھرنے اور ریلیاں کرپشن بچا ایجنڈے کی تکمیل کیلئے ہیں۔ اتوار کو مریم اورنگزیب کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے معاون خصوصی نے کہا کہ بھوک وافلاس کا جاپ جپنے والوں کے دور میں گلوبل ہنگر انڈیکس میں پاکستان 106 پر تھا، کورونا کے باوجود 2021 میں پاکستان 92 نمبر پر ہے، ملکی معیشت اور تشخص کو پامال کرنے والے آج ملک اور جمہوریت کا جھوٹا رونا رو رہے ہیں، اپوزیشن کا رونا دھونا، دھرنے اور ریلیاں کرپشن بچا ایجنڈے کی تکمیل کیلئے ہیں۔ ڈاکٹر شہباز گل نے کہا کہ عوام نے 2018 میں نااہل لیگی ظلم سے نجات حاصل کی۔

INVITATION FOR BIDS

Directorate of Archives Balochistan Quetta RE-PRINTING & PUBLICATION OF RARE BOOKS, RELIEF WORK OF RARE PHOTOGRAPHS, BROACHERS & FILE COVERS

Directorate of Archives Balochistan Quetta invites sealed bids from interested eligible bidders having valid NTN & STRN registrations and are placed active taxpayers of FBR for purchase of fumigation chamber machine at Directorate of Archives Noori Naseer Khan Cultural Complex Spinni Road, Quetta as per following detail: -TSE190699

S#	Diaries of Balochistan Agency, Directorate of Archives Balochistan, Quetta	Number of Pages
1.	The Kalat Affairs	365 Pages / 50 Sets
2.	Administrative Report 33 Volumes	6031 Pages / 50 Sets
3.	Sir Robert Sandeman (Biography)	392 Pages / 50 Sets
4.	General John Jacob (Biography)	324 Pages / 50 Sets
5.	Jhalwan Sketch	130 Pages / 50 Sets
6.	Relief Art Work of Rare Photographs (10x10 feet) along with accessories and installation of Spot Lights	03 Photographs
7.	Broachers on Art Card four (04) Color Printing on universal standard size	16 ages / 200 Copies

Interested bidders may obtain complete set of bidding documents containing description of item, specification & Schedule. Bidder eligibility & Qualification requirements/ terms & Conditions are free of cost from BPPRA website (www.bppra.org.pk) website and Directorate of Archives Noori Naseer Khan Cultural Complex Spinni Road, Quetta. Bidder(s) are required to bid for entire (100%) quantity of the items. The last date of Tender submission is ***6th November, 2021*** at 12.00 PM, and will be opened at 01.00 PM on the same day. After stipulated time frame, no tender documents will be accepted. Single stage Two Envelopes procedure is set out in Public Procurement Rules, 2014 shall apply. Technical & Financial Bids in separate sealed envelopes shall be submitted. The "Financial Bid" must be supported with 2% of the bid value in the shape of Bank Draft/ Call Deposit/ Demand Draft in the name of Director Archives Balochistan, Quetta. Address: Noori Naseer Khan Cultural Complex Spinni Road, Quetta. 081-9213196

PRO NO.1414.24.10.2021

Director Archives Balochistan

پولیو کے خاتمے کیلئے پولیو ورکرز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، عزیز جمالی

بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کے لئے پولیو رضا کاروں اور صوبائی انتظامیہ کا کردار قابل رشک ہے

انسداد پولیو کے ذریعے آئندہ سال پولیو کے پھیلاؤ کی شرح صفر کرنے کا عزم رکھا ہے، سیکرٹری پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کے لئے پولیو رضا کاروں اور صوبائی انتظامیہ کا کردار قابل رشک ہے ...

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

روی چندرا ایشون نے پاکستانی ٹیم کو جنونی قرار دیدیا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سید خورشید احمد شاہ کا ملک میں تعلیم کی صورتحال پر تشویش کا اظہار

جو بچے اینٹوں پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہے ہوں وہ دنیا کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں، تقریب سے خطاب

سکھر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سید خورشید احمد شاہ نے ملک میں تعلیم کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے ...

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شکیب الحسن نے شاہد آفریدی کا T20 ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ وکٹوں کا ریکارڈ توڑ دیا

بقیہ 33 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ورلڈ کپ ٹی ٹوئنٹی، پاکستان و بھارت کی ٹیموں کا ٹکراؤ

سکھر کی اقلیتی برادری نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کی کامیابی کیلئے مندر میں پوجا کی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

طیاروں سے پرندے ٹکرانے کے واقعات روکنے کیلئے بڑا اقدام

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی آئی اے شعبہ کارپوریٹ سیفٹی کے زیر اہتمام ایک ہفتہ پر مشتمل سیفٹی ویک کا انعقاد

بیدار کرنا تھی۔ طیاروں سے پرندے ٹکرانے کی وجہ

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو کا پشاور شہر میں مہنگائی کیخلاف احتجاجی مظاہرے کے انعقاد پر جیالوں کو شاباش

عمران خان نے گھروں کے چولہے بجھا دیے، اور ضروری اشیا خریداروں کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پشاور شہر میں مہنگائی کے خلاف عوام کو منظم کر کے احتجاجی مظاہرے کے انعقاد پر جیالوں کو شاباش دی ہے۔ میڈیا سیل ... مطابق پی پی پی چیئرمین نے کہا ہے کہ کراچی سے پشاور تک بدترین مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی کو

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

باجوڑ کے تاجر کو پورا ٹیکس ادا کرنے پر ایف بی آر کی جانب سے ایوارڈ سے نوازدیا گیا

باجوڑ (این این آئی) باجوڑ کے تاجر کو پورا ٹیکس ادا کرنے پر ایف بی آر کی جانب سے ایوارڈ سے نواز دیا گیا۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ایوان صدر کی سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب کے دوران باجوڑ سے تعلق رکھنے والے معروف تاجر حاجی بخت روان کے بھتیجے حاجی سعید اللہ کو (فیڈرل بورڈ آف ریونیو) یعنی FBR کو ہر آمدات کی مد میں پورا ٹیکس ادا کرنے پر ٹیکس فیئر ریلکنیشن ایوارڈ سے نوازا۔ FBR ٹیکس فیئر ریلکنیشن ایوارڈ میں

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم آزاد کشمیر سے سینئر وزیر کی ملاقات

سیاسی صورت حال اور حکومتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

مظفر آباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی اور صدر پاکستان تحریک انصاف و موسٹ سینئر وزیر کے درمیان اہم ملاقات ہوئی جس میں ملکی مجموعی سیاسی صورت حال اور حکومتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں شخصیات نے عمران خان کے وژن کے مطابق آزاد کشمیر میں گڈ گورننس اور تعمیر و ترقی کے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پابندی کے باوجود گڈاپ میں غیر قانونی طور پر ریتی بجری نکالنے کا سلسلہ جاری

کراچی (این این آئی) ریتی بجری نکالنے پر پابندی کے باوجود کراچی کے ضلع ملیر کے علاقے گڈاپ میں مبینہ طور پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے بااثر قبائلی سردار کے لوگ دھڑلے سے یہ کام کر رہے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت فوری طور پر سرحد بندش کے مسئلے کا حل تلاش کرے، مسلم لیگ

پاک افغان سرحد کی بندش سے تاجروں، مریضوں سمیت ہر طبقے کا نقصان ہو رہا ہے، سعید الحسن مندوخیل

دنیا اور بالخصوص پاکستان کو چاہیے کہ ہم افغان عوام کا احساس کریں ایسا کرنا پاکستان کے حق میں بھی بہتر ہے، صوبائی صدر پاکستان مسلم لیگ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کے صوبائی صدر سابق وفاقی وزیر سعید الحسن مندوخیل نے کہا ہے کہ پاک افغان سرحد کی بندش سے تاجروں، مریضوں سمیت ہر طبقے کا نقصان ہو رہا ہے حکومت فوری طور پر مسئلے کا حل تلاش کرے تاکہ عوامی مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، سعید الحسن مندوخیل نے کہا کہ پاک افغان سرحد کئی روز سے بند ہے جسکی وجہ سے تاجر، مریضوں سمیت ہر طبقہ پریشان ہے لوگ سرحدوں کے دونوں اطراف محصور ہو کر رہ گئے ہیں جسکی وجہ سے مقامی آبادیوں

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک کون چلا رہا ہے کسی کو کچھ معلوم نہیں، سینیٹر پروفیسر ساجد میر

پریشان حال عوام کے دلوں کو کرکٹ میچوں سے بہلانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے

لاہور (این این آئی) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے کہا ہے کہ پریشان حال عوام کے دلوں کو کرکٹ میچوں سے بہلانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے، ایک مذہبی تنظیم کے خلاف ریاستی تشدد اور تنظیم کی طرف سے پولیس اہلکاروں پر تشدد اور اموات کا سلسلہ افسوس ناک ہے، ملک کون چلا رہا ہے کسی کو کچھ معلوم نہیں، وزیر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی فش ہاربر پر پھنسی کشتیوں کو نکال کر ٹریفک بحال کردی گئی

کراچی (این این آئی) فش ہاربر پر پھنسنے والی کشتیوں کا راستہ کلیئر کر کے مچھلی سے لدی 14 لانچوں کو جیٹی پر لنگر انداز کر کے ٹریفک بحال کروادی گئی۔ فش ہاربر کراچی کے سکیورٹی انچارج ناصر بونیری کے مطابق ٹریفک جام کی صورتحال صبح کے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف سے طویل مذاکرات نشاندہی کرتے ہیں، حسان خاور

عوام کے مفاد کا سودا کرنا ہوتا تو آئی ایم ایف سے مذاکرات ایک دن میں مکمل ہو جاتے

لاہور (این این آئی) معاون خصوصی وزیر اعلی برائے اطلاعات و ترجمان حکومت پنجاب حسان خاور نے کہا ہے کہ ملکی زر مبادلہ کے ذخائر بیدردی سے لٹا کر معیشت ڈبونے اور اربوں ڈالر لوٹنے والے ایون فیلڈ کے رہائشی آج پی ٹی آئی حکومت کو قومی سلامتی یاد کروا رہے ہیں، شہباز شریف بے سرو پا تنقید کی بجائے اپنی 25 ارب کی ٹی ٹیز کی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

داسو ڈیم کا تعمیراتی کام (آج) سے دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ

اپر کوہستان (این این آئی) ڈپٹی کمشنر عارف خان یوسفزئی نے تصدیق کی ہے کہ داسو ڈیم کا تعمیراتی کا (آج) پیر 25 اکتوبر سے شروع ہوگا اس حوالے سے داسو ڈیم پر کام کرنے والی چینی تعمیراتی کمپنی غضوبہ نے اعلامیہ جاری کر دیا جس میں کہا گیا کہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سابق چیف جسٹس آف پاکستان افتخار احمد چوہدری سابق وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کی وفات پر بیٹے عبید کاسی سے تعزیت کا اظہار کر رہے ہیں

پاراچنار، قبائلی تصادم میں جاں بحق افراد کی تعداد آٹھ ہوگئی، پندرہ زخمی

کرم (این این آئی) خیبر پختون خوا کے ضلع کرم کے صدر مقام پاراچنار میں جنگلات کی لکڑی کاٹنے کے تنازع پر 2 قبائل کے درمیان تصادم دوسرے روز بھی جاری رہا جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد آٹھ ہوگئی، 15 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مہنگائی سے شہری خودکشی کر رہے ہیں جبکہ حکومت آئی ایم ایف کی غلامی میں مگن ہے، حافظ طاہر مجید

آٹا، گھی، چینی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، جماعت اسلامی حکومت کی کارکردگی کو مسترد کرتی ہے

حیدرآباد (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق کی اپیل پر ہوشربا مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی ضلع حیدر آباد کے تحت ڈپٹی جنرل سیکریٹری جماعت اسلامی سندھ حافظ طاہر مجید، ضلعی امیر عقیل احمد خان کی زیر قیادت احتجاجی ریلی نکالی گئی جو دفتر جماعت اسلامی سے شروع ہو کر کوہ نور چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ مظاہرین نے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مظفر گڑھ، ٹرالے اور موٹر سائیکل کے مابین تصادم میں میاں بیوی جاں بحق

مظفر گڑھ (این این آئی) ٹرالے اور موٹر سائیکل کے مابین تصادم میں میاں بیوی جاں بحق ہوگئے، ریسکیو 1122 کنٹرول روم کے مطابق مظفر گڑھ کی تحصیل کوٹ ادو میں ہیڈ تونسہ روڈ پر بستی بریار کے قریب ٹرالہ کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار میاں بیوی موقع پر جاں بحق ہوگئے، اطلاع ملنے پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، فرخ حبیب

حکومت کو مہنگائی کے باعث درپیش عوام کی مشکلات کا بخوبی علم ہے، میڈیا سے گفتگو

وزیراعظم عمران خان دورہ سعودی عرب کے بعد فوڈ سپورٹ پروگرام کا اعلان کریں گے

فیصل آباد (این این آئی) وزیر مملکت اطلاعات و نشریات فرخ حبیب نے کہا ہے کہ حکومت کو مہنگائی کے باعث درپیش عوام کی مشکلات کا بخوبی علم ہے، عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعظم عمران خان دورہ سعودی عرب کے بعد فوڈ سپورٹ پروگرام کا اعلان کریں گے جس میں محدود وسائل والے طبقے کیلئے خصوصی مراعات دی جائیں گی۔ اتوار کی شام ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد میں آسانگھ پارک کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا دورہ سعودی عرب انتہائی کامیاب رہا

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تنظیمات اہل سنت سبی کے سینئر رہنما حاجی زاہد طولان کی قیادت میں تحریک لبیک پاکستان کی پرامن ریلی پر فائرنگ اور تشدد کے خلاف احتجاجی مظاہرے کا منظر

خضدار انتظامیہ نے سمگلرز کے خلاف وسیع پیمانے پر کاروائیوں کی تفصیلات جاری کر دی

140 ملزمان گرفتار، 98 گاڑیاں برآمد، 6472 کلوگرام بشمول منشیات کے تمام اقسام کے برآمد

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایبسولوٹلی ناٹ ڈرامے کا سفر ایبسولوٹلی یس پر ختم ہونیوالا ہے، ایمل ولی خان

پہلے ہی کہا تھا امریکہ سے تعلقات شروع ہو گئے ہیں ختم کرنا آپ کے بس میں نہیں ہے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حافظ آباد، دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں اور اینٹیں بنانیوالے بھٹوں کیخلاف کاروائی

7 بھٹہ مالکان کو 3 لاکھ 50 ہزار جرمانہ، تین مالکان کے خلاف مقدمات کا اندراج

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف این اے 133 میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھے گی، اعجاز چوہدری

تحریک انصاف کے کارکنان پوری تیاری کے ساتھ سیاسی میدان میں اترے ہیں، جمشید چیمہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی کامیاب پالیسیوں کی بدولت ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے، محمد شفا

متحدہ اپوزیشن نے پچھلے ستر سال سے ملک کی دولت کو اپنی ذاتی مفادات کے لیے بے دریغ استعمال کیا

استور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف ضلع استور کے صدر محمد شفا نے کہا ہے کہ وزیراعظم عمران خان کی کامیاب پالیسیوں کی بدولت ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے، تحریک انصاف ملک میں مظلوم طبقے کی آواز ہے، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ اپوزیشن نے پچھلے ستر سال سے ملک کی دولت کو اپنی ذاتی مفادات کے لیے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عارضی معاشی مشکلات جلد ختم ہوں گی، میاں اسلم اقبال

تیز رفتار صنعتی ترقی سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے، صوبائی وزیر

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت میاں اسلم نے صوبائی حلقہ 151 میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد بسطامی روڈ پر عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صنعت و تجارت میاں اسلم اقبال نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت صرف نعروں نہیں بلکہ حقیقی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، وسائل امانت سمجھ کر عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر صرف کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پولیو کا خاتمہ میڈیا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کا مشترکہ سماجی فریضہ ہے، نائلہ بلیدی

پولیو ویکسین سے متعلق بغیر کسی تصدیق کے پروپیگنڈے سے پورے معاشرے پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں

پولیو ورکرز ہر طرح کے سخت حالات اور موسم کی سختیوں کے باوجود انسداد پولیو مہم کی کامیابی کیلئے کوشاں رہتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری صحت

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کرکٹ دیکھتے ہوئے سیاست اور نفرت سے دور رہا جائے، محمد کیف

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صحت عامہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، جام کمال

پولیو ایک حساس مسئلہ، حکومت نے صوبے کیلئے چیلنج، موثر طور پر نمٹنے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مہنگائی اور معاشی بدحالی عوام کو پامال کر رہی ہے، شازیہ مری

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان امن کا سب سے بڑا داعی ہے، اسد قیصر

افغانستان میں امن کے قیام سے سینٹرل ایشیاء میں اقتصادی تبدیلی رونما ہوگی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور پولیس کی کاروائی، اسٹریٹ کرائمز میں سرگرم خطرناک گینگ گرفتار

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، پاکستان میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی کی جانب سے خراب ہونے والی بھارتی کشتی کو ریسکیو کیا جا رہا ہے

کورونا ویکسین کی بھاری کھیپ پاکستان منتقل

66 لاکھ خوراکیں ہیں۔ ذرائع وزارت صحت کے مطابق کورونا ویکسین کی 66 لاکھ ڈوز اسلام آباد لائی گئی ہیں، ویکسین چین اور امریکا سے پاکستان منتقل

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بدقسمتی سے اپوزیشن جس شاخ پر بیٹھی ہے، عثمان بزدار

اسے ہی کاٹ رہی ہے، اپوزیشن کا رویہ قومی مفادات کے متصادم ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے اپوزیشن جس شاخ پر بیٹھی ہے اسے ہی کاٹ رہی ہے۔ اپوزیشن کا رویہ موجودہ حالات کے تناظر میں قومی مفادات کے متصادم ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اپنی خفت مٹانے کی خاطر احتجاج کا سہارا لیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کورونا ہو یا ڈینگی یا کوئی اور قومی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آج ملک کی معیشت تباہی کے دہانے پر ہے، عبدالرحیم زیارتوال

مجوزہ میڈیا اتھارٹی بل ملک کے آئین کے آرٹیکل 19 کے روح کے منافی، میڈیا پر قدغن لگانے کا منصوبہ ہے

پاکستان کی تشکیل کے پہلے دن سے ملک کی آئین بننے میں رکاوٹیں اور سازشیں کی گئی، رہنماء پشتونخوا میپ کا کنونشن سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی و صوبائی سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹ (BUJF) کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے چارٹر آف ڈیمانڈ کے اٹھارہ مطالبات میں آپ کے ساتھ ہونگے، مجوزہ میڈیا اتھارٹی بل دراصل ملک کے آئین کے آرٹیکل 19 کے روح کے منافی اور میڈیا پر قدغن لگانے کا منصوبہ ہے جس کی ہم بھرپور مخالفت کرتے رہیں گے۔ پاکستان کی تشکیل کے پہلے دن سے ملک کی آئین بننے میں رکاوٹیں اور سازشیں کی گئی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان بلوچستان عوامی پارٹی اور اتحادی جماعتوں کے صوبائی وزراء سینیٹرز اور اراکین صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پنجاب بار کونسل کا رائے نواز کھرل ایڈووکیٹ کے قتل کیخلاف (آج) مکمل ہڑتال کا اعلان

پولیس قاتلوں کو فوری گرفتار کرے، وکلاء احتجاجاً عدالتوں میں پیش نہیں ہونگے، فرحان شہزاد

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل نے ممبر پنجاب بار کونسل رائے نواز کھرل کے قتل کیخلاف آج (پیر) کے روز مکمل ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین فرحان شہزاد اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی حاجی محمد افضل دھرلا نے رائے نواز کھرل ایڈووکیٹ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پولیس قاتلوں کی فوری

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک افغان سرحد کی بندش 50 ہزار تاجر بیروزگار ہو گئے

افغانستان کے لیے پاکستان سے مال سے لدے ٹرکس سرحد کے قریب رکے ہوئے ہیں، سابق صدر چیمبر آف کامرس جمال الدین اچکزئی

چمن سرحد کی 18 روزہ بندش کے نتیجے میں سرحد پار 1450 خالی اور تازہ پھلوں خشک میوہ جات سمیت دیگر اشیاء سے لدے پاکستانی ٹرکوں کی آمد رک گئی ہے

چمن (این این آئی) چمن افغان سرحد کی طویل بندش کے نتیجے میں پاک افغان تجارت سے منسلک چمن کے 50 ہزار تاجر بے روزگار ہو گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چمن افغان سرحد کی 18 یوم بندش کے نتیجے میں چمن کے مقامی تاجروں کو یومیہ 10 کروڑ روپے کا کاروبار اور ڈیٹنشن کی مد میں نقصان پہنچ رہا ہے۔ چمن چیمبر آف کامرس کے سابق صدر جمال الدین اچکزئی نے بتایا کہ چمن سرحد کی 18 روزہ بندش کے نتیجے میں سرحد پار 1450 خالی اور تازہ پھلوں خشک میوہ جات سمیت دیگر اشیاء سے لدے پاکستانی ٹرکوں کی آمد رک گئی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلدیاتی خدمات کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، ایڈمنسٹریٹر بلدیہ شرقی

ضلع شرقی کے مکینوں کو صحت مندانہ تفریحی سرگرمیاں فراہم کرنا ترجیح ہے، شعیب احمد ملک

کراچی (این این آئی) ایڈمنسٹریٹر بلدیہ شرقی شعیب احمد ملک نے کہا ہے کہ بلدیہ شرقی کے ذریعے بلدیاتی خدمات کے دائرہ کار کو وسیع کیا جا رہا ہے، اہم ایونٹس پر دائرہ اختیار میں آنے والی بلدیاتی خدمات فراہم کی گئیں جسے سراہا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلدیہ شرقی کے افسران کے ہمراہ سفاری پارک پر پاک بھارت میچ دکھانے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل آباد، دوران ڈیوٹی سٹاف نرس دل کا دورہ پڑنے سے زندگی کی بازی ہار گئی

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دوران ڈیوٹی سٹاف نرس دل کا دورہ پڑنے سے زندگی کی بازی ہار گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بنیادی مسائل پر وفاقی اور سندھ حکومت کی کوئی توجہ نہیں ہے، طارق حسن

ضرورت اس امر کی ہے کہ فی الفور بلدیاتی انتخابات کرائیں جائیں، پریس کانفرنس

کراچی (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ق) سندھ کے صدر محمد طارق حسن نے کہا ہے کہ عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہی ہے، دو وقت کی روٹی بھی دستیاب نہیں اور دیگر درپیش بنیادی مسائل پر وفاقی اور سندھ حکومت کی کوئی توجہ نہیں ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ فی الفور بلدیاتی انتخابات کرائیں جائیں۔ ان خیالات کا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سندھ، گزشتہ 24 گھنٹوں میں 3 مریض انتقال کر گئے

379 نئے کیسز رپورٹ ہوئے اور 183 افراد صحتیاب ہوئے، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کورونا وائرس کی صورتحال بیان کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 3 مریض انتقال کر گئے جبکہ 379 نئے کیسز رپورٹ ہوئے اور 183 افراد صحتیاب ہوئے ہیں۔ وزیراعلی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل آباد، مشتعل پٹھان کی فائرنگ سے کھڑکی میں کھڑا نوجوان قتل

فیصل آباد (این این آئی) تھانہ فیکٹری ایریا کے علاقہ ڈجکوٹ روڈ پر مشتعل پٹھان کی فائرنگ سے کھڑکی میں کھڑے نوجوان گولی لگنے سے زندگی کی بازی ہار گیا، فائرنگ کرنے والے پٹھان دکانیں بند

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

الیکشن 2023 امیر و غریب کی بنیاد پر لڑیں گے، جواد احمد

جب تک 99 فیصد متحد نہیں ہوں گے، ملکی مسائل کا حل ممکن نہیں، چیئرمین برابری پارٹی پاکستان

کراچی (این این آئی) چیئرمین برابری پارٹی جواد احمد نے کہا ہے کہ جب تک 99 فیصد عوام طبقاتی بنیادوں پر منظم نہیں ہوں گے، تب تک ملکی مسائل حل نہیں ہوسکتے۔ برابری پارٹی 2023 کا الیکشن امیر اور غریب کے نعرے پر لڑے گی۔ کراچی ڈویژن کے عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک فیصد سرمایہ کاروں اور جاگیر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

داؤد انجینئرنگ یونیورسٹی کا میٹرک زرلٹ کی بنیاد پر داخلہ دینے کا فیصلہ

داخلہ عارضی ہوگا، میرٹ لسٹ کا اجرا 30 فیصد میٹرک اور 70 فیصد انٹری ٹیسٹ کے نمبرز کی بنیاد پر کیا جائے گا

کراچی (این این آئی) داؤد یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے اس سال انٹرمیڈیٹ کے متعدد بورڈز کے نتائج میں تاخیر کی وجہ سے اکیڈمک سیشن کے آغاز میں مزید کسی تاخیر سے بچنے کیلئے میٹرک زرلٹ کی بنیاد پر داخلے دینے کا فیصلہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیروز پور روڈ پر چلتی گاڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی

لاہور (این این آئی) فیروز پور روڈ پر چلتی گاڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے آگ جزوی طور پر جل گئی۔ گاڑی میں آتشزدگی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو کا عملہ موقع پر پہنچ گیا اور آگ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکمرانوں نے عوام کو بنیادی مسائل اور سستا انصاف دینے سے محروم رکھا ہے، ثروت اعجاز قادری

سامراجی قوتیں پاکستان میں اسلام مخالف سرگرمیوں کو فروغ اور منفی پروپیگنڈے پر کام کر رہی ہیں

کراچی (این این آئی) سربراہ پاکستان سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ انتہا پسندی کو فروغ دینے والے ہی دہشتگردی کو آکسیجن فراہم کر رہے ہیں، پاکستان کی ترقی اور امن و سلامتی کی راہ میں کسی رکاوٹ کو برداشت نہیں کرینگے، دین

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نیو کراچی اللہ والی چورنگی پر ایس پی گلبرگ کی کارروائی

انڈیا پاکستان میچ پر سٹے کے لئے کئے جانے والے انتظامات درہم برہم

کراچی (این این آئی) نیو کراچی اللہ والی چورنگی پر ایس پی گلبرگ کی کارروائی۔ انڈیا پاکستان میچ پر سٹے کے لئے کئے جانے والے انتظامات درہم برہم۔ 20 سے زائد جواری گرفتار داو پر لگی رقم موٹر سائیکلیں اور قمار بازی میں استعمال ہونے والے آلات موبائل فون ٹی وی اسکرینز برآمد۔ گرفتار ہونے والوں میں سعادت علی عرف ساجد عرف کالا

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کالعدم تنظیم کے کارکنان نے حکومت سے مذاکرات کے بعد مریدکے میں پڑاؤ ڈال دیا

جی ٹی روڈ بند ہونے سے مال بردار ٹرکوں، مسافر گاڑیوں کی کئی کلومیٹر تک طویل قطاریں لگی رہیں

کالعدم تنظیم کے مقامی عہدیداروں، دیگر ہم خیال مذہبی جماعتوں کی جانب سے کھانے پینے کا انتظام کیا گیا

لاہور/مریدکے (این این آئی) کالعدم تنظیم کے کارکنان نے حکومت سے مذاکرات کے بعد مریدکے جی ٹی روڈ پر پڑاؤ ڈال دیا جس کی وجہ سے معمولات زندگی معطل ہو کر رہ گئے، دھرنے اور رکاوٹوں کی وجہ سے جی ٹی روڈ پر مال بردار ٹرکوں اور مسافر گاڑیوں کی کئی کلومیٹر طویل قطاریں لگی رہیں جس کی وجہ سے مسافر گھنٹوں انتظار کی سولی پر لٹکے رہے، کالعدم تنظیم کے مقامی عہدیداروں اور دیگر ہم خیال مذہبی جماعتوں کی طرف سے دھرنے کے شرکاء کے لئے کھانے پینے اور بستروں کا انتظام کیا گیا جبکہ کالعدم تنظیم کی شوریٰ نے اعلان کیا ہے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، صدر مملکت عارف علوی ترک حکومت کی جانب سے گفٹ کردہ اسٹیٹ آف دی آرٹ فٹبال اسٹیڈیم کا ترک قونصل جنرل کے ہمراہ افتتاح کر رہے ہیں